حضرت محمدؐ نے فرمایا:
دنیا سے بچتے رہو، مجھے خدا کی قسم!
یہ دنیا ہاروت و ماروت سے بڑی
جادوگر ہے۔
(در منشور اص ۱۰۰)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 274 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 13th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● سوموار ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

باغپت: امام کی بیوی اور دو بیٹیوں کا تیز دھار ہتھیار سے قتل، علاقہ میں سنسنی

باغپت 12 اکتوبر: باغپت، اتر پردیش کے دوگھاٹ تھانے کے علاقے کے گنگنولی گاؤں میں مسجد کے اندر ایک گھر میں امام کی بیوی اور دو بیٹیوں کو تیز دھار ہتھیاروں سے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ تینوں کی خون آلود لاشیں ایک کمرے سے ملی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ ہجوم کو پرسکون کرنے کے بعد پولیس نے تینوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اطلاع کے بعد ڈی آئی جی جائے وقوعہ پر پہنچے اور معاملے کی تحقیقات کے لیے پولیس ٹیمیں تشکیل دیں۔ شاملی ضلع کے کاندھلا تھانہ علاقے کے تحت سنہ گاؤں کے رہنے والے ابراہیم چار سال سے گنگنولی گاؤں کی بڑی مسجد کے امام ہیں۔ ابراہیم اپنی تیس سالہ بیوی اسرانہ، دو سالہ بیٹی سمیہ اور پانچ سالہ بیٹی صوفیہ کے ساتھ مسجد کے احاطے میں برآمدے کے اوپر ایک کمرے میں رہتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ابراہیم کی بیوی اسرانہ نے گھر میں بچوں کو پڑھایا کرتی تھی۔ ابراہیم آج صبح دیوبند گئے ہوئے تھے۔ دوپہر ڈھائی بجے بچے امام کے گھر پڑھنے کے لیے بچے گھر پہنچے اور کمرے کا دروازہ دیکھ کر چیخنے لگے۔ بچوں نے شور مچانا شروع کیا تو محلے کے لوگ مسجد میں جمع ہوگئے۔ اسرانہ کی لاش فرش پر ملی، اور دونوں لڑکیوں کی لاشیں ایک چارپائی پر خون میں لت پت پڑی تھیں۔ تینوں کو تیز دھار دار ہتھیار سے قتل کیا گیا تھا۔ تہرے قتل نے علاقے میں ہلچل مچا دی۔ اطلاع ملتے ہی

............باقی صفحہ 10 پر

لکھنؤ میں نابالغ دلت طالبہ کی اجتماعی عصمت دری، اتر پردیش میں سیاسی بھونچال!

لکھنؤ 12 اکتوبر: اتر پردیش کے بنتھرا تھانہ علاقے میں ایک دلت نابالغ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے واقعے نے ریاست میں خواتین کی حفاظت پر ایک بار پھر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک پوسٹ میں اس واقعہ کو افسوسناک اور شرمناک قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لکھنؤ پولیس نے دو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ کے ردعمل نے ریاست میں خواتین کی حفاظت کے حوالے سے یوگی حکومت اور لا اینڈ آرڈر پر سنگین سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ دیگر اپوزیشن پارٹیوں نے بھی یوگی حکومت کو ریاست میں خواتین اور دلتوں کے خلاف مظالم کے معاملے پر نشانہ بنایا ہے۔ بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے 'ایکس' پر لکھا کہ راجدھانی لکھنؤ کے بنتھرا علاقے میں نابالغ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔ اتر پردیش سمیت ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات بشمول عصمت دری اور قتل کے واقعات رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ حکومت کو اس کی روک

............باقی صفحہ 10 پر

پاک فوج کے حملے میں 200 فوجی ہلاک! طالبان نے پاکستان کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے "جنگ بندی" کا فیصلہ کیا ہے

کابل، 12 اکتوبر: پاکستان افغانستان تنازع میں ہلاکتوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اتوار کو طالبان حکومت نے دعویٰ کیا کہ ان کے حملے میں 58 پاکستانی فوجی مارے گئے۔ تھوڑی دیر بعد پاکستانی فوج نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی حملے میں کم از کم 200 طالبان فوجی مارے گئے۔ اگرچہ طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 9 ہے۔ تاہم، طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ، فی الحال، افغان فریق نے لڑائی روک دی ہے۔ ہفتے کی رات طالبان کے زیر کنٹرول افغان فوج نے پاکستان کی سرحد پر حملہ کیا۔ اگرچہ ابتدائی طور پر اس واقعے میں 15 پاکستانی فوجیوں کے مارے جانے کی اطلاع دی گئی تھی لیکن طالبان دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ تعداد اصل میں 58 ہے۔ یہی نہیں، افغان وزارت دفاع نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ کنڑ اور ہلمند صوبوں سمیت ڈیورنڈ لائن کے ساتھ کئی مقامات پر پاکستانی فوج کی چوکیوں پر بھی قبضہ کر لیا گیا ہے۔ افغان فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے جمعہ کو کابل میں پاکستانی فوج کی طرف سے کیے گئے فضائی حملوں کے جواب میں پاکستان کے مختلف سرحدی علاقوں پر حملے کیے ہیں۔ پاکستانی فوج نے طالبان کے

............باقی صفحہ 10 پر

مدھیہ پردیش: ممبر اسمبلی نے مدارس کو بتایا مذہب تبدیل کرانے کا اڈہ، کارروائی کی دھمکی

بھوپال 12 اکتوبر:: مدھیہ پردیش میں حکمراں بی جے پی کے ممبر اسمبلی رامیشور شرما نے مدارس کے خلاف زہر اگلتے ہوئے انہیں تبدیلی مذہب کے اڈے قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مدھیہ پردیش میں ایک مبینہ نیٹ ورک کے ذریعے غیر تسلیم شدہ مدارس میں 556 ہندو بچوں کو تعلیم کی آڑ میں اسلام قبول کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ این ایچ آر سی (نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن) اس معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے اور مذہب کی تبدیلی کو فروغ دینے والوں پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ ہندو بچوں کو اردو پڑھائی جا رہی ہے تاکہ وہ اسلام قبول کر سکیں! خیال رہے کہ این ایچ آر سی میں ایک شکایت درج کرائی گئی، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ریاست کے کئی اضلاع میں ہندو بچوں کو بغیر اجازت قرآن و حدیث کی تعلیم دی جا رہی ہے اور ان کے مذہب تبدیل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ شکایت میں یہاں تک دعویٰ کیا گیا کہ تقریباً 556 ہندو بچوں کو 27 مدارس میں داخلہ دیا گیا ہے،

............باقی صفحہ 10 پر

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حیّ علی الصّلاۃ
الصّلاۃ خیرٌ من النّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 11 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 32 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 36 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 28 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

شمالی بنگال میں بچاؤ کرنے والوں کو خصوصی ایوارڈ دئے جائیں گے، مرکز کی مدد کی ضرورت نہیں: ممتا

کولکاتا: 2 1اکتوبر (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ہڑپے کے جنگل میں عملی طور پر تباہ ہونے والے تعمیر نو کے کام کا معائنہ کرنے دوبارہ شمالی بنگال جا رہی ہیں۔ وہ اتوار کو دم دم ہوائی اڈے سے روانہ ہوئیں۔ وہیں کھڑے ہو کر انہوں نے کہا، "میں یہ دیکھنے جا رہی ہوں کہ وہاں کام کیسے ہو رہا ہے۔ ہم ایک جائزہ میٹنگ کریں گے۔ شمالی بنگال میں تباہی میں کام کرنے والوں کو الگ سے ایوارڈ دیا جائے گا۔ پولیس ہو یا مقامی لوگ، سب نے بچاؤ کے کام میں مدد کی، ایوارڈز دیے جائیں گے۔" شمالی بنگال میں اتنی بڑی قدرتی آفت آئی ہے۔ اتنا نقصان، جانی نقصان۔ کیا مرکز نے کسی مدد کا اعلان کیا ہے؟ اتوار کو ہوائی اڈے پر نامہ نگاروں کے ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ "ہم مرکز سے مدد کے منتظر نہیں ہیں، ہم اپنے پاس جو کچھ ہے اس سے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ یہاں آفت سے نمٹنے کے لیے پہلے ہی مختلف پروگرام کیے جا چکے ہیں، بہت سی سڑکیں اور پل ٹوٹ چکے ہیں، ان کی مرمت کے لیے کام جاری ہے۔ 6 دن میں کام شروع کر دیا جائے گا۔ 6 دن میں کام شروع ہو جائے گا۔" تاہم، مری میں گرے ہوئے پل کی مرمت میں 7-8 دن لگیں گے۔

ممتا بنرجی صرف چار دنوں میں ایک بار پھر تباہ شمالی بنگال کا دورہ کرنے والی ہیں۔ انہوں نے خود اگلے چند دنوں کے لیے پروگراموں کے ایک گروپ کا اعلان کیا۔ وہ اتوار کو حسیمارہ جائیں گی اور انتظامی میٹنگ کریں گی۔ وہ علی پوردوار میں رات گزاریں گی۔ وہ پیر کو ناگراکاٹا جائیں گی اور منگل کو میری جائیں گی۔ وہ دارجلنگ اور کالیمپونگ اضلاع پر ایک انتظامی میٹنگ کریں گی۔ وزیراعلیٰ بدھ اور جمعرات کو دارجلنگ میں کئی مقامات کا دورہ کرنے والے ہیں۔ وہ جمعہ کو کولکاتا واپس آئیں گی۔ کالی پوجا کا افتتاح جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس آفت کے آغاز سے ہی جس طرح سے علاقوں میں جا کر زمینی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان کے مشکل وقت میں شمالی بنگال کے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہیں، ان کا کردار بالکل 'ابھیبھاوک' جیسا ہے۔

Dowry in Islam and Rising Deaths of Indian Muslim Girls

جہیز، جو کہ جنوبی ایشیا کا ایک دیرینہ سماجی رواج ہے، آج بھی زندگیاں نگل رہا ہے، خاندانوں کو تباہ کر رہا ہے اور عورتوں کی عزت و وقار کو پامال کر رہا ہے، اگرچہ یہ لعنت بھارت میں تمام مذاہب کے ماننے والوں میں پائی جاتی ہے، لیکن مسلمانوں میں اس کی موجودگی نہایت افسوسناک ہے، کیونکہ اسلام میں اس کی صریح ممانعت موجود ہے۔ حالیہ برسوں میں مسلم لڑکیوں کو جہیز کے مطالبات پر ہراساں کیے جانے، تشدد کا نشانہ بنائے جانے، یہاں تک کہ قتل کیے جانے کی خبریں معاشرے کو ہلا کر رکھ دیتی ہیں۔ ایسا ہی ایک المناک واقعہ اتر پردیش کے شہر مرادآباد میں پیش آیا، جہاں 22 سالہ مسلم لڑکی گلفزی کو اس کے شوہر نے دس لاکھ روپے کے جہیز کے مطالبے پر زبردستی تیزاب پلایا، جس کے نتیجے میں وہ خون کی الٹیاں کرتے ہوئے جاں بحق ہوگئی۔

جہیز کے بارے میں اسلامی موقف اور ہندوستان میں مسلم لڑکیوں کو درپیش المناک حقیقتوں کو سمجھنا اس تضاد کو دور کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ اسلام میں جہیز (جہیز یا دیج) کیا کوئی تصور نہیں ہے، اس کے برعکس، دین اسلام مہر کا لازم قرار دیتا ہے، جو کہ دلہا کی طرف سے دلہن کو دیا جانے والا ایک ضروری تحفہ ہے۔ مہر عزت، مالی تحفظ اور دلہن کے حقوق کے اعتراف کی علامت ہوتا ہے۔ مہر صرف دلہن کی ملکیت ہوتا ہے اور شوہر یا سسرال کا کوئی فرد اس پر حق نہیں رکھتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر زور دیا کہ سب سے بہترین نکاح وہ ہے جس میں مالی اور سماجی بوجھ کم سے کم ہو۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادیاں کی نہایت سادگی سے بیاہی تھیں، جن میں نہ کوئی فضول تقاضے تھے اور نہ ہی مادی توقعات۔ لہٰذا آج کے دور میں جو جہیز کا رواج عام ہے، وہ ایک بدعت ہے جو اسلام کی عدل، شفقت اور عورت کے احترام پر مبنی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ اسلامی تعلیمات کے باوجود، جہیز کا رواج جنوبی ایشیا کی مسلم برادریوں میں ثقافتی اثرات، نوآبادیاتی دور کے شخصی قوانین کی تدوین، اور غیر اسلامی روایات کی نقالی کے باعث در آیا ہے۔ جس چیز کو اسلام ظلم قرار دیتا ہے، بدقسمتی سے وہی بہت سے خاندانوں میں ایک معمول بن چکی ہے۔ صرف بھارت میں ہر سال ہزاروں خواتین جہیز کے باعث جان کی بازی ہار دیتی ہیں، اور مسلم خواتین بھی اس بھیانک حقیقت سے محفوظ نہیں۔ اگرچہ آبادی کے تناسب کی وجہ سے اعداد و شمار میں ہندو برادری کے کیسز زیادہ نظر آتے ہیں، لیکن مسلم خواتین بھی جہیز سے جڑی زیادتیوں اور مظالم کا شکار ہوتی ہیں۔

ہندستانی مسلمانوں میں جہیز کی روایت کا قائم رہنا دین اور عمل کے درمیان ایک گہرا تضاد ظاہر کرتا ہے۔ ایک طرف مسلمان قرآن وسنت کی پیروی پر فخر کرتے ہیں، جہاں عورتوں کے حقوق کی مکمل حفاظت کی گئی ہے۔ مگر دوسری طرف عملی طور پر بہت سے خاندان بیٹیوں کو معاشی بوجھ سمجھتے ہیں اور انہیں ایک ایسی رسم کے تابع کر دیتے ہیں جسے اسلام واضح طور پر رد کرتا ہے۔ اسلامی اصولوں سے یہ انحراف نہ صرف عورتوں کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ مسلم معاشرے کے اخلاقی ڈھانچے کو بھی کمزور کرتا ہے۔ جہیز کی رسم کو فروغ دینے میں معاشرے کی خاموشی، بلکہ بعض اوقات اس میں شراکت داری، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عدل و رحم کے پیغام کو مجروح کرتی ہے۔ قرآن مجید دوسروں کا مال ناحق کھانے سے سختی سے منع کرتا ہے، مگر جہیز کے مطالبات درحقیقت ایک ظالمانہ رسم کے پردے میں چھپی ہوئی زبردستی کی وصولی کے سوا کچھ نہیں۔

جہیز کے باعث ہونے والی دل دہلا دینے والی اموات سے ہٹ کر، بھارت میں بے شمار مسلمان خواتین مسلسل ذہنی دباؤ میں زندگی گزارتی ہیں۔ نئی نویلی دلہنوں کو اکثر یہ جتایا جاتا ہے کہ ان کے خاندان نے کیا دیا یا کیا نہیں دیا۔ یہ مسلسل تذلیل ان کی عزت نفس کو مجروح کرتی ہے اور ازدواجی زندگی کو زہریلا بنا دیتی ہے۔ والدین بھی بیٹیوں کی پیدائش پر مالی پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں، اور اکثر بیٹیوں کی تعلیم و روزگار پر سرمایہ لگانے کو ترجیح دیتے ہیں، اس خیال کے تحت کہ بیٹیاں تو صرف جہیز کے ذریعے وسائل کا بوجھ بنیں گی۔ یوں یہ رسم بالواسطہ طور پر ناخواندگی، کم عمری کی شادیاں، اور مسلمان گھروں میں لڑکیوں کی نظر اندازی کو فروغ دیتی ہے۔

ہندستان کا "جہیز انسداد قانون" 1961 جہیز کے مطالبات کو مجرمانہ فعل قرار دیتا ہے، اور بھارتی تعزیرات قانون کی دفعہ 304B (جو اب BNS میں دفعہ 79 اور 80 بن چکی ہے) جہیز کے باعث ہونے والی اموات سے متعلق ہے۔ اگرچہ قوانین موجود ہیں، لیکن ان پر عملدرآمد انتہائی کمزور ہے۔ متاثرہ خواتین کو اکثر دھمکیوں، خاندانی حمایت کے فقدان یا سماجی بدنامی کے خوف کی وجہ سے خاموش کرا دیا جاتا ہے۔ پولس کی تفتیش اکثر سطحی ہوتی ہے اور عدالتوں میں مقدمات برسوں تک لٹکے رہتے ہیں، جس کے نتیجے میں متاثرہ خاندانوں کو انصاف نہیں مل پاتا۔

مسلم رہنماؤں اور تنظیموں کو صرف قانونی چارہ جوئی پر انحصار کرنے کے بجائے اس مسئلے کے مذہبی اور ثقافتی پہلوؤں کو بھی سنجیدگی سے سامنا کرنا ہوگا۔ مساجد میں خطبات، تعلیمی مہمات اور کمیونٹی کی سطح پر کی جانے والی مداخلتیں جہیز کو مسلم معاشرے میں ایک معمولی سمجھے جانے کے تصور کو توڑنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ بھارت میں مسلم لڑکیوں کی جہیز سے جڑی بڑھتی ہوئی اموات اس امر کی خطرناک علامت ہیں کہ ہمارے مذہبی نظریات اور عملی زندگی کے درمیان ایک افسوسناک خلا موجود ہے۔ اس معاشرتی ظلم کے ہاتھوں ہر جان کا ضیاع امت کے اجتماعی ضمیر پر ایک داغ ہے۔ اگر بھارتی مسلمان انصاف، رحم اور عورت کی عزت کو فروغ دینے والے دین کے سچے پیروکار بننا چاہتے ہیں، تو انہیں جہیز کے خلاف ایک غیر سمجھوتہ کن جدوجہد کرنی ہوگی۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

کنال کی نظر میں ممتا ماں لکشمی ہیں، گیت گا کر اس کی وضاحت کردی

کٹوا:12 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) چیتنیا دیو کے بعد، ماں ساردا، اب یہ ماں لکشمی ہے۔ کچھ دن پہلے، ترنمول راجیہ سبھا کے رکن ریتابرت بنرجی نے کہا کہ چیتنیا دیو کی حقیقی جانشین ممتا بنرجی ہیں۔ اس سے پہلے ترنمول ایم ایل اے نرمل ماجی نے کہا کہ ممتا بنرجی ماں ساردا ہیں۔ اب ترنمول کے ریاستی سکریٹری کنال گھوش نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا موازنہ ماں لکشمی سے کیا ہے۔ انہوں نے یہ بات مشرقی بردوان کے کٹوا میں ترنمول کی وجئے سمیلانی میں شرکت کرتے ہوئے کہی۔ ایک بار پھر، انہوں نے بی جے پی، سی پی ایم اور کانگریس کو 'ڈاکنی، یوگنی، پشاچ' کہہ کر تنقید کا نشانہ بنایا۔

کنال گھوش نے ہفتہ کو کٹوا کے بلاک 1 کے پنچنن تلہ میں ترنمول وجئے سمیلانی پروگرام میں حصہ لیا۔ اس نے سٹیج پر گایا اور بولا۔ کنال نے ہیمنتا مکھرجی کی آواز میں مشہور 'کونو ایک گاز بدھور کوٹھا تو مے شونائی شونو' گایا، جس کے بول اور دھن سلیل چودھری کے ہیں۔ گانے میں 'گاز بدھور شنکر ڈاکے، لکشمی آئے گی سب کے گھر بھر جائے گی، گولا بھر گھر گھر' شامل ہے۔

گانے کے بول کی بنیاد پر کنال نے وزیر اعلیٰ کا موازنہ ماں لکشمی سے کیا۔ انہوں نے کہا، "گاؤں کی دلہن کے شنکھ کے بلانے پر آنے والی ماں لکشمی ممتا بنرجی ہیں۔" "اس گانے میں 'ڈاکنی یوگنی ال شات ناگنی، ال پشاچیرا ایل ری' شامل ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے کنال نے کہا، "بی جے پی، سی پی ایم، کانگریس ڈاکنی، یوگنی اور پشاچا ہیں۔" بعد میں ایک پریس کانفرنس میں کنال گھوش سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ممتا بنرجی کا موازنہ ماں لکشمی سے کر رہے ہیں؟ اس تناظر میں، انہوں نے کہا، "وزیر اعلیٰ کا موازنہ کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ ماں درگا سے بھی موازنہ کیا جا سکتا ہے، ماں لکشمی سے بھی موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ ترقی، ہم آہنگی، خوشحالی، امن، ممتا بنرجی اس کی علامت ہیں۔" کنال کے تبصرے پر طنز کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے کہا، "کیا کسی شریف آدمی کے پاس اس تبصرے کے بارے میں کچھ کہنا ہے؟ کنال گھوش جو بھی کھاتے ہیں، ماں لکشمی ہی ممتا بنرجی ہیں۔ اگر ممتا بنرجی نہ ہوتیں تو ان میں سے بہت سے کھانا پکانے کے قابل نہیں ہوتے۔"

ایوب نگر جنسی زیادتی معاملہ: مٹیابرج ایم ایل اے عبدالخالق ملا اور حاجی خورشید رضوی کی متاثرہ کے اہل خانہ سے ملاقات

مجرم کو سات دنوں کی پولس ریمانڈ ڈی سی پی ہری کرشنا پائی نے بھی دی یقین دہانی

کولکاتا 12 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مٹیابرج برجونالہ علاقے میں واقع ایوب نگر ایریا میں گزرے روز ایک معذور خاتون کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنائے جانے کی اطلاع پر ایم ایل اے عبدالخالق ملا اور معروف سماجی شخصیت حاجی خورشید رضوی متاثرہ کے گھر والوں سے ملاقات کرنے پہنچے جہاں اس موقع پر ایم ایل اے نے متاثرہ کے رشتہ داروں اور اہل خانہ سے مل کر اپنے غم و غصے کی کیفیت کو ظاہر کرتے ہوئے مجرم کو سخت سزا دلانے کا عزم ظاہر کیا۔ ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے متاثرہ کے گھر والوں کو ڈائمنڈ ہاربر حلقے کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کی جانب سے کچھ مالی امداد بھی بہم پہنچائی۔

تاہم اس دوران ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے اس واردات کو انتہائی شرمناک اور اذیت دینے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری قائد اور ریاست کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس قسم کے جرم کیلئے مجرم کو سزائے موت دینے کا بل پاس کر رکھا ہے لیکن مرکزی حکومت کی کوتاہی کی وجہ سے وہ ابھی تک عمل درآمد کے مرحلے سے نہیں گزرا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ بنگال واقعی محفوظ علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہاں کے ایک دو واقعات اگر بدقسمتی سے رونما ہو بھی جاتے ہیں تو ہماری پوری پارٹی اسے ذاتی طور پر لیتے ہوئے مجرموں کو سزا دلانے میں دلچسپی دکھاتی ہے۔ لیکن آپ مغربی بنگال سے باہر دیگر ریاستوں میں جائیں تو وہاں اس سے کہیں زیادہ خوفناک منظر دکھائی دے گا، جس پر گودی میڈیا اور وہاں کی انتظامیہ پردہ ڈال دیا کرتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہاتھرس اور اناؤ جیسے واقعات دل کو دہلانے کیلئے کافی ثابت ہو چکے ہیں۔

ایم ایل اے نے مزید کہا کہ یہ جو ایوب نگر میں معذور خاتون کے ساتھ ہوا ہے، اس کے مجرم کو محض چند گھنٹے کے اندر پکڑ لیا گیا اور اسے سخت دفعات کے ساتھ اب کورٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اس موقع پر برجونالہ کے معروف سماجی شخصیت اور وارڈ 141 کے ترنمول صدر حاجی خورشید رضوی نے بھی اپنا غصہ ظاہر کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور کہا کہ یہ انتہائی شرمناک اور انسانیت کو شرمسار کر دینے والا واقعہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ انتہائی کم ہے کیونکہ ہمارے سماج میں اب بھی کچھ ایسے [illegible] بھیڑیے انسانی لبادے میں گھوم رہے ہیں جنہیں پہچان پانا کافی مشکل ہوتا ہے اور نتیجہ اس قسم کی گھناؤنے واقعے کی شکل میں سامنے آتا ہے۔

حاجی خورشید رضوی نے مزید کہا کہ ہم لوگ علاقائی سطح پر جو کچھ بھی اس مظلوم فیملی کے لئے کر سکتے ہیں وہ یقیناً کریں گے، ساتھ ہی ہمارے ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے بھی کہا کہ اس فیملی کو سرکاری طور پر مدد دی جائے گی۔

دوسری جانب، گزرے روز پکڑے گئے ملزم یاسین کو آج کورٹ میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے سات دنوں کیلئے پولس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ جبکہ آج دن کے وقت ڈپٹی کمشنر آف پولیس پورٹ ڈویژن ہری کرشنا پائی نے بھی متاثرہ خاتون کے گھر والوں سے ذاتی طور پر ملاقات کرتے ہوئے مجرم کو سخت سزا دلانے کا یقین دلایا ہے۔

خیال رہے کہ گزرے روز رات کے سوا بارہ بجے کے قریب مٹیابرج برجونالہ علاقے میں واقع ایوب نگر ایریا میں ایک معذور خاتون کو جیل سے حال ہی میں چھوٹ کر آئے مجرم نے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا تھا، جس کے بعد پولس نے اس معاملے میں فوری کاروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرتے ہوئے اپنی تحویل میں لے لیا۔

ہگلی میں آئی لو یو محمدؐ کی حمایت میں احتجاجی جلسہ

ہگلی:12 اکتوبر (نورالاسلام خان) اتوار کو ہگلی کے مری گالا مدرسہ کے قریب سے آئی لو حضرت محمدؐ کی حمایت میں ایک جلوس نکالا گیا۔ جلوس کے بعد احتجاجی جلسہ کیا گیا۔ اس اجلاس کا [illegible] تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ احتجاجی اجلاس اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے منعقد کیا گیا کہ نبیؐ ہمارے ایمان کا مرکز ہیں۔ حال ہی میں اتر پردیش میں جب آئی لو محمد (ص) کا بینر لگایا گیا تو یوگی حکومت نے پوسٹر کھول دیا اور پیغمبر سے محبت کرنے والے نوجوانوں کو گرفتار کر کے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ یہ سایہ پورے ملک پر پڑا ہے۔ اس میٹنگ میں عام لوگوں کی بڑی تعداد نے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی محبت کا اظہار کرنے اور ہندوستان کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے جمع ہوئے۔ پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی اور پیرزادہ سید آفتاب الدین حسین سمیت اجلاس میں موجود بہت سے لوگ احتجاج میں شامل ہوئے اور ایف آئی آر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ پیر صاحب نے کہا کہ یہ کہنا کہاں جرم ہے کہ میں ہر دور کے عظیم ترین عالم حضرت محمدؐ سے محبت کرتا ہوں۔ پوری دنیا کے لوگوں کو یہ کہنا چاہیے۔ یہ امرت اور دم توڑ دینے والا بیان بہت سی مذہبی کتابوں میں عمر بھر بیان کیا گیا ہے۔ کیا یہ عسکریت پسندوں کی تنظیم ہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں؟ ہم نے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے خلاف احتجاج نہیں کیا۔ مزید یہ کہ قرآن کہتا ہے کہ تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔ اس دن عام لوگوں کی بڑی بھیڑ تھی۔ اس معاملے پر میرپور میں ایک احتجاجی اجلاس بھی ہوا جس میں دیگر پیر صاحب بھی موجود تھے۔

آل انڈیا آئی ٹی آئی ٹریڈ ٹیسٹ میں پیدائشی نابینا کندی کے ببلو نے مودی سے سرٹیفکیٹ حاصل کیا

مرشدآباد: 12 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پیدائش سے نابینا۔ یہی وجہ ہے کہ اسے چھوٹی عمر سے ہی مقامی لوگوں کے لیے ہنسی کا سامان بننا پڑا۔ لیکن آج ہر کوئی اس کی تعریف کر رہا ہے۔ نابینا ہونے کے باوجود ببلو کو زندگی میں بہت آگے جانا چاہیے۔ سب یہی چاہتے ہیں۔ پڑوسیوں کی آنکھ کا تارا بھی بن چکا ہے۔ کیوں نہیں؟ وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں اپنے ہاتھوں سے سرٹیفکیٹ سے نوازا ہے۔ بنگال کے ہونہار طالب علم ببلو ہلدر نے آل انڈیا آئی ٹی آئی ٹریڈ ٹسٹ میں معذوروں میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔

مرشدآباد کے کندی سب ڈویژن کے اوگرہٹ پارہ گاؤں کا طالب علم ببلو کافی عرصے سے مالی پریشانی کا شکار ہے۔ ان کے والد نیلادری ہلدر یومیہ اجرت پر کام کرتے ہیں۔ ان کی والدہ گھریلو خاتون ہیں۔ ببلو کی تین بہنیں پہلے ہی شادی شدہ ہیں۔ تین بیٹیاں ہونے کے بعد ببلو جوڑے کی گود میں آ گیا۔ حالانکہ ڈاکٹروں نے جوڑے کو اطلاع دی تھی کہ بچہ پیدائشی طور پر نابینا تھا۔ کئی بار اسے کئی لوگوں سے گپ شپ بھی سننی پڑی۔ لیکن والدین اپنے بیٹے کی صحیح پرورش کے لیے پرعزم تھے۔ ببلو کو وقت پر سکول میں داخل کرایا گیا۔ بچپن سے ہی ببلو بہت ہونہار تھا اور امتحانات میں اچھا کرنے لگا۔ مرشدآباد کے کندی سب ڈویژن نے ہمیشہ تعلیم میں ریاست میں ایک خاص مقام حاصل کیا۔ انہوں نے سب سے پہلے نریندر پور رام کرشنا مشن بلائنڈ بوائز اکیڈمی میں تعلیم حاصل کی۔ وہاں سے انہوں نے بریل سسٹم کی مدد سے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات پاس کیے اور کالج میں داخلہ لیا۔ بی اے پاس کرنے کے بعد ببلو کو دوبارہ رام کرشن مشن میں داخل کرایا گیا۔ ان کا کاروبار دیہاتی کنگ اٹینڈنٹ تھا۔ یہ امتحان 4 ستمبر کو منعقد ہوا تھا۔ ستمبر کے آخر میں نتائج سامنے آئے۔ ببلو کا شمار ملک کے 46 ٹاپرس میں ہوتا ہے۔ 4 اکتوبر کو دہلی کے وگیان بھون میں تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔ وہیں وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں سرٹیفکیٹ سونپا۔

ببلو ہلدار کے الفاظ میں، "ذہن کی طاقت سے بہت سے کام کیے جا سکتے ہیں۔ ایک وقت تھا جب گاؤں کے لوگ مجھ پر ہنستے تھے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ دکھاؤں کہ کیا لوگ ایسا کر سکتے ہیں۔ اور اسی طرح میں آگے بڑھا۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "نریندر پور رام کرشنا مشن کے اساتذہ اس کامیابی کے لیے سب سے پہلے اور سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ ان کے تعاون کے بغیر میں یہ نتیجہ حاصل نہیں کر پاتا۔" ببلو کے والد نیلادری سرکار نے کہا، "یہ خاندان کسی نہ کسی طرح یومیہ اجرت والے مزدور کے طور پر کام کر کے اپنا گزر بسر کرتا ہے۔ میرا بیٹا اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ میں اس کامیابی سے بہت خوش ہوں۔" ببلو کی والدہ کاجل ہلدار نے کہا، "شروع سے مجھے یقین تھا کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جائے گا، وہ کچھ کرے گا، اور اس نے ایسا ہی کیا۔"

ریل بنانے کے نام پر پولیس اہلکار کی بیٹی سے زیادتی یوٹیوبر اور اس نابالغ بیٹا بشیر ہاٹ میں گرفتار

بشیرہاٹ: 12 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سوشل میڈیا پر نابالغ کی خفیہ تصویریں بنا کر ویڈیو اور ریل بنانے کے نام پر بلیک میل! آئے دن عصمت دری کے الزامات۔ شکایت کی بنیاد پر ملزم یوٹیوبر اور اس کے نابالغ بیٹے کو گرفتار کیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے ہروا تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ متاثرہ کے والد کولکاتا پولیس میں کام کرتے ہیں۔

یوٹیوبر اروند منڈل ہروا تھانہ کے موہن پور علاقے میں رہتے ہیں۔ پولیس اہلکار بھی اسی علاقے میں رہتا ہے۔ الزام ہے کہ یوٹیوبر اور اس کے نابالغ بیٹے نے چند ماہ قبل لڑکی کو ویڈیو اور ریل بنانے کے نام پر بلایا تھا۔ ویڈیو بنانے کے نام پر لڑکی کو بھی مختلف مقامات پر لے جایا گیا! لڑکی کے گھر والوں نے اس معاملے پر کوئی اعتراض نہیں کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ پڑوسی ہے۔ لیکن یوٹیوبر نے جو جال پھیلایا تھا وہ پہلے تو سمجھ میں نہیں آیا تھا۔ ویڈیو بنانے کے ساتھ ساتھ نابالغ کی کچھ خفیہ تصاویر اور ویڈیوز بھی اس کے علم میں لائے بغیر لی گئیں۔ وہ تصاویر اور ویڈیوز دکھا کر بلیک میلنگ شروع۔ مبینہ طور پر اروند اور اس کے نابالغ بیٹے نے لڑکی کی عصمت دری کی۔ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو وہ تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو جائیں گی۔ اگر نابالغ خاموش رہی تو اس کے ساتھ کئی بار زیادتی کی گئی۔ آخر کار جمعہ کو متاثرہ نے سارا معاملہ اپنے گھر والوں کو بتایا۔ گھر والوں نے باپ بیٹے کے خلاف ہروا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ آج اتوار کی صبح یوٹیوبر اروند منڈل اور اس کے نابالغ بیٹے کو گرفتار کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار افراد کو اسی دن بشیر ہاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گیا تھا۔

ایس آئی کا امتحان دینے آئے امیدوار کی چنچورا کے افسر نے 'فرشتہ' بن کر مدد کی

ہگلی: 12 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پولس سب انسپکٹر کے عہدے کے امیدوار کے ساتھ پولس افسر کھڑا! دوسرے ضلع کا امیدوار دوسرے اسٹیشن پر اترنے کے بعد مشکل میں پڑ جاتا ہے۔ اس کے پاس صحیح مرکز تک پہنچنے کے لیے پیسے بھی نہیں تھے۔ پولیس افسر 'فرشتہ' بن کر کھڑا ہے۔ یہ واقعہ چنچورا تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ امیدوار نے وقت پر امتحانی مرکز پہنچنے پر پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

مشرقی بردوان سے سورج کمار سو۔ اس نے ایس آئی امتحان کے لیے فارم بھرا تھا۔ اس کا امتحانی مرکز بنڈیل کا سہاگنج شیاما پرساد نیشنل اسکول ہے۔ لیکن وہ غلطی سے چنچورا اسٹیشن پر اتر گیا۔ اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے وہ گشت کرنے والی پولیس وین کے پاس گیا اور مدد مانگی۔ سب سے پہلے ایک ٹوٹو کا اہتمام کیا گیا۔ لیکن سورج نے کہا کہ وہ ٹوٹو ڈرائیور کا کرایہ ادا کر سکتا ہے۔

مزید تاخیر کیے بغیر، پولیس افسر سمیر کرماکر نے سورج کو پولیس وین میں مخصوص امتحانی مرکز تک لے جانے کا فیصلہ کیا۔ پھر سورج کمار کو سہاگنج شیاما پرساد نیشنل اسکول لے جایا گیا۔ سورج وقت پر امتحانی مرکز پہنچ گیا۔ امتحانی مرکز میں داخل ہونے سے پہلے، اس نے کہا، "میرا امتحانی مرکز سہاگنج شیاما پرساد نیشنل اسکول تھا۔ لیکن میں دوسری جگہ پر اترا، میں پولیس کی مدد سے امتحانی مرکز پہنچا۔"

پولیس ذرائع نے بتایا کہ چنچورا شہر کے کئی اسکولوں میں ایس آئی امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بھین ضلع سے کئی امتحانی شہر آئے ہیں۔ پولیس اس پر نظر رکھے ہوئے تھی تاکہ امتحان دینے والوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تب سورج نے آ کر مدد مانگی۔ افسر سمیر بابو نے ضرورت مند طالب علم کو امتحانی مرکز تک لے جانے کا فیصلہ کرنے میں دیر نہیں کی۔

گارڈن ریچ کے دھان کھیتی بازار علاقے میں کانگریس لیڈر سرفراز خان کی قیادت میں AICC کی جانب سے چلائی جارہی ووٹ چور گدی چھوڑ دستخطی مہم کا آغاز ہوا۔ زیر نظر تصویر میں سرفراز خان، انور لیڈر سمیت متعدد علاقائی لیڈران شامل ہوئے / تصویر اشفاق

اپنی حفاظت کیلئے رات کو لڑکیاں باہر نکلنے سے گریز کریں: ممتا

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے درگاپور میں اڈیشہ کی میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری پر خصوصی بیان دیا ہے۔ ممتا نے اس واقعے کی ذمہ داری سے پوری طرح گریز کیا اور عملی طور پر کالج کے حکام، اڈیشہو دیگر پر ڈالا۔ میں نے سنا ہے کہ یہ واقعہ 12.30 بجے کے قریب پیش آیا۔ رات کے اس وقت لڑکی کیمپس سے باہر کیسے گئی؟ خاص طور پر لڑکیوں کو اپنی حفاظت کرنی چاہیے۔ میں مختلف ریاستوں سے پڑھنے کے لیے آنے والے بچوں سے گزارش کروں گی کہ رات کو باہر نہ نکلیں۔ پولس اب گھر گھر جا کر نہیں بیٹھے گی۔ اتوار کو شمالی بنگال کے اپنے دوسرے دورے پر روانہ ہونے سے پہلے ممتا بنرجی نے درگاپور واقعے کے لیے نجی کالج کے حکام کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج کی بھی ذمہ داری ہے، میں نے سنا ہے کہ طالبہ 12.30 بجے کیمپس سے باہر نکل گئی تھی، پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو لڑکیوں کو رات کو باہر جانے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اڈیشہ میں اجتماعی عصمت دری کی مثال دی۔ انہوں نے کہا کہ تین ہفتے قبل پوری کے ساحل پر ایک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی تھی، اس واقعے میں اوڈیشہ حکومت نے کیا کارروائی کی؟۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاست پر حملہ کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ ان جگہوں پر عصمت دری کرنے والے عدالت تک پہنچنے سے پہلے سڑکوں پر آگ لگا دی گئی تھی۔ ہم کسی بھی واقعے کی حمایت نہیں کرتے ہیں۔ کسی بھی ملزم کو بخشا نہیں جائے گا۔ واضح رہے کہ جمعہ کی رات درگاپور کے شوبھا پور علاقے میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں دوسرے سال کی میڈیکل کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے بعد ریاست پھر سے افراتفری کا شکار ہے۔ بی جے پی نے آر جی کار، لا کالج واقعہ کے بعد بھی کارروائی نہ کرنے پر انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اتنا ہی نہیں، بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر سکانتا مجمدار نے بھی طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'مغربی بنگال عصمت دری کرنے والوں کی جنت بن گیا ہے۔ بی جے پی کے آئی ٹی ونگ پرشان امت مالویہ اور بی جے پی کے کئی لیڈروں اور وزراء نے ایکس پر پوسٹ کر کے اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔

ملکی سطح پر سائبر فراڈ معاملے میں کولکاتا جرائم کی شرح میں تقریباً صفر

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس سائبر فراڈ معاملے کو لیکر مسلسل بیداری مہم، تعلیمی اداروں میں سائی بس پراجیکٹ کے ذریعے آگاہی کے پیغامات کے علاوہ سوشل میڈیا پر انتباہی پروگرام جاری کیا۔ اس کے علاوہ شکایات کی بنیاد پر فوری کارروائی کی گئی۔ لالبازار نے پچھلے پانچ برسوں میں سائبر فراڈ کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ نتائج نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کی طرف سے شائع کردہ تازہ ترین رپورٹ میں ہیں۔ انہوں نے یہ رپورٹ 2023 کے اعداد وشمار کی بنیاد پر تیار کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ملک کا تیسرا سب سے زیادہ آبادی والا میٹروپولیٹن شہر ہونے کے باوجود سائبر کرائم کی شرح کولکاتا میں سب سے کم ہے۔ تقریباً صفر کہنا بہتر ہے۔ رپورٹ کے مطابق کولکاتا میں سائبر کرائم کی شرح 0.1 ہے۔ تقریباً 14 ملین آبادی کے اس شہر کے لحاظ سے یہ اعدادوشمار ملک میں سب سے بہتر ہے۔ سائبر فراڈ میں جرائم کا گراف پورے ملک (میٹروپولیٹن سٹی) کے لحاظ سے اوپر کی طرف ہے۔ اعدادوشمار کے مطابق 2021 میں ملک میں سائبر کرائمز کی کل تعداد 17,115 تھی۔ اگلے دو سالوں میں آن لائن فراڈ میں تقریباً دوگنا اضافہ ہوا۔ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق 2023 میں ملک کے A-1 شہروں میں کل 34,000 سائبر کرائمز کیے گئے۔ اس سے وزارت داخلہ میں تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کے ماہرین پہلے ہی رپورٹ کا جائزہ لے رہے ہیں۔ 19 میٹروپولیٹن شہروں میں سے، سائبر جرائم کے لحاظ سے آخری تین مقامات کولکاتا، دہلی شہر (جرائم کی شرح 2.5) اور احمد آباد (جرائم کی شرح 3.9) ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کولکاتا میں 2021 کے مقابلے 2023 میں جرائم میں تقریباً 10 فیصد کمی آئی ہے۔ لالبازار اسے اہم سمجھتا ہے۔ کولکاتا پولس کے سائبر ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ کامیابی مسلسل تشہیر اور فوری قانونی کارروائی کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ لالبازار پچھلے پانچ سالوں سے وائٹ کالر کرائم کو زیادہ اہمیت دے رہا ہے۔ این سی آر بی کا کہنا ہے کہ بیداری کے پیغامات پھیلانے کے علاوہ کولکاتا پولس سائبر مجرموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے میں بھی سرگرم ہے۔ کولکاتا پولس کے تفتیشی افسران نے کل شکایات میں سے 92 فیصد میں گرفتار افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ملک کے دو ٹیکنالوجی ہب بنگلورو اور حیدرآباد نے NCRB کی شہر پر مبنی سائبر کرائمز کی فہرست میں سب سے زیادہ تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ملک کے ان دو ٹیک شہروں میں سائبر کرائم کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ بنگلور سب سے اوپر ہے۔ ہلچل والے شہر میں آن لائن جرائم کی شرح 207.4 ہے۔ 85 ملین باشندوں کے اس شہر میں فی ایک لاکھ آبادی پر 17,631 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس شہر میں 2023 تک تقریباً 500 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی ہوئی ہے۔ دوسری طرف حیدرآباد میں سائبر کرائم کی شرح 62.7 ہے۔ اس شہر کی آبادی 75 ملین سے زیادہ ہے۔ این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق، بنگلورو اور حیدرآباد میں سائبر جرائم پیشہ افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے والی پولس کی شرح کم ہے۔ صرف 18 فیصد مقدمات میں چارج شیٹ عدالت میں جمع کرائی گئی ہیں۔

اگلے تین دنوں میں مانسون کی ریاست سے روانگی: محکمہ موسمیات

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر گزشتہ جمعہ کی بارش میں ڈوب گیا تھا۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کالی پوجا اور دیوالی سے پہلے اچھی خبر سنائی ہے۔ مغربی بنگال سے مانسون کی روانگی کا عمل اگلے دو تین دنوں میں شروع ہونے والا ہے۔ یعنی سوموار سے شروع ہونے والے نئے ہفتے میں مانسون بنگال سے روانہ ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس وقت مان سون ہواؤں کے اثر سے بنگال میں بارش ہو رہی ہے۔ ریاست میں یہ صورتحال دو تین دن تک جاری رہ سکتی ہے۔ اس کے بعد مانسون اس سال کی طرح بتدریج بنگال سے نکل جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی مانسون بہار، جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ سے بھی روانہ ہوگا۔ مجموعی طور پر مانسون اگلے تین دنوں میں مغربی بنگال، اڈیشہ، سکم اور تلنگانہ سے روانہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم بارش کی شدت نسبتاً کم رہے گی۔ اس دن شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، مشرقی مدنا پور اور مغربی مدنا پور میں زیادہ بارش ہوگی۔ تاہم کسی بھی ضلع میں تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس لیے کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ سوموار کی پیشین گوئی بھی یہی ہے۔ جھاڑگرام، مشرقی مغربی مدنا پور اور شمالی جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ باقی اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ منگل سے جنوبی بنگال میں خشک موسم رہنے کا امکان ہے۔ مانسون بدھ تک بانکوڑہ، پرولیا، مغربی بردوان اور بیر بھوم اضلاع سے روانہ ہو سکتا ہے۔ اگلے سات دنوں تک پورے جنوبی بنگال میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ تاہم تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ شمالی بنگال میں فی الحال کسی آفت کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، کوچ بہار، کالمپونگ میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ دوسری طرف مالدہ، اتر دیناج پور، جنوبی دیناج پور میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، کوچ بہار اضلاع میں مقامی طور پر ہلکی بارش کا ہلکا سا امکان ہے۔ ان میں سے، دارجلنگ، کالمپونگ اور جلپائی گوڑی میں امکان زیادہ ہوگا۔ مقامی طور پر ابر آلود آسمان اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ سوموار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی میں بارش کے زیادہ امکانات ہوں گے۔ مقامی طور پر ابر آلود آسمان اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ علی پوردوار اور کوچ بہار میں ایک یا دو مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ شمالی بنگال کے کسی بھی ضلع میں شدید بارش کی وارننگ نہیں ہے۔ بارش کا امکان کم ہے، پانی کے بخارات زیادہ ہیں اس لیے مقامی طور پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا ہلکا سا امکان ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے نمی سے متعلق تکلیف بھی ہوگی۔ سوموار سے ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار بتدریج کم ہو جائے گی۔ منگل سے موسم بدلنا شروع ہو جائے گا۔ خشک موسم بھی شروع ہو جائے گا۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 25.2 ڈگری سیلسیس ہے۔ معمول سے 0.1 ڈگری کم۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.4 ڈگری رہا جو معمول سے 2.2 ڈگری کم ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی زیادہ سے زیادہ مقدار 95 فیصد اور کم از کم 65 فیصد رہی۔

☆

راجیو کمار کی پیشگی ضمانت کیس منسوخ

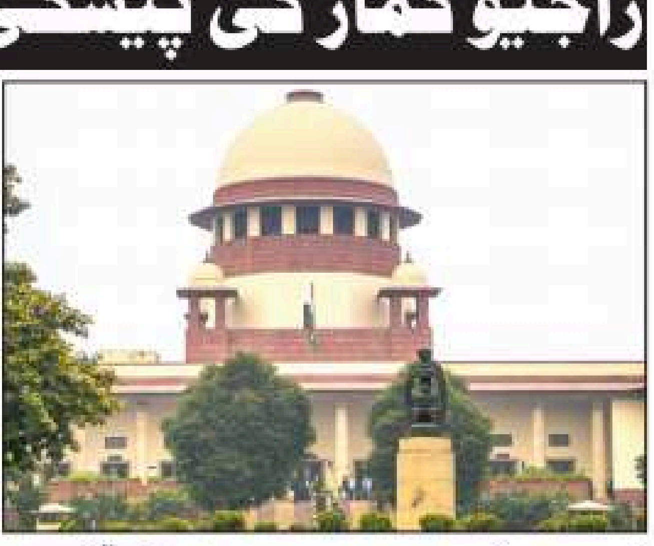

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) راجیو کمار کی پیشگی ضمانت کیس منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس سے ریاستی سیاست میں آخری تناؤ پیدا ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں سی پی ایم لیڈر اور ممتاز وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے کہا کہ مقدمے کے بارے میں پہلے سے کچھ کہنا مناسب نہیں ہے۔ تاہم اس پر ابتدائی رائے دی جا سکتی ہے۔ اس معاملے میں بڑا مسئلہ یہ ہے کہ سی بی آئی نے اس معاملے میں کیا دلیل دکھائی ہے۔ اگر سی بی آئی نے یہ استدلال ظاہر کیا ہے کہ ضمانت کے حکم کی وجہ سے ان کی جانچ میں دشواری ہے۔ یا تفتیش کے دوران رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں، اگر وہ ایسی معقول وجوہات ظاہر کریں تو سپریم کورٹ اسے مان سکتی ہے۔ تاہم، اسے قبول نہ کرنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ خیال رہے کہ 6 سال کا طویل عرصہ گزر گیا۔ ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار کے خلاف سی بی آئی کا مقدمہ سپریم کورٹ میں دائر ہونے جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور کے ونود چندرن کی بنچ میں سوموار کو اس کیس کی سماعت ہونے والی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ کیس فہرست میں پہلے نمبر پر ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ گزشتہ یکم اکتوبر 2019 کو کلکتہ ہائی کورٹ نے راجیو کمار کو ضمانت دے دی۔ لیکن مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے ہائی کورٹ کے اس طرح کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سپریم کورٹ میں 25 اور 29 نومبر 2019 کو اس کیس کی سماعت ہوئی تھی جس کے بعد راجیو کو سپریم کورٹ نے دوبارہ نوٹس بھیجا تھا۔ اس کے بعد اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں کئی عرضیاں دائر کی گئیں۔ لیکن اس کیس کی مزید سماعت نہیں ہوئی۔ لیکن چھ سال بعد یہ مقدمہ دوبارہ عدالت میں دائر ہونے جا رہا ہے۔

کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن پر کام کا آغاز

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بلیو لائن پر مسائل بہتر ہوتے نظر نہیں آ رہے۔ چونکہ میٹرو دیر سے چل رہی ہے، لائن اور اسٹیشن کے ساتھ مسائل، کولکاتا میٹرو کی اس قدیم ترین لائن کو کئی وجوہات کی بنا پر مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن اس بار شاید مسافروں کی پریشانی ختم ہونے والی ہے۔ آخر کار کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کھلنے والا ہے۔ حکام نے مسافر سروس کی نئی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ قابل غور ہے کہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کے ڈھانچے اور نئی تعمیر کا سروے شروع کیا گیا ہے۔ وہ رپورٹ بھی پیش کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے ہفتے سے کام شروع ہونے والا ہے۔ جنرل منیجر نے کہا کہ شہید کھودی رام اسٹیشن کو کراس اور بھی اگلے ہفتے تک مکمل کر لیا جائے گا۔ خیال رہے کہ اس سال جولائی میں کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کے کئی ستونوں میں دراڑیں پائی گئیں۔ حکام نے اس اسٹیشن کو مکمل طور پر بند کرنے اور پورے اسٹیشن کو دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ اسٹیشن تقریباً 9.42 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کو چند ماہ قبل ستونوں میں دراڑیں نظر آنے کی وجہ سے مکمل طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ یہ بلیو لائن کے جنوب میں ٹرمینل اسٹیشن تھا۔ ستونوں میں دراڑیں نظر آنے کے بعد حکام نے پرانے اسٹیشن کو مکمل طور پر گرا کر نیا اسٹیشن بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح کام شروع ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں کولکاتا میٹرو کے نئے جنرل منیجر سبھر انگشو شیکھر مشرا نے کہا تھا کہ ٹھیکیدار کو کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن اگلے 6-7 ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ یعنی 2026 کے وسط سے اس اسٹیشن پر مسافر خدمات دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ عمارت بہت پرانی ہے۔ وہ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نئے جنرل منیجر نے کہا کہ یہ کام 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔

بھاجپا کا وزیر علیٰ کے بیان پر تنقید

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق ریاستی صدر اور مرکزی وزیر سوکانت مجمدار نے اتوار کے روز مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو تنقید کا نشانہ بنایا جب بعد میں انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کو رات کے وقت باہر سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے جب کہ درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری پر بات کی۔ مجمدار نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا کہ انتظامیہ کے اعلیٰ طبقوں کی طرف سے جو کہ براہ راست محکمہ داخلہ کو خود ہینڈل کر رہے ہیں اور سب سے بڑھ کر ایک خاتون وزیراعلیٰ ہونے کے ناطے، ان کا ریمارک انتہائی افسوسناک ہے۔ وزیراعلیٰ مغربی بنگال میں امن وامان کی مکمل تباہی کی ذمہ داری سے ممکنہ طور پر بچ نہیں سکتیں۔ حیران کن طور پر انہوں نے الزام پرائیویٹ میڈیکل کالج پر ڈال کر انتظامیہ کی ذمہ داریوں سے چشم پوشی کی ہے۔ یہ اس حقیقت کے باوجود کہ صرف چند ماہ قبل، ایک نوجوان خاتون ڈاکٹر کو سرکاری میڈیکل کالج کے اسپتال کے اندر بے دردی سے ریپ اور قتل کیا گیا تھا۔ سابق ریاستی بی جے پی صدر نے یہ بھی کہا کہ بطور وزیراعلیٰ، ممتا بنرجی کا یہ اعلان بنگال کی ہر خاتون کی نہ صرف توہین ہے بلکہ ایک سنگین تشویش کا باعث بھی ہے۔ ایک خاتون وزیراعلیٰ کا اس نوعیت کا تبصرہ ایک بار پھر اس بات کا پردہ فاش کرتا ہے کہ امن وامان مکمل طور پر حکومت کے کنٹرول سے باہر ہو چکا ہے۔ درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بنرجی نے کہا کہ خواتین کو رات کے وقت سفر کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ترنمول کانگریس کی زیر قیادت ریاستی حکومت نے عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی اپنائی ہے اور پولیس سے کہا ہے کہ وہ ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ بعدازاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سی ایم بنرجی نے کہا کہ یہ ایک پرائیویٹ کالج ہے، تین ہفتے قبل اڈیشہ میں ساحل سمندر پر تین لڑکیوں کی عصمت دری کی گئی تھی، اڈیشہ حکومت کیا کارروائی کر رہی ہے؟۔ لڑکی ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں پڑھتی تھی، رات ساڑھے 12 بجے کیسے باہر آئی؟ جہاں تک مجھے معلوم ہے، واقعہ کس علاقے میں پیش آیا، میں ابھی تک تفتیش نہیں کر سکا۔ یہ واقعہ سن کر صدمہ ہوا، لیکن پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو بھی اپنے طلباء اور خاص کر لڑکیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو اپنی حفاظت خود کرنی چاہیے۔ لڑکیوں کو رات کے وقت کالج سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے، انہیں اپنی حفاظت بھی کرنی ہے، جنگل کا علاقہ ہے، پولیس تمام لوگوں کی تلاشی لے رہی ہے، کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا، جو بھی قصوروار ہے اسے سخت سزا دی جائے گی۔ تین افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے، ہم سخت کارروائی کریں گے۔ جب دوسری ریاستوں میں ایسا ہوتا ہے، تو یہ بھی قابل مذمت ہے۔ ہم یہ بھی سوچتے ہیں کہ حکومت کو وہاں سخت کارروائی کرنی چاہیے، ہماری ریاست (مغربی بنگال) میں ہم نے ایک سے دو ماہ کے اندر اندر لوگوں کو چارج شیٹ کیا، اور نچلی عدالت نے ملزمان کو پھانسی دینے کا حکم دیا۔ چیف منسٹر بنرجی کے چونکا دینے والے تبصروں نے بڑے پیمانے پر مذمت کی اور سیاسی رہنماؤں نے ان پر تنقید کی۔ وزیراعلی بنرجی کے غیر حساس ریمارکس پر تنقید کرتے ہوئے ریاستی بی جے پی صدر سومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ درگاپور میں اجتماعی عصمت دری کے خوفناک واقعے کے بعد، وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا یہ تبصرہ کہ خواتین کو شام کے بعد گھروں سے باہر نہیں نکلنا چاہیے، نہ صرف غیر حساس ہے بلکہ انتہائی توہین آمیز ہے۔ وزیراعلیٰ اب خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں۔ انتظامی ناکامیاں، جو کہ متاثرین پر الزام لگانے کی ایک مثال ہے۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ جب کہ ریاست کی خواتین سیکورٹی اور انصاف کے لیے حکومت کی طرف دیکھ رہی ہیں، وزیراعلیٰ انہیں گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں، جو ایک مہذب معاشرے میں ناقابل قبول ہے۔ یہ تبصرہ ثابت کرتا ہے کہ ترنمول حکومت کی خواتین کی حفاظت کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ شرم کی بات ہے کہ ایسی ذہنیت کے ساتھ وزیراعلیٰ ریاست کے انچارج ہیں۔

☆

خواتین کی حفاظت مشروط نہیں ہوسکتی: این سی ڈبلیو

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) درگاپور اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کے بعد اتوار کو قومی کمیشن برائے خواتین (NCW) کی چیئرپرسن وجیا راہتکر نے کہا کہ یہ پولس، انتظامیہ، سماج اور اداروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر وقت ہر عورت کے لیے ایک محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں۔ راہتکر نے اس معاملے میں کمیشن کی کارروائی پر NCW سوشل میڈیا پوسٹ کو دوبارہ پوسٹ کیا اور کہا کہ خواتین کی حفاظت سب سے اہم ہے، اور کمیشن اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ انصاف کی جلد فراہمی ہو۔ چیئرپرسن نے کہا کہ ہاسٹل کے قوانین کی پابندی ضروری ہے، لیکن خواتین کی حفاظت مشروط نہیں ہو سکتی۔ خواتین کے لیے ہر وقت محفوظ ماحول کے بارے میں NCW چیئرپرسن کا تبصرہ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے اتوار کے روز اس تبصرہ کی روشنی میں اہمیت رکھتا ہے کہ لڑکیوں کو رات کو باہر جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ خیال رہے کہ سی ایم بنرجی نے یہاں نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پولس ان کی دہلیز پر جا کر ہر ایک پر نظر نہیں رکھ سکتی۔ پرائیویٹ میڈیکل کالج کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طلباء کی دیکھ بھال کرے۔ اس سے قبل، NCW کے ایک رکن نے سنیچر کے روز درگاپور کا دورہ کیا تاکہ حالیہ میڈیکل طالب علم کے حملہ کیس میں زندہ بچ جانے والے سے ملاقات کی جائے اور جاری تحقیقات کے سلسلے میں پولیس حکام سے بات چیت کی۔ NCW نے ایک X پوسٹ میں کہا۔ NCW کے بیان میں X پر شیئر کیا گیا۔ کہا گیا کہ چیئرپرسن وجیا رہاتکر اور NCW ممبر ارچنا مجمدار کی ہدایت پر حال ہی میں میڈیکل کی طالبہ حملہ کیس میں عصمت دری سے بچ جانے والی لڑکی سے ملنے کے لیے درگاپور کا دورہ کیا اور جاری تحقیقات کے سلسلے میں پولیس حکام سے بات چیت کی۔ اتوار کو مغربی بنگال کی ایک عدالت نے اجتماعی عصمت دری میں ملوث تین نوجوانوں کو 10 دن کے لیے پولیس حراست میں بھیج دیا۔ گرفتار افراد کو درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ملزمان کو 10 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ گرفتار افراد کی شناخت شیخ ریاض الدین، اپو بوری اور فردوس شیخ کے نام سے ہوئی ہے۔ ملزمان نے میڈیکل کی طالبہ کو تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے اس کے بیگ سے موبائل فون اور 5 ہزار روپے چھین لیے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزمان سے لڑکی کا موبائل فون برآمد کر لیا گیا ہے۔ پولس ذرائع نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں تینوں ملزمان کے خلاف براہ راست ثبوت ملے ہیں۔ اس دوران فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے۔ پولس دو دیگر ملزمان کی تلاش میں ہے اور اس سلسلے میں تلاش شروع کر دی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کے روز، اڈیشہ سے تعلق رکھنے والی میڈیکل کے دوسرے سال کی طالبہ کے ساتھ مبینہ طور پر درگاپور کے کیمپس کے باہر اجتماعی عصمت دری کی گئی جب وہ اپنے مرد دوست کے ساتھ رات کے کھانے کے لیے باہر گئی تھی۔ پولس کے مطابق میڈیکل کی طالبہ ایک مرد دوست کے ساتھ ڈنر کے لیے کیمپس سے باہر نکلی ہی تھی کہ موٹر سائیکلوں پر سوار نوجوانوں کے ایک گروپ نے ان پر حملہ کیا اور ان پر قابل اعتراض کلمات کہے۔ ان افراد نے مبینہ طور پر مرد دوست کا پیچھا کیا، میڈیکل کی طالبہ کو گھسیٹ کر کیمپس کے پیچھے جنگل کے علاقے میں لے گئے، اور اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔

☆

سوجن چکرورتی کی طالبات کی باہر نکلنے والی بیان پر تنقید

کولکاتا،12/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سی پی آئی (ایم) کے لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ طالبات کو رات کے وقت باہر نہ نکلنے کے لیے کہہ کر وزیراعلیٰ نے یہ واضح کر دیا ہے کہ کولکاتا سب سے محفوظ شہر ہے، یا درگاپور ایک محفوظ شہر ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال مجرموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے، یہ برقرار رکھتے ہوئے کہ ریاست اب خواتین کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار (12 اکتوبر) کو کہا کہ خواتین بورڈرز، خاص طور پر ریاست سے باہر سے آنے والی خواتین کو ہاسٹل کے قوانین پر عمل کرنا چاہیے اور رات گئے باہر نکلنے کا ارادہ نہیں کرنا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ نے بنگال گینگ ریپ متاثرہ کے والد سے بات کی، انہیں حمایت کا یقین دلایا۔ اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ نے مغربی بنگال کے اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کی مذمت کی جس میں ریاست کی میڈیکل طالبہ شامل تھی، کارروائی پر زور دیا۔ خیال رہے کہ محترمہ بنرجی نے یہ بیان اڈیشہ سے تعلق رکھنے والے درگاپور میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی طالبہ کے ساتھ جمعہ (10 اکتوبر) کی رات کو اس وقت مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کے بعد دیا جب وہ ایک دوست کے ساتھ رات کے کھانے کے لیے باہر گئی تھیں۔ مسٹر چکرورتی نے کہا کہ محترمہ بنرجی نے طالبات کو رات کے وقت باہر نہ نکلنے کے لیے کہہ کر یہ واضح کر دیا ہے کہ مغربی بنگال خواتین کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ریاست اب خواتین کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ بنگال میں میڈیکل کالج کی طالبہ کی 'گینگ ریپ' کے سلسلے میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا، ایک کو حراست میں لے لیا گیا۔ مسٹر چکرورتی نے مزید کہا کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج کے سیکورٹی اہلکار کیمپس کے اندر سیکورٹی کے ذمہ دار ہیں نہ کہ باہر، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ ریاست کی لا اینڈ آرڈر میکانزم کی ذمہ داری ہے۔ غور طلب ہے کہ درگاپور میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی طالبہ، جس کا تعلق اوڈیشہ سے ہے، کے ساتھ جمعہ (10 اکتوبر) کی رات اس وقت مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کی گئی جب وہ ایک دوست کے ساتھ رات کے کھانے کے لیے باہر گئی تھی۔

☆

سڑک حادثے سے متاثرہ کوئی بھی خاندان معاوضے سے محروم نہ رہے

ڈی سی اور ایس پی نے ضلع سطح روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ میں بلیک اسپاٹ کی نشاندہی کرنے اور سڑک حادثات کو روکنے کیلئے ٹرانسپورٹ رولس کو سختی سے نافذ کرنے کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: چائباسا اور چکردھر پور میونسپل کونسلوں کے ایگزیکٹو افسران کو چاہئے کہ وہ شہری علاقوں میں جلد از جلد پارکنگ کی جگہوں کا انتخاب کریں اور ٹریفک کی سہولیات کو یقینی بنائیں۔ یہ ہدایت ضلع سطح روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ میں دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر چندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت رینو کی مشترکہ صدارت میں مغربی سنگھ بھوم ضلع کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ضلع کے تینوں سب ڈویژنل علاقوں کے سب ڈویژنل افسران، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹر)، صدر سب ڈویژنل پولیس آفیسر، روڈ سیفٹی اسٹیک ہولڈر محکموں جیسے محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، سڑک کی تعمیر کے محکمے کے افسران، عوامی نمائندوں کے نمائندے اور غیر سرکاری تنظیموں/کاروباری تنظیموں اور روڈ سیفٹی کمیٹی کے ممبران اور روڈ سیفٹی کمیٹی کے ممبران میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ میں سب سے پہلے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے سڑک سے متعلق حادثات کا ڈیٹا، پچھلے سالوں کے حادثات کا ڈیٹا اور اس کی وجہ سے ہونے والی اموات کا ڈیٹا پیش کیا۔ اس کے ساتھ سال 2024 اور 2025 کے تقابلی حادثات کا ڈیٹا بھی پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع میں جاری روڈ سیفٹی سے متعلق بیداری پروگراموں، ٹریفک رولس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی جانے والی تادیبی کارروائی، محکمہ روڈ کنسٹرکشن کی جانب سے کیے جانے والے روڈ سیفٹی کے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاریاں میٹنگ میں پیش کی گئیں۔ اس کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی گئی کہ وہ ان جگہوں کی نشاندہی کریں جہاں بار بار حادثات ہو رہے ہیں، اس کے ساتھ ہی حادثے کے شکار بلیک اسپاٹس اور حادثے کی وجوہات کی لوکیشن بیسڈ رپورٹ تیار کریں اور اسے اگلی میٹنگ میں پیش کریں۔ ہدایت دی گئی کہ تمام ایس ڈی اوز اپنے اپنے علاقوں میں روڈ سیفٹی سے متعلق کام کریں اور سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں پیش کردہ رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ وہیکل چیکنگ مہم کے دوران ٹریفک اور روڈ سیفٹی رولس کی بار بار خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اس کے علاوہ ضلع کے تینوں سب ڈویژنل افسران کو ہدایت دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام سب ڈویژنل افسران اپنے اپنے علاقوں سے منسلک پولیس اسٹیشن کے ساتھ رابطہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ روڈ سیفٹی کے پیش نظر کیے جانے والے کاموں کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے، جیسے کہ سی سی ٹی وی مانیٹرنگ سسٹم، ایل ای ڈی اسکرینز اور اشارات بورڈ لگائے جائیں تاکہ روڈ سیفٹی سے متعلق بیداری فراہم کی جاسکے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ سڑک حادثے سے متاثرہ کوئی بھی خاندان معاوضے سے محروم نہ رہے، اس کے لیے گزشتہ دو سالوں میں ہونے والے تمام حادثات کی جامع رپورٹ تیار کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ خاندان کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت ایکس گریشیا گرانٹ یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت ہٹ اینڈ رن کے تحت دیا جانے والا معاوضہ مل رہے ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں چائی باسا اور چکردھر پور میونسپل کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ جلد از جلد شہری علاقے میں پارکنگ کی جگہ کا انتخاب کرکے ٹریفک کے نظام کو ہموار کریں اور علاقے میں ٹوٹو رجسٹریشن اور پرائیویٹ ایمبولینس کی رجسٹریشن سے متعلق رپورٹ بھی تیار کرکے آئندہ میٹنگ میں پیش کریں۔

کام کاج کے طریقۂ کار کو بہتر بنائیں اور تمام کام بروقت مکمل کریں

ڈی سی کی چار بلاکوں کے بی ای او، آپریٹر، بی آر سی، سی آر پی کی تنخواہیں روکنے کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ضلع کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر پریرنا دکشت کے ذریعہ اٹھائے گئے سخت اور روزانہ جائزہ لینے والے اقدامات کی وجہ سے اب پورا محکمہ تعلیم حرکت میں ہے۔ غور طلب ہے کہ ضلع کے تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اقلیتی اسکولوں میں تمام اساتذہ اور عملہ کے لیے بایو میٹرک حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے، تاکہ باقاعدگی سے اسکول آنے اور جانے کے اوقات کو یقینی بنایا جاسکے اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی قسم کی چھٹی کے لیے آن لائن درخواست کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خاص طور پر آنے والے بورڈ امتحانات سے متعلق سخت ہیں۔ دسمبر کے پری بورڈ امتحانات سے پہلے تمام اسکولوں میں نصاب کی بروقت تکمیل، یو۔ڈائز پورٹل میں تمام تعلیمی ڈیٹا کا بروقت اندراج، اور ای ودیا واہنی پورٹل پر طلباء اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی تعلیمی کور ٹیم اور تمام بی پی اوز، بی آر پیز اور سی آر پیز کو بورڈ کے امتحانات کی تیاری کے لیے ہائیر سیکنڈری اور پلس ٹو اسکولوں کی خصوصی نگرانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے نگرانی کیے جانے والے اسکولوں کی کم تعداد اور طلباء کی کم حاضری پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے وارننگ بھی جاری کرتے ہوئے کارکردگی میں فوری بہتری کی ہدایت دی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سلیبس مکمل نہ ہونے اور بایو میٹرک حاضری نہ ہونے کی وجہ سے ڈپٹی کمشنر نے تمام ہائر اور پلس ٹو اسکول ٹیچروں کو کارکردگی بہتر بنانے کی تنبیہ کی تھی اور اب بورڈ کے امتحانات کے لیے مخصوص حکمت عملی تیار کرکے اصلاحی اقدامات کیے جارہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کے سخت موقف کے بعد ڈی ای او اور ڈی ایس ای نے بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر، بلاک پروگرام آفیسر، بی آر سی، سی آر پی، ایم آئی ایس کوآرڈینیٹر اور گملا، سسئی، بسیا اور پالکوٹ بلاکوں کے کمپیوٹر آپریٹر کی تنخواہوں کی ادائیگی روک دی ہے، جس کی وجہ سے ایریا ایجوکیشن آفیسر غیر تسلی بخش ہیں اور بلاک کے حساب سے ڈیٹا کا جائزہ نہیں لے رہے ہیں۔ اساتذہ کی حاضری کا روزانہ جائزہ اور ان کے علاقے میں ڈیٹا اکٹھا کرنا جس کی وجہ سے ان چاروں بلاکس کی کارکردگی بدتر ہوتی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو بتا کھل کھو کی طرف سے جاری کردہ وضاحت میں، یہ واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ان کی تنخواہیں صرف یو۔ڈائز میں تمام تعلیمی ڈیٹا کو بروقت جمع کرنے اور ای ودیا واہنی میں تمام طلباء اور اساتذہ کی آن لائن حاضری کے بعد جاری کی جائیں گی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نور عالم خان نے محکمہ تعلیم کے تمام بلاک افسران اور ملازمین کو واضح وارننگ جاری کی ہے کہ وہ ڈپٹی کمشنر کے احکامات کے مطابق اپنے ورکنگ سسٹم کو بہتر بنائیں اور تمام کام بروقت مکمل کریں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نے تمام اساتذہ کو تنبیہ بھی کی ہے کہ چونکہ تمام کام بالآخر سکول ہی کریں گے، اس لیے وہ تعلیمی نظام میں فوری بہتری، ڈیٹا کی بروقت آن لائن انٹری اور بایو میٹرک حاضری کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر اساتذہ کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

’ووٹ چور گدی چھوڑ‘ مہم کو کامیاب بنائیں: نمن وکسل کونگاڑی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا ضلع کے کولیبرا اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے نمن وکسل کونگاڑی نے بولبا بلاک کے تحت کادوپانی پنچایت کے کلیسیر ایپاڑ ٹولی (مساکودر) کے دور افتادہ جنگلاتی علاقے میں عوام سے براہ راست ملاقات کی۔ اس موقع پر دیہی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ملک میں دلتوں، مظلوموں، آدیواسیوں اور اقلیتی برادریوں کے حقوق کو ختم کرنے کی جدوجہد کی جارہی ہے۔ ان کا سب سے اہم حق جمہوریت میں ووٹ ہے جو حکومتوں کی تشکیل اور تبدیلی کی بنیاد ہے، تاہم منوادی نظریہ رکھنے والے اب ان کے اس حق کو چھیننے کی سازش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارا ووٹ، تمہارا راج“ کی کہاوت آج سچ ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ کئی ریاستوں میں لوگوں نے ایک شخص کو ووٹ دیا لیکن حکومت کسی اور نے بنائی۔ کانگریس کے قدآور اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اس ووٹ چوری کا پردہ فاش کیا ہے اور ”ووٹ چور، گدی چھوڑ“ مہم کا آغاز کیا ہے۔ ایم ایل اے نے عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوکر اس مہم کو کامیاب بنائیں اور جمہوریت کو بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر ایم ایل اے کے نمائندے راول لکڑا، سنجے کجور، انیل ایکا، ششی کلا ڑکی، سلوانس لکڑا، سنتشیل ڑکی، نوین ڑکی، منیش ڑکی اور انٹونی کے ساتھ کئی گاؤں والے موجود تھے۔

اسکارپیو کی درخت سے ٹکر، چار زخمی، دو ریفر

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: اتوار کو ضلع کے جے نگر تھانہ علاقے کے تحت ستگاواں-کوڈرما مین روڈ پر انگار گاؤں میں پٹرول پمپ کے قریب ایک اسکارپیو حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس خوفناک سڑک حادثے میں چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ اطلاع کے مطابق چار لوگ اسکارپیو میں ستگاواں سے جھمری تلیا جارہے تھے۔ انگار گاؤں پٹرول پمپ کے قریب ایک کتا سڑک پار کر رہا تھا، اسکارپیو کا ڈرائیور اس کو بچانے کی کوشش کے دوران اپنا کنٹرول کھو بیٹھا اور سڑک کے کنارے درخت سے گاڑی ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اسکارپیو مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ چار افراد شدید زخمی ہوئے جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ وہاں سے گزرنے والے مقامی لوگوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور ان کی مدد سے تمام زخمیوں کو 108 ایمبولینس کے ذریعے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر ستگاواں پہنچایا گیا۔ ابتدائی علاج کے بعد دو زخمیوں کو تشویشناک حالت کے پیش نظر صدر ہسپتال کوڈرما ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت تحلیش یادو (35 سال)، سندیپ ساو (30 سال)، ساگر راجوشی (16 سال) اور راہل پرجاپتی (18 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہیں تحلیش کمار اور سندیپ ساو کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے کوڈرما صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔

حق اطلاعات قانون بدعنوانی کے خلاف بڑا ہتھیار ہے: شکیل اختر

جھارکھنڈ ریاستی حکومت جلد از جلد انفارمیشن کمشنروں کا تقرر کرے: پردیپ رانا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: حق اطلاعات قانون 2005 کے 20 سال مکمل ہونے پر، بھارتیہ سوچنا ادھیکار رکشا منچ لوہردگا ضلع کمیٹی نے اتوار کو کینیڈی پلیس ہوٹل، لوہردگا میں کیک کاٹ کر اور مٹھائی تقسیم کرکے بڑے دھوم دھام سے یوم حق اطلاعات کا جشن منایا۔ اس موقع پر بھارتی سوچنا ادھیکار رکشا منچ لوہردگا ضلع کے صدر شکیل اختر نے کہا کہ جمہوری طریقے سے بدعنوانی کے خلاف لڑنے اور لگام لگانے کے لیے یہ قانون سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ جب تک لوہردگا ضلع میں بدعنوانی کم نہیں ہوتی، بھارتی سوچنا ادھیکار رکشا منچ لڑتا رہے گا۔ ضلع سرپرست پردیپ رانا نے کہا کہ آج کے دن 12 اکتوبر 2005 کو ہمارے ملک بھارت میں رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2005 (آر ٹی آئی) نافذ کیا گیا تھا، جسے 20 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ معلوماتی قانون جمہوریت کی بہت بڑی طاقت ہے۔ ضلعی نائب صدر اعجاز اختر نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ شہریوں کو بااختیار بناتا ہے، انہیں سرکاری مشینری کے کام کاج کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ فورم کے ضلع سکریٹری سنجے وشوکرما نے کہا کہ آج کا یوم حق اطلاعات بھارت کے تمام شہریوں کے لیے ایک اہم دن ہے۔ یہ لوگوں کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنے اور ایک شفاف، جوابدہ، اور بدعنوانی سے پاک حکمرانی کے نظام کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے۔ ضلع نائب صدر سنیل رام نے کہا کہ حق اطلاعات کی درخواستیں جمع کرنے کے بعد، زیادہ تر ضلع اہلکار بدعنوانی کو چھپانے کے لیے درخواست کردہ معلومات فراہم نہیں کرتے ہیں۔ تاہم ہم ہمت نہیں ہاریں گے اور بدعنوانوں کو بے نقاب کرتے رہیں گے۔ بلاک سبھا بلاک کے صدر رام چندر بھگت نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے معلومات کے حق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے جھارکھنڈ اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن، ایک آئینی ادارہ قائم کیا ہے۔ تاہم، گزشتہ چھ سالوں سے، ریاستی کمیشن کے پاس ایک بھی انفارمیشن کمشنر نہیں ہے۔ نتیجتاً انفارمیشن کمشنر کے بغیر رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ مکمل طور پر غیر موثر ہوگیا ہے۔ ریاستی حکومت جلد از جلد انفارمیشن کمشنروں کو بحال کرے ورنہ ہم متحد ہوکر حکومت کو گھیر لیں گے۔ فورم کے رکن جاوید عالم نے فورم کی ممبرشپ مہم اور حق اطلاعات کے بارے میں عوامی بیداری مہم چلانے پر خصوصی زور دیا۔ میٹنگ سے قادر انصاری، رنجیت کمار گری، منی اوراوں، مختار انصاری، پرویز خان، امان الانصاری، اعجاز اختر سمیت کئی لوگوں نے خطاب کیا۔ آخر میں خورشید عالم کے اظہار تشکر کے بعد اجلاس کا اختتام ہوا۔

لوہردگا انجمن اسلامیہ نے صحت سہولیات میں اضافہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کی سرکردہ سماجی تنظیم انجمن اسلامیہ لوہردگا نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ایک اور قابل تحسین قدم اٹھایا ہے۔ تنظیم انجمن ہسپتال میں اتوار کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ایکسرے مشین کا افتتاح کیا گیا۔ اس نئی طبی سہولت کے متعارف ہونے سے مقامی مریضوں کو مناسب قیمتوں پر درست اور بہتر تشخیصی خدمات تک رسائی حاصل ہوگی۔ ہسپتال کے احاطے میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں انجمن اسلامیہ لوہردگا کے نائب صدر سید طارق حسین بھلو، جوائنٹ سیکریٹری انور انصاری، الطاف قریشی اور فعال ممبران میں ارشاد احمد اور ظفر امام نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر جدید ایکسرے یونٹ کا افتتاح کیا۔ انجمن اسلامیہ ہسپتال، لوہردگا، پہلے ہی رانچی کے معروف و ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں مریضوں کا علاج کرتا آرہا ہے۔ ہسپتال میں جدید ترین آلات سے لیس لیبارٹری ہے، جہاں مختلف امراض کی ٹیسٹ درستگی کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔ ہسپتال کی ڈسپنسری جو کہ احاطے میں کام کرتی ہے، مریضوں کو معیاری ادویات مارکیٹ ریٹ سے کم قیمتوں پر مہیا کرتی ہے۔ تنظیم کے عہدیداروں نے بتایا کہ نئی ایکسرے کی سہولت سے دیہی اور شہری دونوں علاقوں کے مریضوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ انہیں اب معمول کے چیک اپ کے لیے شہر سے باہر دوسرے شہروں اور ریاستوں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ تنظیم کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو سستی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔ انجمن اسلامیہ لوہردگا نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ خدمت خلق اور سخت لگن معاشرے میں نمایاں تبدیلی لا سکتی ہے۔

مدھر میڈی کیئر ہسپتال میں میگا فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے پترا ٹولی میں اتوار کو مدھر میڈیکل میڈی کیئر ہسپتال ٹراما سینٹر اور ملٹی اسپیشلٹ اسپتال میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈاکٹر وویک مادھور، آرتھوپیڈک سرجن اور اعصاب کے ماہر، ڈاکٹر این مدھور، جنرل سرجن اور گائناکالوجسٹ، ڈاکٹر ابھا مدھور، ماہر امراض اطفال اور ڈاکٹر شیو شنکر منڈا، امراض قلب اور ذیابیطس کے ماہر، ڈاکٹر آر پی ساہو، جلد اور الرجی کے ماہر، ڈاکٹر ویاکنٹے کمار، ماہر امراض قلب، ڈاکٹر وویک کمار اور ڈاکٹر نیورو سرجن، علاج شدہ سر درد، درد شقیقہ، دماغی امراض، مرگی کے دورے، سر کی نئی اور پرانی چوٹیں، اور اعصابی امراض، ڈاکٹر چندن کمار، جنرل فزیشن اور اطفال کے ماہر بھی کیمپ کے لیے دستیاب تھے۔ جنہوں نے اپنی اپنی طبی خدمات دیں۔ مدھر میڈی کیئر ہسپتال کے ڈائریکٹر اجے کمار مدھور نے بتایا کہ ڈاکٹر ابھا مدھور، ماہر امراض اطفال ہر اتوار کو خصوصی خدمات فراہم کرتے ہیں اور ماہر امراض قلب ڈاکٹر ونیت کمار مشرا ہر دوسرے اتوار کو خصوصی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ میگا فری میڈیکل کیمپ میں بی ایم ڈی مشین کے ذریعے ہڈیوں کی کیلشیم کی جانچ کی گئی۔ اس کے علاوہ ہیموگلوبن اور یورک ایسڈ کے ٹیسٹ بھی مفت کیے گئے۔ ہسپتال میں ضرورت مندوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ کیمپ کے دوران ڈیجیٹل ایکسرے پر بھی بھاری رعایت دی گئی۔ کیمپ سے 153 مریضوں نے فائدہ اٹھایا اور ان کا مفت علاج کیا گیا۔ ساوتری مدھور، وشال مدھور، سریندر، امان، اجول، گلاب، سدھارتھ، سورج، خالد، نیہا، سشیلا، روشن، پونم، سونم، دیونتی، پریکا، اوشا، خوشی وغیرہ نے اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں اپنا اہم تعاون کیا۔

بی ڈی او نے پلس پولیو مہم کا افتتاح کیا

تالجھاری/صاحب گنج: اتوار کو بی او نیز بی ڈی او رام سمن پرساد نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں پلس پولیو مہم کا افتتاح کیا، جس کا مقصد بچوں کو پولیو کی بوند پلانا ہے۔ یہ 0 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کو پولیو سے پاک بنانے کی قومی مہم کا حصہ ہے۔ مہم کے لیے، ہیلتھ ورکرز بوتھوں اور گھروں میں جاکر ادویات کا انتظام کرتے ہیں۔ اس مہم کے تحت کمیونٹی ہیلتھ سنٹر تالجھاری نے تمام والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے 0 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کو پولیو کی بوند ضرور پلائیں۔ صرف دو بوند آپ کے بچے کو پولیو جیسی موذی بیماری سے تاحیات بچا سکتی ہے۔ اس موقع پر سی او رام سمن پرساد نے چھوٹے بچوں کو پولیو کی دو بوند پلائے۔ تالجھاری بلاک کے تمام بوتھوں، آنگن باڑی مراکز اور صحت کے ذیلی مراکز میں پولیو کی بوندھ پلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ بوتھ ڈے کے بعد ہیلتھ ورکرز گھر گھر جاکر بچوں کو دوائیں دیں گے تاکہ کوئی بچہ محروم نہ رہے۔

عالمی یوم بچی کے موقع پر طالبات نے پربھات پھیری نکالی

عوامی نیوز نمائندہ

گومیا: عالمی یوم بچی کے موقع پر ایک خصوصی مہم کے حصہ کے طور پر، گومیا بلاک کے سوانگ ساؤتھ پنچایت میں واقع نہرو اسمارک ہائی اسکول، سوانگ کی طالبات نے پربھات پھیری نکالی۔ پربھات پھیری نہرو میموریل ہائی اسکول سے شروع ہوئی اور کوٹھی ٹانڈ، کیندوا کوچہ اور سوانگ مارکیٹ سے ہوتی ہوئی گزری۔ سوانگ ساؤتھ پنچایت بھون کے آڈیٹوریم میں طالبات کو عالمی یوم بچی کے سلسلے میں خصوصی جانکاریاں اور تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ پربھات پھیری کے دوران مختلف نعرے لگائے گئے جن میں ”لڑکی کو تعلیم دو، بچی بچاؤ“، ”بیٹی کی عزت کرو گھر جنت جیسا بناؤ ہے“، ”بیٹی کو کبھی بوجھ مت سمجھو“، ”بیٹی کو تعلیم دو“، ”لڑکی طاقت ہے، لڑکی مستقبل ہے“ وغیرہ شامل ہے۔ وہیں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ لڑکیوں کے بارے میں شعور بیدار کریں۔ پرنسپل تارامنی کشپ نے وضاحت کی کہ پربھات پھیری لڑکیوں کی قیادت اور ان کی آزاد شناخت پر مرکوز تھی۔ یہ پیغام دینا ہے کہ لڑکیاں نہ صرف مستقبل کی امید ہیں، بلکہ آج تبدیلی لانے کی حقیقی طاقت بھی ہیں۔ ہر لڑکی معاشرے کو تشکیل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اسے صرف پہچان اور موقع کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر سابق مکھیہ دھننجے سنگھ، ٹیچر رشمی جین، شوبھا ساہنی، شویتا کماری، بیتا کماری اور دیگر بھی اساتذہ موجود تھے۔

آر پی ایف نے غیر قانونی شراب کے ساتھ ایک نوجوان کو گرفتار کیا

عوامی نیوز نمائندہ

جھمری تلیا/کوڈرما: آر پی ایف انسپکٹر انچارج دیپک کمار، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اوم پرکاش سنگھ، کانسٹیبل جتیندر کمار، دھیرج کمار کی قیادت میں کوڈرما اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 4،5 پر گشت کے دوران کینٹین نمبر 20 کے پاس ایک شخص کو سیاہ بیگ کے ساتھ مشکوک حالت میں دیکھا۔ پوچھ گچھ پر اس نے اپنا نام بٹو کمار ولد سنجے کمار ساکن موڑھی دھرم شالہ روڈ تھانہ موڑھی ضلع پٹنہ بتایا۔ بیگ کی تلاشی کے دوران 12 رائل پریمیئر وہسکی ملی، جن میں سے ہر ایک کی استعداد 750 ملی لیٹر ہے اور ان کی قیمت 740 روپے ہے۔ برآمد کی گئی شراب کی کل مالیت 8880 روپے ہے۔ آر پی ایف نے ضبط شدہ شراب اور گرفتار ملزمان کو مزید کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا۔

نکسلیوں نے سارنڈہ میں ایک موبائل ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: مغربی سنگھ بھوم ضلع کے سارنڈا جنگل میں نکسلیوں کی دہشت ایک بار پھر زور پکڑ رہی ہے۔ 8 سے 14 اکتوبر تک انتقامی کارروائی کے ہفتہ کے دوران نکسلیوں نے جمعہ کی دیر شب کو جرائیکیلا پولیس اسٹیشن کے تحت کولبونگا گاؤں میں ایرٹیل موبائل ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا۔ واضح رہے کہ تقریباً 15-20 مسلح نکسلائٹس گاؤں میں پہنچے اور موبائل ٹاور کے نیچے موجود جنریٹر اور مشینری کو پیٹرول سے چھڑک کر آگ لگا دی۔ سارا سامان کچھ ہی دیر میں جل کر راکھ ہوگیا۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ موبائل ٹاور کو جلانے کے بعد، نکسلیوں نے نعرے بھی لگائے، جس سے یہ پیغام دینے کی کوشش کی گئی کہ علاقے میں ان کا اثر و رسوخ ابھی برقرار ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نکسلیوں نے اس حملے کے ذریعے مواصلاتی نیٹ ورکس میں خلل ڈالنے کا ارادہ کیا تھا، جس سے سیکورٹی فورسز کی سرگرمیوں کے بارے میں جانکاریاں کو علاقے سے باہر پہنچنے سے روکا گیا۔ گزشتہ کچھ دنوں سے سارنڈہ علاقے میں نکسلیوں کی سرگرمیوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں نکسلیوں نے تین مقامات پر آئی ای ڈی دھماکہ کرکے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا، جس میں ایک فوجی ہلاک اور دو دیگر شدید زخمی ہوئے۔ وہیں دوسری طرف سیکورٹی فورسز نے نکسل مخالف آپریشن کو تیز کر دیا ہے اور جنگل میں تلاشی مہم جاری ہے۔ نکسلیوں کی تمام سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ جاری نکسلی واقعات نے سارنڈا جنگل اور آس پاس کے علاقوں میں خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔

ایم ایل اے بھوشن باڑا گلزار گلی پہنچے اور علاقے کے مسائل سے روبرو ہوئے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ایم ایل اے اور کانگریس ضلع صدر بھوشن باڑا نے گزشتہ صبح سمڈیگا شہر کی گلزار گلی کا دورہ کیا۔ انہوں نے علاقہ کے باشندوں سے ملاقات کی اور علاقے کے درپیش مسائل سے روبرو ہوئے۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے صفائی، نکاسی آب اور سڑکوں کی خراب حالت سے متعلق شکایات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا اور شہری انتظامیہ کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کو بتایا کہ علاقے میں نالے کا سلیب مکمل طور پر گر گیا ہے جس سے حادثات کا خطرہ ہے۔ مزید برآں، نالے بند ہونے کی وجہ سے بارش کے دوران پانی سڑک پر بہنے لگتا ہے۔ سڑک پر تنگی اکثر ٹریفک جام کا باعث بنتی ہے۔ باشندوں نے مطالبہ کیا کہ ٹریفک کی سہولت کے لیے پل کو چوڑا کیا جائے اور نکاسی آب کا مسئلہ حل کیا جائے۔ رہائشیوں نے ایم ایل اے سے اندور اسٹیڈیم کے پیچھے گودام کے قریب سڑک کے بیچ میں واقع عوامی بیت الخلاء کو ہٹانے کی بھی درخواست کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مقام تکلیف دہ ہے اور عوامی نقل و حرکت میں رکاوٹ ہے۔ انہوں نے سٹی ایڈمنسٹریٹر کو متبادل انتظامات کرنے اور بیت الخلاء کو جلد از جلد ہٹانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بڑے پل کی تعمیر اور نالے کی مرمت کی بھی ہدایت دی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ عوامی مشکلات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ میونسپل کونسل عوامی سہولت کو ترجیح دے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ گلزار گلی سمیت سمڈیگا شہر کے تمام وارڈوں کے مسائل کو مستقل طور پر حل کرنے کے لیے جلد ہی ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔

نیپال سے چھوڑے گئے پانی نے دربھنگہ میں مچایا قہر

درجنوں گاؤں سیلاب کی زد میں، ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع

دربھنگہ (اے این بی): نیپال میں موسلا دھار بارش سے ہونے والی تباہی اب شمالی بہار میں بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ نیپال کی طرف سے چھوڑے گئے پانی کی وجہ سے دریائے باگمتی سمیت ادھوارہ گروپ کی ندیاں طغیانی پر ہیں جس سے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال بن گئی ہے۔ ہنومان نگر بلاک کی سنگھوار پنچایت سمیت درجنوں گاؤں اس سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ سیلابی پانی ان کے کھیتوں میں داخل ہونے سے کسانوں کو بھاری مالی نقصان ہو رہا ہے۔ لاکھوں روپے مالیت کی فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ متاثرہ کسان ونیشور نے بتایا کہ اس نے سبزیوں کی کاشت کے لیے گروپ لون لیا تھا لیکن اب کھیتوں میں ڈوب جانے سے اس کی ساری محنت اور سرمایہ ضائع ہو گیا ہے۔ دوسری جانب مویشی مالکان کو بھی اپنے جانوروں کے لیے چارہ فراہم کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کسانوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد فصلوں کے نقصان کا سروے کر کے معاوضہ فراہم کیا جائے تاکہ ان کی زندگی معمول پر آ سکے۔ مقامی رہائشی امیش کہار کے مطابق پانی کی سطح مسلسل بڑھنے سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ گاؤں کی اہم سڑکیں اب دو سے تین فٹ پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں جس سے ٹریفک مکمل طور پر متاثر ہو رہی ہے۔ لوگوں کو روزمرہ کے کام کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر پانی اسی رفتار سے بہتا رہا تو آنے والے دنوں میں صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے جس سے جان و مال کے نقصان کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

قصبہ بلاک کے سابق پرمکھ محمد عرفان عالم انتخابی میدان میں اترنے کا کیا اعلان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے قصبہ بلاک کے سابق پرمکھ محمد عرفان عالم نے انتخابی میدان میں اترنے کا اعلان کیا ہے۔ وہ کانگریس کے ٹکٹ کے لیے راہول گاندھی، سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی سے رابطے میں ہیں۔ عرفان عالم اپنی سرگرمی اور عوامی خدمت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ انہیں مقامی آبادی میں کافی مقبولیت حاصل ہے اور اگر کانگریس یا کسی دوسری پارٹی سے ٹکٹ حاصل کر لیتے ہیں تو ان کی جیت تقریباً یقینی سمجھی جاتی ہے۔ عرفان عالم کا کہنا ہے کہ وہ علاقے کی ترقی اور لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ عرفان عالم اپنی فعالیت اور عوامی خدمات کی وجہ سے علاقے میں مشہور ہیں، وہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہر وقت پیش پیش رہتے ہیں اور ان کے دروازے ہر طبقے کے لوگوں کے لیے کھلے ہیں۔ مقامی آبادی میں ان کی مقبولیت کا اندازہ ان کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر وہ کانگریس یا کسی اور پارٹی سے ٹکٹ حاصل کرتے ہیں تو ان کی جیت تقریباً یقینی سمجھی جاتی ہے۔ عرفان عالم کا کہنا ہے کہ وہ علاقے کی ترقی اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں اور علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دن رات کام کریں گے۔

اسمبلی انتخابات کے لیے ای وی ایم کی پہلی رینڈمائزیشن مکمل

چھپرہ: اسمبلی انتخابات کے لیے ای وی ایم کی پہلی رینڈمائزیشن این آئی سی میں منعقد ہوئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر، میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ڈی ایم ڈبلیو اور روی پرکاش، ڈی پی آر او رویندر کمار، ڈی آئی او تارنی کمار، جے ڈی یو کے ضلع جنرل سکریٹری پربھاش شنکر، کانگریس سٹی صدر فیروز اقبال، آر جے ڈی جنرل سکریٹری شیو کمار مانجھی، سی پی آئی (ایم) ضلع ممبر سنتوش کمار، بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ اور سی پی آئی ایم ایل کے ڈی سی ممبر دیپانکر کمار مشرا موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر سمیر نے رینڈمائزیشن کے پورے عمل کی تفصیل سے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ رینڈمائزیشن ایک ایسا عمل ہے جو ای وی ایم کی شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔ پہلی رینڈمائزیشن میں ای وی ایم کو اسمبلی حلقے کے لحاظ سے مختص کیا جاتا ہے۔ دوسرے میں بوتھ کے سطح مشینیں مختص کی جائیں گی۔ پہلی رینڈمائزیشن کے بعد ای وی ایم ڈی ای او کی لاگنگ سے آر او کی لاگنگ میں منتقل ہو جائے گی۔ یہ پورا عمل دستی کام سے پاک ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ کون سی مشین کس حلقے یا بوتھ کو سونپی جائے گی۔ پہلی رینڈمائزیشن کے بعد، مشینوں کو حلقہ کے لحاظ سے الگ کیا جائے گا۔ کمیشن کے پورٹل EMS-2.0 پر اسکین کیا جائے گا اور متعلقہ حلقے کے لیے ڈسپیچ سینٹر کو بھیج دیا جائے گا۔ علیحدگی اور اسکیننگ صدر بلاک کے قریب واقع ای وی ایم گودام میں کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ الیکشن کمیشن ای وی ایم کی شفافیت کو لے کر انتہائی حساس ہے۔ تمام سیاسی پارٹیوں کو ای وی ایم کی ہر حرکت سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ گودام اور ہر ڈسپیچ سنٹر میں خود یا نمائندہ کے ذریعہ موجودگی کو یقینی بنائیں۔ ڈی ای او کے حکم اور سیاسی جماعتوں کی رضامندی پر الیکشن کمیشن کے ای ایم ایس سسٹم پر رینڈمائزیشن شروع کی گئی۔ اسمبلی حلقوں کو ان کے کل پولنگ اسٹیشنوں کے علاوہ 20 فیصد اضافی BUs اور CUs اور 30 فیصد VVPATs الاٹ کیے گئے۔ ایکما کے 356 بوتھس کے لیے، 427-427، CU-BU اور VVPAT463 مختص کیے گئے۔ جبکہ مانجھی کے 363 بوتھوں کے لیے 435 بی یو، 435 سی یو اور 471 وی وی پی پیٹ، بنیاپور کے 377 بوتھوں کے لیے 452 بی یو، 452 سی یو اور 490 وی وی پی پیٹ، تریاں کے 354 بوتھ کے لیے 424 بی یو، 424 سی یو اور 460 وی وی پیٹ، مڑھوڑہ کے 333 بوتھوں کے لیے 399 بی یو، 399 سی یو اور 432 وی وی پیٹ، چھپرہ کے 373 بوتھ کے لیے 447 بی یو، 447 سی یو اور 484 وی وی پیٹ، گرکھا کے 360 بوتھ کے لیے 432 بی یو 432 سی یو اور 468 وی وی پیٹ، امنور کے 330 بوتھ کے لیے 396 بی یو 396 سی یو اور 429 وی وی پیٹ، پرسا کے 327 بوتھ کے لیے 392 بی یو 392 سی یو اور 425 وی وی پیٹ، سونپور کے 337 بوتھ کے لیے 404 بی یو 404 سی یو اور 438 وی وی پیٹ مختص کیے گئے۔ رینڈمائزڈ مشینوں کی فہرست کے ہر صفحے پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، ای وی ایم کے نوڈل اور تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے دستخط کیے۔

لوہیا کی برسی پر وجے کھیمکا نے ان کی تصویر پر گلپوشی کی

پورنیہ (اے این بی) سوشلزم کے علمبردار اور عظیم سماجوادی مفکر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی پر پورنیہ کے پبلک ریلیشن آفس میں صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر لوہیا کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایم ایل اے کھیمکا نے کہا کہ وہ ایک ایسے رہنما تھے جنہوں نے اپنی سادہ زندگی، اعلیٰ نظریات، اور سماجی انصاف کے جذبے کے ساتھ، دیانتداری، شفافیت اور سیاست میں مساوی حقوق کی حمایت کی انہوں نے زندگی بھر معاشرے کے آخری فرد کے حقوق اور غریبوں، محروموں اور استحصال زدہ لوگوں کی بہتری کے لیے جدوجہد کی ایم ایل اے نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا کے خیالات آج بھی ہندوستانی سیاست اور سماج کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ ان کا سوشلزم کسی خاص جماعت یا طبقے تک محدود نہیں تھا بلکہ عوامی مفاد اور مساوی مواقع کے جذبے سے لبریز تھا۔

5.5 لاکھ کا لین دین معاملے میں خاتون کو گھر سے بلا کر قتل

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں معمر خاتون کو گھر سے بلا کر گولی مار کر قتل کر دیا گیا، لاش سڑک کے کنارے کھیت سے ملی جس سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ چنڈی تھانے کے علاقے میں کوئل بگہہ سے پہاڑ پور جانے والی سڑک سے لاش برآمد ہوئی۔ متاثرہ کو دو جگہوں پر گولی ماری گئی، ایک گولی اس کے چہرے پر اور ایک پیٹھ میں لگی۔ متوفی کی شناخت سریتا دیوی (55) کے طور پر کی گئی ہے جو کہ ویرنا تھانہ علاقہ کے گنگا بگہہ گاؤں کے رہائشی رام پراویش یادو کی بیوی ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بیٹے ویپن کمار نے بتایا کہ ہفتہ کی سہ پہر تقریباً 3 بجے گنگا بگہہ کی جیویکا سی ایم ریکھا دیوی نے اپنی ماں کو کسی کام کے بہانے گھر سے بلایا۔ رات گئے تک گھر واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے رات بھر اس کی تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ اتوار کی صبح لوگوں نے اپنے کھیتوں میں چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھا کہ پہاڑ پور سے کوئل بگہہ کے سڑک کے کنارے ایک خاتون کی لاش پڑی ہے۔ اس کی خبر گاؤں میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ جب لاپتہ شخص کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی تو وہ اس کی تلاش کے لیے گئے تو متاثرہ نے خاتون کو شناخت کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی سریتا دیوی نے جیویکا سی ایم کو 5.5 لاکھ روپے کا قرض دیا تھا جس کا متوفی ایک ماہ سے مطالبہ کر رہا تھا۔ بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے جیویکا سی ایم نے اسے پیسے دینے کے بہانے اپنے گھر سے لایا، اسے دو بار گولی ماردی اور پھر اس کی لاش کو پھینک دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی، چنڈی تھانے کی پولیس اور ہلسا کے اے ایس پی شیلجا نے پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، اور پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف کے ماڈل صدر اسپتال بھیج دیا اور مزید تحقیقات کی تیاری کر رہی ہے۔ ہلسا سب ڈویژنل اے ایس پی

پورنیہ: جیولر کی ڈکیتی کی کوشش، ملزم اسلحہ سمیت فرار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے اسسٹنٹ ٹریژرر پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع بھٹہ بازار چتراوانی روڈ پر مجرموں نے ایک جیولر کی دکان کو لوٹنے کی کوشش کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر تین مجرموں کو اسلحہ کے ساتھ دکان میں داخل ہوتے اور بندوق کی نوک پر لوٹنے کی کوشش کرتے دکھایا گیا ہے تاہم مجرمان کامیاب ہونے میں ناکام رہے اطلاع ملنے پر تھانہ اسسٹنٹ ٹریژرر کی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی جوہری شری کانت نے بتایا کہ تقریباً 9:30 بجے دو مجرم آئے ایک نقاب پوش اور دوسرا بے پردہ انہوں نے بندوق کی نوک پر سونا لوٹنے کی کوشش کی تاہم شور اور پرہجوم علاقے کی وجہ سے مجرم فرار ہو گئے ایک پوش علاقے میں جرائم پیشہ افراد کی اس طرح کی کارروائیوں سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔

آر جے ڈی کے دو ایم ایل اے وبھا دیوی اور پرکاش ویر بہار اسمبلی سے مستعفی

نوادہ (اے این بی) آئندہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو بڑا سیاسی جھٹکا لگا ہے، پارٹی کے دو ایم ایل اے، نوادہ حلقہ سے وبھا دیوی اور رجولی حلقہ سے پرکاش ویر نے اپنی اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ دونوں اراکین اسمبلی نے اپنے استعفے بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو کو سونپ دیے۔ نوادہ حلقے کی نمائندگی کرنے والی ایم ایل اے وبھا دیوی سابق وزیر اور بااثر آر جے ڈی لیڈر راج بلبھ یادو کی اہلیہ ہیں۔ رجولی سے ایم ایل اے پرکاش ویر بھی مسٹر یادو کے قریبی مانے جاتے ہیں اور طویل عرصے سے ان کے ساتھ سیاسی رابطے میں رہے ہیں۔ ایم ایل اے وبھا دیوی نے اپنے استعفیٰ نامہ میں کہا کہ وہ ایم ایل اے کے عہدے سے رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دے رہی ہیں اور اسپیکر سے ان کا استعفیٰ قبول کرنے کی درخواست کی ہے۔ اسی طرح پرکاش ویر نے بھی اپنے خط میں یہ بتایا کہ وہ بہار اسمبلی سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ دونوں ایم ایل اے کے استعفوں نے سیاسی قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے سیاسی راستے بدل سکتے ہیں۔ نوادہ ضلع کو آر جے ڈی سپریمو لالو خاندان کا روایتی گڑھ سمجھا جاتا ہے اور ان دونوں ایم ایل اے کا استعفیٰ ایسے وقت آیا ہے جب ریاست کی تمام بڑی پارٹیاں ریاستی اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

بامقصد زندگی باسعادت موت کے کیا کہنے: مفتی اطہر القاسمی

مولانا سعید الرحمٰن نعمانیؒ کی رحلت پر منعقد تعزیتی اجلاس سے مفتی اطہر القاسمی کا پرمغز خطاب

ارریہ: (اے این بی) اس دنیا میں ہر کوئی اپنی متعین عمر ہی جیتا ہے، وقت مقررہ کے بعد ہمیشہ کے لئے یہاں سے رخت سفر باندھ لینا دنیاوی اصول ہے، البتہ بعض جانے والے اپنے پیچھے ایک داستان بھی چھوڑ جاتے ہیں، یہ داستان دنیا سے جانے والے کی زندگی کے کردار و عمل کی سچی تصویر ہوتی ہے، وہیں یہ رحلت اپنوں کے لئے ایسا داغ مفارقت بھی دے جاتا ہے، جس کا غم اور قلق برسوں تک ہلکان نہیں ہوتا ہے۔ یہ رحلت اگر کسی ایسے صاحب عزم و عمل اور عالم ربانی کی ہو، جنہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک اور بڑھاپا سے لے کر آخری سانس تک درس و تدریس، دعوت و تبلیغ اور اصلاح امت کے لئے وقف کر دی ہو تو پھر ایسی ہی شخصیت کے بارے میں کہا جاتا ہے: موت العالم موت العالم کہ عالم باعمل کی موت در حقیقت ایک جہان کی موت کے مصداق ہے۔ ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء اور جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع ارریہ نے عالم ربانی حضرت مولانا سعید الرحمٰن نعمانی رحمہ اللہ کی رحلت پر مدرسہ ریاض العلوم ہردے پور کے کیمپس میں منعقد تعزیتی اجلاس میں موجود ایک جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے اپنے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ دنوں ضلع ارریہ کے ہردے پور رجو کھر رانی گنج کے قدیم اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا الحاج سعید الرحمٰن صاحب نعمانی کی رحلت نے اس مقولے کی یاد تازہ کر دی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے جنازے میں جہاں خطے کے علماء، فضلاء، ائمہ اور عوام الناس کے غم غفیر نے انہیں اپنی نم آنکھوں سے الوداع کہا وہیں آج ان کے ذریعے قائم کیا گیا تعلیمی و تربیتی ادارہ مدرسہ ریاض العلوم ہردے پور میں عوام کے ساتھ علماء کی ایک بڑی تعداد انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے جمع ہو کر ان کے کارہائے نمایاں کو یاد کر رہی ہے اور ان کے اوصاف حمیدہ و محاسن کو اپنے جذبات و احساسات کے ذریعے بیان کر رہی ہے اور ان کے چھوڑے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کا عزم و ارادہ بنا رہی ہے۔ مفتی صاحب نے مزید کہا کہ حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ واقعی اپنے خطے کے اس عہد کے بڑے نیک دل کے مالک اور سرگرم عمل منفرد و ممتاز عالم دین تھے۔ ان کی علمی لیاقت و صلاحیت اور تعلیم و تربیت کے گواہان ریاست اتر پردیش کا معروف و مقبول ادارہ جامعہ عربیہ منبع العلوم خیر آباد، ضلع ارریہ کا مدرسہ عالیہ بلدیہ اور ارریہ ہی کا مدرسہ ریاض العلوم ہردے پور ہے۔ آپ نے اپنے پرمغز خطاب میں کہا کہ مولانا مرحوم کی پوری زندگی قرآن و سنت کی تبلیغ و اشاعت میں گزری، آپ نسل نو کی تعلیمی آبیاری کے ساتھ ساتھ سماج و معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں اور بے دینیوں کے خلاف کسی رعایت یا چشم پوشی کے قائل نہیں تھے۔ ان ساری خوبیوں کے ساتھ ان کا نمایاں وصف یہ تھا کہ وہ نہایت ہی سادگی پسند انسان تھے۔

بہارشریف میں چندراونشی ایکتا مہاسبھا نے پروگرام کا انعقاد

چندراونشی برادری بہارشریف اسمبلی حلقہ میں ممکنہ آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کی حمایت

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے آئی ایم اے ہال میں چندراونشی ایکتا مہاسبھا کا انعقاد کیا گیا۔ بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے میئر نمائندہ اور ممکنہ آزاد امیدوار منوج کمار تانتی مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر چندراونشی برادری کے مرد و خواتین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ ممکنہ آزاد امیدوار منوج کمار تانتی نے کہا کہ انہوں نے ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر بہارشریف میونسپل کارپوریشن کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے بہارشریف اسمبلی انتخابات میں لوگوں کی محبت، پیار اور حمایت کے لئے اپنی گہری تعریف کا اظہار کیا، اس سے بھی زیادہ جو انہیں میئر کے انتخابات میں ملا تھا۔ 16 اکتوبر کو اپنی نامزدگی کا اعلان کرتے ہوئے، انہوں نے اسٹیج سے کہا کہ نامزدگی کے بعد شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان کے گراؤنڈ میں ایک بڑا جلسہ عام منعقد کیا جائے گا اور سب سے شرکت کرنے کی اپیل کی۔ صحافیوں کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں خود نتیش کمار ہوں اور میں نتیش کمار کی پارٹی میں نہیں ہوں، لیکن نتیش کمار میرے دل و دماغ میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا نتیش کمار کے ساتھ میرا دیرینہ رشتہ ہے اور میں ان کا مکمل پرستار ہوں۔ تاہم، تمام برادریوں، ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں کی درخواست پر میں آزاد امیدوار کے طور پر آگے آ رہا ہوں اور ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے کام کروں گا۔ پروگرام کے موقع پر جم کر نعرہ لگایا گیا "جن جن کی پوکار، منوج تانتی ایکی بار" بہارشریف اسمبلی حلقہ میں چندرونسی برادری نے ممکنہ آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کی حمایت کی۔ اس موقع پر محمد شکیل دسنوی، شاگر کمار، ویرو چندراونشی، امت کمار کے علاوہ درجنوں افراد نے چندراونشی ایکتا سماج کے لوگوں نے خطاب کیا۔ اس موقع پر چندراونشی برادری کے لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ٹریکٹر لیکر فرار ہونے والے 2 افراد گرفتار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع استھانواں تھانہ علاقہ میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے

جہاں کیلو سنگھ اور اس کے ساتھی کو پولس کے قبضے میں لیا گیا ٹریکٹر لے کر فرار ہونے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق 2 ستمبر 2025 کو پولیس نے استھانواں تھانہ علاقہ کے لکھنو بیگھہ موڑ کے قریب ریت سے بھرے غیر قانونی ٹریکٹر کو ضبط کیا۔ کیلو سنگھ عرف گلشن کمار اور اس کے ساتھیوں نے زبردستی پولیس سے ٹریکٹر چھڑایا اور فرار ہو گئے۔ کیلو سنگھ اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور ابتدائی تفتیش کی گئی۔ پولیس نے کیلو سنگھ عرف گلشن کمار اور ابھیشیک کمار عرف راجہ کو گرفتار کر لیا۔ کیلو سنگھ کی مجرمانہ تاریخ ہے اور اس کے خلاف مختلف تھانوں میں کئی مقدمات درج ہیں۔

مدھوبنی میں مہراجی پشتہ ٹوٹا

مدھوبنی (اے این بی) مدھوبنی ضلع کے بینی پٹی میں پانی کے دباؤ کی وجہ سے مہراجی پشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ پشتہ ٹوٹنے سے کئی گھروں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ رات میں پشتہ ٹوٹنے سے لوگوں کو گھروں سے سامان نکالنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ گھر کے لوگ کسی طرح گھر سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے اور بہت سے لوگ اب بھی چھتوں پر پناہ لیے ہوئے ہیں۔ دریں اثنا سیلاب ہائی اسکول اور مڈل سکول میں داخل ہو گیا ہے جس سے درس و تدریس کا متاثر ہے۔ وہیں نظرہ میگھون کی مرکزی سڑک زیر آب آ گئی ہے۔ لوگ اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر سفر کر رہے ہیں لیکن جس طرح سے پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے لگتا ہے کہ آمد و رفت جلد ہی ٹھپ ہو جائے گی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کئی دنوں سے دھونس ندی کے پانی کا دباؤ پشتے پر پڑ رہا تھا اور وہ مسلسل محکمہ کو صورتحال سے آگاہ کر رہے تھے۔ دریں اثنا، پشتہ اچانک رات میں تقریباً تیس سے پینتیس فٹ ٹوٹ گیا اور پانی نئے علاقوں میں داخل ہو گیا۔

حضرت غوث اعظم کی تعلیمات ہر دور میں مشعلِ راہ: مولانا افروز گیاوی

بہارشریف (اے این بی) شہر بہارشریف کے محلہ نچلی گڑھ پر گذشتہ روز تنظیم اہلسنت کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عظمت غوث اعظم کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر حضرت بابا علی شاہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ بعد نماز فجر خانقاہ تیغیہ قادریہ میں قرآن خوانی کا اہتمام ہوا، نماز مغرب حضرت بابا علی شاہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف پر چادر پوشی گل اندازی اور فاتحہ خوانی کا اہتمام ہوا۔ کثیر تعداد میں علمائے کرام اور عوام الناس کی شرکت ہوئی۔ بعد نماز عشاء نچلی گڑھ پر چھوٹی مسجد کے سامنے تنظیم اہلسنت کے بینر تلے ایک عظیم الشان جلسہ عظمت غوث اعظم کا انعقاد حضرت سید شاہ محمد شہزاد عابدین قادری تیغی کی صدارت میں منعقد ہوا اور جلسہ میں سید شاہ محمد سیف الدین احمد فردوسی سجادہ نشین خانقاہ معظم نے کی تلاوت کلام الٰہی سے محفل کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد قاری محمد ارشد اقبال ممبر تنظیم اہلسنت امام مسجد بسار بگھہ نے نعتیہ کلام و اشعار پڑھے جلسہ کی نظامت اور خطاب کرتے ہوئے محمد توصیف عالم بہاری نے کہا کہ آج امت مسلمہ کو چاہیے کہ بزرگوں کی تعلیمات کو عام کریں ان بزرگوں کی تعلیمات مشعل راہ ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد اکرم الحق مصباحی نے حضرت غوث اعظم کی سوانح حیات پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا قوم مسلم حضرت غوث اعظم کی تعلیمات کو زندگی میں اتار لیں تاکہ دنیا و آخرت سنور جائیں۔ مشہور شاعر حضرت الحاج محمد مصباح الدین قادری سہروردی بسار بگھہ نے بہترین انداز میں نعتیہ کلام کے اشعار پڑھے جس کو سن کر سامعین جھوم اٹھے اور سبحان اللہ کا ورد زبان پر جاری و ساری ہو گیا۔ استانہ حضرت مخدوم جہاں کے سابق امام و خطیب حضرت علامہ محمد افروز گیاوی نے ناصحانہ خطاب کیا انہوں نے کہا کہ حضرت غوث اعظم ولیوں کے سردار اور ایک بہترین انسان تھے انہوں نے لوگوں کو توڑنے کا نہیں جوڑنے کا کام کیا۔

ساتوں اسمبلی حلقوں میں نامزدگیوں کا آغاز آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی انتخابات کے لیے کل ساتوں اسمبلی حلقوں میں نامزدگیوں

کا آغاز ہوگا۔ اتوار کو ضلع الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار، آئی اے ایس، اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے مشترکہ طور پر تمام دفاتر کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر موجود متعلقہ افسران کو کئی ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے ملاقات کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ تمام ساتوں اسمبلی حلقوں کے لئے نامزدگی کل چار سب ڈویژنل دفاتر میں شروع ہوں گے۔ تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ دفعہ 144 نامزدگی کی جگہ کے 100 میٹر کے دائرے میں نافذ کی جائے گی۔ آج تمام تیاریوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ دریں اثنا، پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت آئی اے ایس، نے بتایا کہ نامزدگیوں کے لیے وسیع بیریکیڈنگ اور حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک 111 مجرموں کے خلاف سی سی اے کی تجاویز پیش کی گئی ہیں جن میں 75 جن پر سی اے کا الزام عائد کیا گیا ہے انہیں ضلع اور اسٹیشن سے باہر نکالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل صاف اور منصفانہ انداز میں چلایا جا رہا ہے اس مقصد کے لیے کافی تعداد میں سی اے پی ایف اور دیگر پولیس دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

LJPR کے ریاستی جنرل سکریٹری بنائے گئے قیصر رضوی

چھپرہ: چھپرہ باشندہ سید قیصر علی رضوی کو ایل جے پی آر کے قومی صدر چراغ پاسوان نے پارٹی کے پارلیمانی بورڈ کا ریاستی جنرل سکریٹری مقرر کیا ہے۔ جناب رضوی ریاست بہار کے ایک باصلاحیت لیڈر اور متحرک کارکن ہیں۔ اپنی تقرری کے بعد قیصر علی رضوی نے ایم پی چراغ پاسوان و پارٹی لیڈرشپ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ایل جے پی آر کی قیادت میں بہار کی ترقی کے لیے کام کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ وہ بہار میں پارٹی کو مضبوطی سے قائم کرنے میں فعال کردار ادا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ سیکڑوں حامیوں نے قیصر رضوی کی رہائش گاہ پہنچ کر انہیں مبارکباد دی اور خوشی کا اظہار کیا۔

سپول: پرامن اور منصفانہ انتخابات کے لیے نیم فوجی دستوں کی 10 کمپنیاں پہنچیں

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع کے پانچ اسمبلی حلقوں میں دوسرے مرحلے میں ہونے والے انتخابات میں پرامن اور منصفانہ ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے نیم فوجی دستوں کی دس کمپنیاں یہاں پہنچ چکی ہیں۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شرتھ آر ایس نے اتوار کو بتایا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں 69 نیم فوجی دستوں کی کمپنیاں پرامن اور منصفانہ انتخابات کرانے کیلئے یہاں آئی ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار انتظامیہ کے ذریعہ اس بات کا اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ کتنے نیم فوجی دستوں کی ضرورت پڑے گی۔ اس کے لیے حساس اور انتہائی حساس پولنگ مراکز کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس پر غور ہو رہا ہے کہ مزید کہاں کہاں نیم فوجی دستوں کو انتخاب میں لگایا جائے؟۔ اس کے مطابق ہی نیم فوجی دستوں کی کمپنیوں کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر شرتھ نے بتایا کہ جو نیم فوجی دستوں کی کمپنیاں یہاں پہنچی ہیں ان کے جوانوں سے دور دراز دیہی علاقوں اور شہری علاقوں میں پولیس کے ساتھ فلیگ مارچ کرایا جا رہا ہے، جبکہ ہند۔ نیپال سرحدی علاقوں میں بھی فلیگ مارچ جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ سپول ضلع میں کل پانچ اسمبلی حلقے سپول، نرملی، تریوینی گنج، پپرا اور چھاتاپور میں آئندہ 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔ جس کے لئے 1880 پولنگ مراکز قائم کیے گئے ہیں، جہاں 15 لاکھ 36 ہزار 954 ووٹرز اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے۔

جن سوراج کے امیدوار پارٹی کے اصولوں اور بہار کی ترقی کے لیے وقف

چھپرہ: جن سوراج کے ضلع دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اسمبلی انتخاب کے لیے اعلان شدہ امیدواروں کا تعارف کراتے ہوئے چیف ترجمان کلدیپ مہاستھ نے کہا کہ سارن کے تمام امیدوار پرشانت کشور کی قیادت میں جن سوراج اور بہار کی ترقی کے اصولوں کے لیے وقف ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج صرف ایک پارٹی نہیں بلکہ عوام کی آواز اور نظامی تبدیلی کی مہم ہے۔ ہم جن سوراج کے خیالات کو ہر گھر تک لے کر جائیں گے۔ تعلیم، صحت، روزگار اور بدعنوانی سے پاک گورننس ہمارے اہم ایجنڈے ہوں گے۔ یہ لڑائی صرف پرشانت کشور کی نہیں بلکہ بہار کے تمام ساتھیوں کی ہے جو بہار میں تبدیلی اور ہمہ گیر ترقی دیکھنا چاہتے ہیں۔ پارٹی نے ان لوگوں کو اہمیت دی ہے جو شروع سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے جن سوراج کے ساتھیوں سے اپیل کی کہ وہ بہار میں نظامی تبدیلی کی مہم کے لیے دل و جان سے کام کریں تاکہ جن سوراج کے معمار پرشانت کشور کے عزم کو پورا کیا جا سکے۔ اس موقع پر چھپرہ اسمبلی حلقہ کے امیدوار سابق آئی پی ایس جے پرکاش سنگھ، بنیاپور کے شرون مہتو، پرسا کے مصاحب مہتو اور سونپور کے ڈاکٹر چندن لال مہتا نے اپنے اپنے بیانات میں پارٹی کا شکریہ ادا کیا۔

نمازوں اور دعاؤں کی بے اثری

ترتیب: عبدالعزیز

مسلمانوں کی تاریخ میں ایک مرحلہ ایسا بھی آیا جب انہیں محسوس ہوا کہ کوئی اور چیز تو کیا ان کی عبادت اور دعا بھی قبول نہیں ہو رہی، یہ خیال اور یہ احساس اذیت ناک تھا اور اس اذیت نے مسلمانوں کو سوچنے پر مجبور کیا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ چناں چہ اس سوچ بچار کے نتیجے میں ایسی تحریریں وجود میں آئیں جن میں اس امر کا تجزیہ کیا گیا تھا کہ ہماری نمازیں کیوں بے اثر ہوگئی ہیں اور ہماری دعائیں نتائج کیوں پیدا نہیں کر رہیں؟ ان سوالات کے جوابات سامنے آئے ہیں ان سے اکثر لوگ واقف ہیں، ان جوابات کی تفصیلات بہت زیادہ ہیں لیکن ان کا لب لباب یہ ہے کہ مسلمان اسلام سے دور ہو گئے ہیں، ان کی انفرادی اور اجتماعی شخصیت میں تضادات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کا ایک عمل مسلمان کا عمل ہے اور دوسرا عمل منافق کا عمل ہے۔ ایک جانب وہ نماز، روزے کو عزیز رکھتے ہیں اور دوسری جانب ان کی بداعمالیاں بھی جاری رہتی ہیں، اور یہی صورتِ حال ان کی نمازوں اور دعاؤں کی بے اثری کا سبب ہے۔ یہ جواب درست ہے اور اس کی اپنی اہمیت اور معنویت ہے لیکن مذکورہ سوالات کا ایک اور پس منظر بھی ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ مسلمانوں میں اپنی نمازوں اور دعاؤں کے حوالے سے شک پیدا ہوا لیکن اس شک کی ابتدا سیاسی شک Political doubt سے ہوئی۔ سقوطِ بغداد نے مسلمانوں کی سیاسی وحدت، سیاسی اتحاد اور سیاسی مرکزیت کو تہ و بالا کر دیا۔ ملت اسلامیہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ مسلم دنیا میں نو آبادیاتی دور کی ابتدا نے مسلمانوں کی خود اعتمادی کو مزید مجروح کیا اور پھر ایک وقت وہ آیا کہ ترکی میں خلافت عثمانیہ کا سورج بھی غروب ہو گیا اور اس مرکز کی جو علامتی اہمیت تھی مسلمان اس سے بھی محروم ہو گئے۔

اے خاصۂ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے-
اُمت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
مسلمانو! نہ گھبراؤ خدا کی شان باقی ہے
-ابھی اسلام زندہ ہے ابھی قرآن باقی ہے

یہ آوازیں، یہ صدائیں مسلمانوں کی مذکورہ محرومی کا شدید اظہار ہیں اور ان سے صاف ظاہر ہے کہ مسلمان خدا قرآن اور سولؐ خدا کے سوا کسی سہارے کی موجودگی کو محسوس نہیں کر رہے تھے۔

علامہ اقبال کا شکوہ اگرچہ مذہبی تناظر اور مواد (content) رکھتا ہے، لیکن یہ شکوہ بھی سیاسی تجربات سے پیدا ہونے والے شک ہی کی پیداوار ہے اور یہ شک ایک مرحلے پر اتنا بڑھ گیا کہ مسلمانوں کو محسوس ہونے لگا کہ اب ان کی نمازیں اور دعائیں بھی بے اثر اور بے نتیجہ ہو گئی ہیں، ان حقائق سے کئی اور اہم حقائق سامنے آتے ہیں جن میں سے اہم ترین نکتہ یہ ہے کہ انسان اور خاص طور پر مسلمانوں کی تہذیب اور ان کے نظام فکر میں سیاسی مرکز کی کیا اہمیت رہی ہے اور اس مرکز کی کمزوری اور خاتمے سے مسلمانوں پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، بے شک یہ حقیقت اتنی سیدھی سادی نہیں ہے جتنی کہ بیان میں ظاہر ہوتی ہے، لیکن بہر حال اس حقیقت سے انکار محال ہے اور جو لوگ اسلام اور ریاست کے باہمی تعلق کو نظر انداز کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں انہیں اپنے نقطہ نظر پر ایک بار پھر غور کر لینا چاہئے مگر بات شروع ہوئی تھی نمازوں اور دعاؤں کی بے اثری سے۔ اس امر سے انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے کہ نفاق اور تضادات نماز اور دعا کو بے اثر بنا دیتے ہیں، لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے؟ یہ نکتہ ایک مزید گہرے مسئلے سے متعلق ہے۔ عبادت اور دعا دراصل اللہ تعالیٰ سے تعلق کا اعلان ہیں اور تعلق کی روح یقین ہے اور اگر انسان کو یہ یقین ہی نہ ہو کہ اس کی دعا سنی جائے گی اور اس کی عبادت قبول کی جائے گی تو پھر ان کی بے اثری کوئی راز نہیں رہتی۔ بظاہر دیکھا جائے تو اس حقیقت کا اعتراف کوئی بھی نہیں کرے گا کہ وہ یقین سے محرومی کی حالت میں نماز ادا کرتا ہے اور دعا مانگتا ہے لیکن دراصل ہوتا یہی ہے۔

یہ بات کہ نماز اس طرح ادا کرو گویا تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس بلیغ اشارے سے عبارت ہے کہ خدا کوئی لفظ، کوئی خیال یا کوئی تصور نہیں بلکہ وہ سب سے بڑی حقیقت ہے اور اس کا تقاضا ہے کہ اسے اسی طرح محسوس کیا جائے جس طرح سے اسے محسوس کرنے کا حق ہے۔ کچھ لوگ ہوتے ہیں کہ جن کے لئے خدا، رسالت، آخرت، جنت و دوزخ "حال" ہوتے ہیں لیکن ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم "حالی" کیا "قالی" بھی نہیں ہیں۔ اس لئے کہ "قال" کا بھی ایک "حال" ہوتا ہے اور ہمارے پاس قال تو ہے مگر قال کا حال نہیں ہے۔ یہ مسائل تو خیر اپنی جگہ ہیں ہی، لیکن ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ یقین سے محرومی کا المیہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب بندہ خود اپنے کو ربّ کی توجہ اور اس کی رحمتوں کا مستحق سمجھنا چھوڑ دیتا ہے، نفاق اور تضادات ایک درجے اور ایک دائرے میں بجائے خود بھی قابل مذمت ہیں لیکن ان کی اصل ہولنا کی یہ ہے کہ وہ بندے کے اس یقین کو کھا جاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اور اس کی رحمتوں کا حقدار ہے۔ بات یہ ہے کہ زندگی میں ہر چیز کا ایک "میرٹ" ہے اور انسان میں خلقی طور پر اس میرٹ کا احساس موجود ہے اور انسان جب میرٹ کے احساس کو پھلانگ اور کچل کر کچھ حاصل کرتا ہے تو اس میں ایک احساس جرم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ اور بات کہ کچھ لوگوں کو اس کا شعور ہوتا ہے اور کچھ کو نہیں، یہ احساس سب سے پہلے انسان کے یقین پر چھاپا مارتا ہے اور اسے تہ و بالا کرتا ہے۔

دراصل انسان میں جب نفاق اور تضادات جڑ پکڑ لیتے ہیں تو وہ خدا اور اپنے تعلق کی میرٹ کو مجروح کرتے ہیں اور یہ احساس خواہ شعوری ہو یا نہ ہو بہر حال اپنا کام کرتا رہتا ہے اور پھر ایک وقت وہ آتا ہے کہ انسان نماز پڑھتا ہے مگر بے یقینی کے ساتھ، دعا مانگتا ہے اور یقین سے محرومی کے ساتھ۔ مولانا ایوب دہلوی نے ایک جگہ بہت اچھی بات لکھی ہے، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ چونکہ قادر مطلق ہے اور وہ القادر ہے اس لئے وہ "عاجز" نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اسے "عجز" بہت پسند ہے۔ چنانچہ اس کی حمد و ثنا کرو تو عجز کے ساتھ کرو۔ اس سے کچھ مانگو تو عجز کے ساتھ مانگو۔ بلاشبہ عجز کا مسئلہ کسی خاص طور سے متعلق نہیں، لیکن بہر حال فی زمانہ عجز کا پیدا ہونا امر محال ہو گیا ہے۔ اس کی وجوہ ما بعد الطبیعیاتی بھی ہیں، اخلاقی بھی، نفسیاتی بھی اور سیاسی و سماجی بھی لیکن سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ آج کل کے انسان کو تاویل اور جواز جوئی کی جیسی لت لگی ہے اس کی نظیر کسی بھی دور میں تلاش نہیں کی جا سکتی۔ انسان ان دونوں رجحانات کے زیر اثر بڑی بڑی باتوں کو کیا زندگی کے کوموں اور فل اسٹاپس کو بھی "منقلب" کر کے کچھ سے کچھ بنا لیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب اعتراف ہی نہیں ہوگا تو عجز کہاں سے آئے گا۔

ایک مجلس میں ہم نے مسلمانوں کی سیاسی مرکزیت کے خاتمے اور اس کے اثرات کا ذکر کیا۔ ایک صاحب نے جیسا کہ اکثر کہا جاتا ہے بہت اچھا سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پچاس ساٹھ سال میں مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں بہت بڑا تغیر آ چکا ہے تو کیا سیاسی مرکزیت کے خاتمے کے اثرات اب تک موجود ہیں؟ ہم نے کہا کہ آپ کے سوال کا جواب اتفاق سے ایک لطیفے میں مضمر ہے، لطیفہ یہ ہے کہ ایک صاحب سے نجومی نے کہا کہ آپ کی زندگی کے دس سال غربت میں گزریں گے۔ سائل نے پوچھا اور اس کے بعد؟ نجومی نے کہا کہ اس کے بعد آپ کو غربت کی عادت ہو جائے گی۔ مسلمانوں کا مسئلہ بھی یہی ہے۔ انہیں ایک کیا بہت سے چیزوں کی عادت ہو گئی ہے اور عادت اتنی ہولناک چیز ہے کہ انسان کچھ اور تو کیا سگریٹ بھی نہیں چھوڑ پاتا۔ البتہ نمازوں اور دعاؤں کی بے اثری پر کالم ضرور لکھ دیتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

ڈونالڈ ٹرمپ اور ماریا کورینا مچاڈو، کیا ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں؟

خورشید فرازی

گزشتہ 100 سال سے زیادہ عرصے نوبل انعام ملنے کا سلسلہ بڑے سکون اور اطمینان سے جاری تھا جو 2025 میں شدید تنازعہ کا شکار ہو گیا جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس انعام کو حاصل کرنے کی خواہش کئی مرتبہ ظاہر کر چکے تھے اور یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اگر یہ انعام انہیں نہیں ملا تو یہ امریکہ کی بے عزتی ہوگی۔ مگر نوبل سلیکشن کمیٹی نے پہلے ہی یہ فیصلہ کر رکھا تھا کہ یہ انعام کیسے ملنا چاہئے اور کون اس انعام کا صحیح حق دار ہے اور یہ انعام وینی زیولا کو اپوزیشن لیڈر ماریا کوریلا مچاڈو کو ملا جس پر ساری دنیا میں یہ بحث چھڑ گئی کہ یہ انعام ٹرمپ کو کیوں نہیں ملا جبکہ وہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے دنیا میں سات بڑی جنگوں کو ختم کرایا جس میں انڈیا اور پاکستان کی جنگ بھی شامل ہے۔ چیئرمین نوبل کمیٹی یورگن، اٹنے کا ٹرمپ کو نوبل انعام نہ دینے سے متعلق بیان سامنے جب ان سے سوال کیا گیا کہ صدر ٹرمپ بار ہا خود کو نوبل انعام کا حقدار قرار دیتے رہے اور نہ ملنے کو امریکہ کی توہین کہا، اس پر چیئرمین کمیٹی نے وضاحت کی نوبل انعام دینے کی طویل تاریخ میں کمیٹی نے مختلف مہمات دیکھی ہیں اور کمیٹی کو ہر سال ہزاروں خطوط موصول ہوتے ہیں جن میں لوگ امن پر رائے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کمیٹی ایک ایسے کمرے میں بیٹھتی ہے جس کی دیواروں پر تمام سابق انعام یافتہ لوگوں کی تصویریں آویزاں ہیں جو جرات اور دیانتداری کی علامت ہے۔ اسی جذبے کے تحت الفریڈ نوبل کے نظریات اور وحیثیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس دوران اس نوبل انعام برائے امن کے دیئے جانے کے بعد امن رخصت ہوا اور تنازعات نے اسے گھیرے میں لے لیا جب دنیا کے مختلف ملکوں کے مسلمانوں نے ماریا کو رینا مچاڈو کو یہ انعام ملنے پر خفگی کا اظہار کیا اور نوبل کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ ماریا سے یہ انعام واپس لیا جائے کیونکہ ماریا نے غزہ میں اسرائیلی بمباری کی حمایت کی تھی اور اسرائیل نے جب ایران پر حملہ کیا تھا تو اس حملے کی ستائش کی تھی اور اگر ماریا مچاڈو ایسی ذہنیت رکھتی ہیں تو پھر ان کو یہ انعام ملنا متنازع لگتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ سیاست نے نوبل کمیٹی کو اپنے حصار میں لے لیا ہے۔ جہاں تک ٹرمپ کی انعام ملنے سے محرومی کا سوال ہے اس کے بارے میں یہ ضرور کہا جائے گا کہ وہ کسی بھی طور پر اس انعام کے حقدار نہیں تھے کیونکہ غزہ میں اسرائیل گزشتہ دو برسوں سے مسلسل بمباری کرتا رہا ہے لیکن ٹرمپ نے کبھی اس کی مخالفت نہیں کی بلکہ اسرائیل کو ہر قسم کے خطرناک ہتھیاروں کی سپلائی دیتا رہا اور اسرائیل اپنا سرپرست اعلیٰ بھی امریکہ کو سمجھتا رہا اور اسے معلوم تھا کہ امریکہ اس کی حمایت میں ہے تو پھر دنیا کا کوئی بھی ملک اسے آنکھ نہیں دکھا سکتا ہے لیکن دنیا میں بہت کم لوگ ہی ماریا کے بارے میں جانتے تھے کیونکہ وہ کبھی لائم لائیٹ میں ہیں آئی تھی۔

لیکن اس وقت جب ماریا کے کوائف کھل کر سامنے آ رہے ہیں کہ وہ ماضی میں کیا تھی تو احساس ہو رہا ہے کہ ٹرمپ اور ماریا دونوں ہی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں اور ایوارڈ کمیٹی بھی "دیانتدار" نہیں ہے۔ ادھر ٹرمپ کا بھی بیان سامنے آیا ہے اور یہ بیان بھی مضحکہ خیز ہے۔ ٹرمپ نے نوبل انعام ملنے پر اپنی ناکامی کے اعتراف میں کہا کہ ماریا کو رینا مچاڈو نے مجھے فون کر کے کہا کہ میں انعام آپ کے اعزاز میں قبول کر رہی ہوں کیونکہ آپ واقعی اس کے مستحق ہیں لیکن میں نے ماریا سے یہ نہیں کہا کہ وہ اپنا ایوارڈ مجھے دیدے۔ اگرچہ مجھے لگتا ہے وہ شاید ایوارڈ مجھے دیدے کیونکہ متعدد مواقع پر میں نے اس کی مدد کی ہے۔ وینی زیولا میں بد امنی و خراب حالات کے دوران انہیں بہت مدد کی ضرورت تھی۔ بہر کیف میں خوش ہوں کیونکہ میں نے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچائیں۔ واضح رہے کہ ماریا کو وینا مچاڈو کو وینی زیولا کے عوام کے جمہوری حقوق کو فروغ دینے اور آمریت سے جمہوریت کی منصفانہ اور پرامن منتقلی کے حصول کیلئے ان کی جدوجہد کیلئے 2025 کا نوبل انعام ملا۔

اسی اشلو ناروے کے نوبل انسٹی ٹیوٹ نے اعلان کیا کہ مشکوک سٹہ بازی کے شواہد سامنے آنے کے بعد اس کی تحقیقات ہوگی کہ وینی ویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کو وینا مچاڈو کو دیا گیا نوبل انعام اعلان سے پہلے لیک ہو گیا تھا کیونکہ ماریا جمعرات تک 3 3 5 فیصد تک جیتنے کی پوزیشن میں تھی لیکن رات تک اچانک اسے 73% تک کر دیا گیا اس لئے سٹہ بازوں نے جو بازی کو وینا کے نام پر لگائی تھی وہ راتوں رات کروڑ پتی بن گئے۔ بتایا گیا کہ سٹہ بازار میں بھی ایسا تار چڑھاؤ چند گھنٹوں کے دوران نہیں ہوتا اور کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اس میں سٹہ بازی ہوئی ہے لیکن اس وقت جبکہ شک کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے تو پھر اس کی تحقیقات تو ہوگی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صرف چند منتخب افراد کو ہی پیشگی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ پانچ رکنی نوبل کمیٹی کس امیدوار کو انعام دینے والی ہے۔ اگرچہ ماضی میں بعض اوقات نوبل امیدواروں کے نام نارویجن میڈیا میں غیر متوقع طور پر سامنے آتے رہے ہیں جس سے ممکنہ لیک پر قیاس آرائیاں ہوتی رہی ہیں لیکن حالیہ برسوں میں ایسا نہیں ہوا۔ اسی دوران وائٹ ہاؤس نے نوبل کمیٹی پر امریکی صدر پر جمہوریت نوازی وینی زیولن کارکن کو ترجیح دینے اور اسے نوبل انعام دینے پر امن پر سیاست کو ترجیح دینے کا الزام عائد کیا۔ اگرچہ ٹرمپ اس ایوارڈ کی حصولی کیلئے کئی بار آواز اٹھا چکے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے اس بیان پر چین کے اخبار نے لکھا کہ کیا نوبل انعام اسی طرح سے ملے گا کہ کوئی بھاری بھرکم شخصیت یہ مطالبہ کر دے کہ اس مرتبہ کا یہ انعام اسے ہی ملے تو نوبل کمیٹی اسے ہی یہ انعام دیدیں گے تو پھر نوبل انعام مضحکہ خیز نہیں لگے گا؟

☆

'دراندازوں' سے متعلق امت شاہ کے دعویٰ کی الیکشن کمیشن کی 'بہار ووٹر لسٹ' نے ہی نکال دی ہوا.. اے جے پربل

اے جے پربل

ہفتہ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دفتر نے اپنی ایک پوسٹ میں ترمیم کی، جس میں یہ غلط دعویٰ کیا گیا تھا کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی اب 24.6 فیصد ہو گئی ہے۔ بی جے پی نے وضاحت پیش کی کہ یہ 'ٹائپنگ کی غلطی' تھی، لیکن پھر بھی یہ دعویٰ برقرار رکھا کہ 2001 سے 2011 کے درمیان مسلمانوں کی آبادی میں 24.6 فیصد اضافہ دراندازوں کی وجہ سے ہوا۔ لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے بہار میں کرائی گئی ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس ا؟ئی ا؟ر) میں سامنے آیا ہے کہ ریاست میں صرف 390 غیر ملکی ملے ہیں، جن میں سے محض 76 مسلم ہیں۔ ہندوستانی الیکشن کمیشن نے بہار کی ووٹر لسٹ کے اصلاح سے متعلق مہم کے بعد بتایا کہ 25 جون سے 25 جولائی 2025 کے درمیان خصوصی گہری نظر ثانی کے دوران 65 لاکھ ووٹرس کو نااہل قرار دے کر فہرست سے ہٹا دیا گیا۔ ان میں 22.34 لاکھ ووٹرس انتقال کر چکے تھے، 6.85 لاکھ کے نام میں دہراو؟ تھا، اور 36.44 لاکھ نے مستقل طور پر رہائش بدل لی تھی۔ مجموعی تعداد 65.63 لاکھ رہی، اور حیرت انگیز طور پر ان میں کوئی بھی غیر ملکی نہیں پایا گیا۔ یکم اگست کو جب 7.24 کروڑ ووٹرس کی ڈرافٹ لسٹ جاری کی گئی تو اس کے بعد عوام سے اعتراضات اور نام شامل یا حذف کرنے کے لیے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یہ عمل تقریباً 2 ماہ جاری رہا، جس کے بعد 30 ستمبر کو ووٹرس کی حتمی لسٹ جاری کی گئی۔ اس بار الیکشن کمیشن نے کہا کہ 3.66 لاکھ مزید نام حذف کیے گئے، یوں مجموعی طور پر تقریباً 69 لاکھ ووٹرس کو فہرست سے نکال دیا گیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ڈرافٹ لسٹ پر تقریباً 3.87 لاکھ اعتراضات موصول ہوئے، جن میں سے 1087 اعتراضات ایسے ووٹرس سے متعلق تھے جنہیں 'غیر ملکی' بتایا گیا۔ الیکشن کمیشن نے تحقیقات کے بعد 3 9 0 اعتراضات درست پائے، اور اعتراف کیا کہ حتمی لسٹ میں واقعی 390 غیر ملکی پائے گئے تھے۔ سماجی کارکن اور سابق انتخابی تجزیہ کار یوگیندر یادو نے 'دی وائر' سے گفتگو میں کہا کہ ان 390 ناموں میں صرف 76 مسلم تھے، باقی سب ہندو تھے، جو غالباً نیپال سے آئے تھے۔ حیرت کی بات یہ بھی تھی کہ ان 390 میں سے صرف 10 لوگ بہار کے سیمانچل (پورنیہ، کٹیہار، کشن گنج اور ارریہ) سے تھے، جن میں سے 5 مسلم تھے اور ان میں سے 2 فوت ہو چکے تھے۔ یعنی اگر الیکشن کمیشن کی فہرست درست مانی جائے، تو بہار میں صرف 76 مسلمان 'درانداز' پائے گئے۔ آخر الیکشن کمیشن کیا چھپا رہا ہے؟ بار بار مطالبہ کے باوجود اس نے ابھی تک یہ بہار میں پائے گئے 'غیر ملکیوں' یا 'دراندازوں' کی تعداد نہیں بتائی ہے۔ یوگیندر یادو نے سپریم کورٹ کی جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جئے مالیہ باغچی سے اپیل کی کہ وہ الیکشن کمیشن کو تفصیلی اعداد و شمار جاری کرنے کی ہدایت دیں۔ 5 اکتوبر کو پٹنہ میں پریس کانفرنس کے دوران جب یہ سوال کیا گیا تو چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بس اتنا کہا کہ "بہار میں ہٹائے گئے ووٹرس میں کچھ غیر ملکی بھی شامل ہیں۔" بنگلہ دیش اور میانمار سے دراندازوں کے ملک میں داخل ہونے کے بارے میں جو کہانی تیار کی جا رہی ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟ جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب کے دوران بی جے پی نے دراندازوں کا مسئلہ اٹھایا تھا، اور اب بہار، مغربی بنگال و آسام میں بھی (جہاں انتخابات ہونے والے ہیں) اسے خوب اچھالا جا رہا ہے۔ حالانکہ اگر بہار میں ایس آئی آر ایک اشارہ ہے، تو یہ معاملہ بے بنیاد نظر آتا ہے۔ یا پھر الیکشن کمیشن کوئی چال چل رہا ہے؟ کیونکہ اس نے یہ وضاحت نہیں کی کہ حتمی ووٹر لسٹ میں اب بھی کچھ مردہ یا دہراؤ والے ووٹرس کیوں موجود ہیں۔ نہ صرف وزیر داخلہ امت شاہ بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی بھی بار ہا 'دراندازی کے خطرے' کی بات کرتے رہے ہیں۔ 15 اگست 2025 کو یوم آزادی کے موقع پر قوم سے خطاب میں وزیر اعظم مودی نے لوگوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا تھا "یہ درانداز ہمارے نوجوانوں کی روزی چھین رہے ہیں۔ یہ درانداز ہماری بیٹیوں اور بہنوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ درانداز بھولے بھالے قبائلیوں کو بے وقوف بنا کر ان کی جنگلاتی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔ یہ ملک اسے برداشت نہیں کرے گا۔" انہوں نے اس بحران سے نکلنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی 'آبادیاتی مشن' کا اعلان بھی کیا، لیکن اس بارے میں مزید کوئی جانکاری نہیں دی گئی۔ تو کیا وزیر اعظم کا اشارہ الیکشن کمیشن اور وزارت داخلہ کی کارروائی کی طرف تھا؟ اس دوران امت شاہ کے دفتر کے ذریعہ حذف شدہ ٹوئٹ سے منسلک تنازعہ کو بھی اسی ضمن میں دیکھنا چاہیے۔ 2001 کی مردم شماری میں ہندوؤں کی تعداد 82.8 کروڑ اور مسلمانوں کی تعداد 13.8 کروڑ بتائی گئی تھی۔ 2011 میں اگلی مردم شماری میں ہندوؤں کی آبادی 96.6 کروڑ اور مسلمانوں کی آبادی 17.2 کروڑ بتائی گئی۔ اس طرح 2001 سے 2011 کی مدت میں ہندوؤں کی تعداد میں 13.8 کروڑ اور مسلمانوں کی تعداد میں 3.4 کروڑ کا اضافہ ہوا۔ بی جے پی آئی ٹی سیل کے چیف امت مالویہ نے ہفتہ کے روز 'امت شاہ کے دفتر' کے اس دعویٰ کو دہرایا کہ '2001 سے 2011 کے درمیان مسلمانوں کی آبادی کی شرح نمو 24.6 فیصد رہی (نہ کہ مجموعی آبادی، جیسا کہ پہلے غلطی سے پوسٹ کیا گیا تھا)۔' حالانکہ 13.8 کروڑ سے 17.2 کروڑ تک اضافی فیصد کو شمار کرنے میں وہ درست ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۳/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

چین پر اعتبار کے ساتھ بھروسہ کرنا اندھے کنویں میں گرنے کے مترادف، ٹرمپ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو گزشتہ کئی دنوں سے ایسا دعویٰ کر رہے تھے کہ انہوں نے دنیا میں سات بڑی جنگیں گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران رکوائی ہیں اور ان متصادم ملکوں کے درمیان پر امن معاہدہ کروا دیا ہے اور وہ ممالک پہلے کی طرح سے اپنے اپنے ملک میں اپنی ترقیاتی پروجیکٹوں میں مشغول ہو چکے ہیں اور وہ سبھی ممالک جن کی تعداد 14 ہے وہ سب ٹرمپ کے احسان مند اور مشکور ہیں جس میں انڈیا اور پاکستان بھی شامل ہے جب پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور دو درجن سے زائد معصوموں کی ہلاکت کے بعد انڈیا نے آپریشن سیندور شروع کیا تھا اور دہشت گردوں کے 11 ٹھکانوں کو مسمار کر دیا تھا۔ ٹرمپ ان تمام ملکوں میں جنگ کو رکوانے کا بھرپور کریڈٹ حاصل کرنے کے خواہشمند تھے تا کہ انہیں نوبل انعام برائے امن ملے لیکن یہ انعام وینی زیولین خاتون اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا مچاڈوں کو ملا جو وینی زیولا میں جمہوریت کی بقاء کے لئے لڑتی رہی ہیں لیکن نام نہاد جمہوریت پسند ماریا کورینا مچاڈوں وہی خاتون ہیں جنہوں نے غزہ میں بمباری اور فلسطینیوں کے قتل عام کی ستائش کی تھی۔ اس وقت ٹرمپ اگرچہ نوبل انعام یافتہ ماریا کی کامیابی پر مبارکباد دے رہے ہیں اور ان کا ذہن اس وقت پھر سے الجھن آمیز صورتحال میں الجھ کر رہ گیا ہے کیونکہ سپر پاور دی گریٹ چین کے ساتھ اس کا تنازع پھر سے بڑھ رہا ہے اور اس تنازع پر وہ کامیابی سے پار پانے میں کامیاب ہوگا یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے۔ اس وقت امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی تنازع پھر سے شدت اختیار کر گیا ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مزید سخت پابندیوں کے اعلان کے بعد ٹرمپ نے شدید طرز عمل کا اظہار کیا ہے۔ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ سے مجوزہ ملاقات منسوخ کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ تجارتی کشیدگی بڑھنے پر کہا کہ اب ملاقات کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے اگرچہ رواں ماہ میں دونوں کی ملاقات جنوبی کوریا میں اے پی ای سی چوٹی کانفرنس کے موقع پر متوقع ہے۔ صدر ٹرمپ اس تجارتی کشیدگی پر برہم ہو کر چین پر 100% نیا ٹیرف (محصول) عائد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کا نیا فیصلہ جو دنیا کے سامنے آیا ہے وہ بہت ہی حیران کن ہے۔ چین نے برآمدات میں خصوصی لائسنس کو لازمی قرار دیا ہے، وہ تمام پیداوار اشیاء پر اپنا مکمل کنٹرول چاہتا ہے۔ بیجنگ کی نئی پالیسی دنیا بھر کی منڈیوں کو جام کر دے گی۔ انہوں نے صاف طور پر کہہ دیا کہ چین کے اس اقدام پر بہت سارے ممالک بے حد ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ چین کی تجارتی جارحیت یکا یک سامنے آئی ہے۔ کسی نے اس سے پہلے اس بارے میں سوچا تک نہیں تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ سے چین کے اتھ امریکہ کا رابطہ بے حد دوستانہ رہا ہے لیکن اس طرح سے چانک پلٹی مارنا چین کی خاصیت ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ چین وہ ملک ہے جس پر اعتبار کے ساتھ بھروسہ کرنا اندھے کنویں میں گرنے کے مترادف ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ میں نے چین پر کبھی آنکھ بند کر کے بھروسہ نہیں کیا کیونکہ مجھے اس کے کوائف اور کردار کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہے، چین ہمیشہ سے موقع کی تاک میں رہا ہے اور آج ثابت ہو گیا کہ چین معاشی طور پر دنیا کو یرغمال بنانا چاہتا ہے۔ ٹرمپ نے وضاحت کی کہ چین مقناطیس سمیت کئی عناصر پر چین اپنی اجارہ داری قائم کر چکا ہے۔ اگرچہ امریکہ کے پاس چین سے زیادہ اجارہ داری کے آپشن ہیں لیکن ان آپشن کا امریکہ نے کبھی استعمال نہیں کیا۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ چین کو اس کی اوقات بتا دی جائے اور اگر وہ خود کو طرّم خاں سمجھتا ہے تو یہ اس کی بھول اور بہت بڑی خوش فہمی ہے، امریکہ کو ساری دنیا یونہی سپر پاور نہیں کہتی ہے بلکہ اسے احساس ہے کہ امریکہ کیا کر سکتا ہے میں نے اس سلسلے میں چینی صدر سے بات نہیں کی کیونکہ اب ان سے بات چیت کر کے کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ خواہ مخواہ وقت اور انرجی کی بربادی ہے اور ہم ایسے حالات میں کوئی ضرورت نہیں سمجھتے کہ اپنے اپنے پروٹوکول کا استعمال کریں۔ امریکہ اس وقت چین کے خلاف مزید سخت اقدامات کرنے پر غور کر رہا ہے اور ممکن ہے دو ایک روز میں ٹرمپ کا فیصلہ بھی سامنے آ جائے، اگرچہ سب کچھ عاجلانہ ہوگا لیکن اس کے سوا اور دوسرا کوئی راستہ بھی نہیں ہے اور جہاں تک چین کو سمجھانے کی بات کی جائے تو وہ مزید پھیلنے کی کوشش میں تعلقات کو مزید زہر آلود بنا دے گا۔ (خ الف ف)

ماضی اور حال کا فرق

(اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کے تناظر میں)

ریحان غنی

گردش حالات نے ہمارے احساسات وجذبات کو بھی مردہ کر دیا ہے۔ اب کہیں بھی کچھ ہو جائے ہمارا ردعمل اس شدت کے ساتھ سامنے نہیں آتا جتنا ماضی میں سامنے آتا تھا۔ ماضی میں جہاں کہیں بھی ناانصافی ہوتی تھی یا اصول وضوابط کے خلاف کوئی کام ہوتا تھا تو لوگ اس کے خلاف زبردست احتجاج کرتے تھے یہاں تک کہ صاحب اقتدار کو فیصلے بدلنے پڑتے تھے۔ خواہ انفرادی معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن اب لوگ مصلحت کی چادر اوڑھے سو رہے ہیں۔ یہ احساس مجھے اس وقت ہوا جب نتیش حکومت نے تقریباً سات برسوں کے بعد اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کی۔ اس سلسلے میں محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ، حکومت بہار نے 6 اکتوبر کو بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے چند گھنٹے پہلے آناً فاناً جو نوٹی فیکیشن جاری کیا اسے دیکھ کر اردو آبادی اور محبان اردو دنگ رہ گئے اور ہر کوئی مشہور کالم نویس اور اردو تحریک کے مضبوط سپاہی انوار الحسن وسطوی کی زبان میں یہ سوال کرنے لگا کہ یہ "اردو مشاورتی کمیٹی" ہے یا "جنتا دل یونائٹیڈ مشاورتی کمیٹی"۔ میں نے جب یہ نوٹی فیکیشن پڑھا اور اس کے چیئرمین اور اراکین کا نام دیکھا تو میں نے بھی سر پکڑ لیا اور محکمہ کے افسروں کی سوچ پر ماتم کرنے کو جی چاہا۔ نوٹی فیکیشن میں نام دیکھ کر میری زبان سے بھی بے ساختہ یہ بات نکلی کہ یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی پارٹی جنتا دل یو کی مشاورتی کمیٹی بنائی ہے۔ اس میں تو اردو زبان و ادب سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ یہ کیسی اردو مشاورتی کمیٹی ہے؟ یہ کیا کام کرے گی؟ لیکن اردو والوں کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کے باوجود کہیں سے کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہوئی۔ تب مجھے اردو کے حوالے سے ماضی کا ایک واقعہ یاد آگیا۔ یہ واقعہ ایک وقت کی عظیم المرتبت شخصیت اختر اورینوی سے جڑا ہوا ہے۔ یہ واقعہ بڑا ہی دلچسپ ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ماضی میں کسی ذات واحد کے ساتھ بھی اگر ناانصافی ہوتی تھی تو لوگ سراپا احتجاج بن جاتے تھے اور اسے انصاف دلا کر کے ہی دم لیتے تھے۔ یعنی انفرادی ناانصافی بھی لوگ برداشت نہیں کرتے تھے۔ لیکن آج حالت یہ ہے کہ اجتماعی طور پر اردو کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اور لوگ خاموش بیٹھے ہیں۔ بلکہ بعض حلقے تو مبارک سلامت کہہ رہے ہیں۔ اردو مشاورتی کمیٹی کے موجودہ حالیے کو سامنے رکھیے اور اب تقریباً 87 سال پرانا وہ واقعہ سنیے جس نے اردو حلقے میں زبردست ہلچل مچا دی تھی۔ اس واقعہ کا تعلق اختر اورینوی جیسے ادیب سے تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب طالب علمی کے زمانے میں ہی ان کا طوطی بولنے لگا تھا۔ اس واقعہ کا ذکر پروفیسر سید محمد حسنین نے اپنے فرنامہ "اختر اورینوی" (ناشر ساہتیہ اکادمی نئی دہلی مطبوعہ 2004) میں بہت تفصیل سے کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مارچ 1936 میں پبلک سروس کمیشن (بہار اڑیسہ) نے شعبہ اردو پٹنہ یونی ورسٹی میں لے لیے ایک لکچرر کی جگہ کا اعلان شائع ہوا۔ اس وقت دونوں صوبوں کا مشترکہ کمیشن ہوا کرتا تھا۔ 1949 میں اس سے الگ ہو کر بہار پبلک سروس کمیشن بنا۔ "پروفیسر سید محمد حسنین لکھتے ہیں کہ "مسٹر جے ای فاکس اس وقت D.P.I گورنمنٹ آف بہار تھے۔ کمیشن کے چیئرمین ہونے کی حیثیت سے انہوں نے 18 امیدواروں کا انٹرویو لیا۔ یہ سارے امیدوار وہ تھے جنہوں نے ایم اے میں فرسٹ کلاس پوزیشن حاصل کی تھی۔ ان امیدواروں میں شہر گیا کے رسا ہمدانی (وفات 1948) ایسے امیدوار تھے جو اردو کے علاوہ فارسی اور عربی میں بھی ایم اے تھے اور ہر امتحان میں فرسٹ کلاس تھے۔ کمیشن نے تین نام دیے۔ سید حسن، سید محفوظ الرحمٰن اور سید اختر احمد اورینوی۔ یہ تینوں امیدوار بہت باصلاحیت تھے ۔۔۔۔۔ سید اختر اورینوی جن کا نام میں نے تیسرا تھا، ان کی تعلیمی زندگی میں منفرد خصوصیت یہ تھی کہ وہ سائنس اور میڈیکل سے گھومتے ہوئے آرٹس میں آئے تھے۔ ان کی دو جانیں ان کی کمزوریاں اور بیماریاں تھیں۔ سید حسن جیسی سندی اعلیٰ صلاحیت نہ ہونے کے باوجود ان کی ذہنی بلندی ان کی منفرد خصوصیت تھی۔ وہ انگلش آنرز میں فرسٹ کلاس آئے تھے۔ ایم اے اردو میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن لائے اور گولڈ میڈلسٹ تھے۔ "اس کے بعد انہوں نے اختر اورینوی کی علمی تشکیلہ اختر کے حوالے سے لکھا ہے کہ "کمیشن نے امیدواروں میں کس طرح ڈرامائی انداز میں اختر اورینوی کا تقرر ہوا۔ وہ لکھتے ہیں کہ تشکیل اختر نے اس واقعہ کا ذکر اس انداز میں کیا ہے۔ "1938 کے دسمبر میں بڑے ڈرامائی انداز میں اختر صاحب کو پٹنہ کالج میں اردو لکچرر کی جگہ مل گئی۔ پبلک سروس کمیشن نے ان کا نام دوسرا بھیجا تھا۔ ان کے دوستوں کی ساری پبلک یہ کہ بے چین ہو گئی کہ پہلے سے اس کالج میں کام کرتے ہوئے لکچرر کو کمیشن نے چندی اونچے نمبروں کے معیار سے سیدھے سارے طور پر فرسٹ کر دیا تھا اور ذہنی بلندی، اعلیٰ صلاحیت، سنجیدگی اور بے روزگاری پر اس کی نگاہ نہیں گئی تھی۔ تعلیم کے منسٹری ان دنوں ڈاکٹر سید محمود صاحب تھے۔ علی اطہر صاحب (اختر کے دوست) کی پہنچ وہاں تک بھی تھی۔ آخر کار انہوں نے ڈاکٹر سید محمود کو اس پر راضی کر لیا کہ پٹنہ کالج میں پہلے سے کلاس فرسٹ، سکنڈ اور تھرڈ آنے والے امیدواروں سے لکچرر طلوبا جائے۔ تب وزیر تعلیم خود سے فیصلہ کریں کہ اس جگہ کا اصل حقدار کون ہوسکتا ہے۔ منتظرا کہ یہ ٹیسٹ پٹنہ کالج کے بی۔ اے لکچر تھیٹر میں ہوا۔ اس موقع پر کئی اساتذہ اور اردو دان طلبا کثیر تعداد میں موجود تھے۔ وزیر تعلیم ڈاکٹر سید محمود خود موجود تھے۔ انہوں نے تینوں منتخب امیدواروں کو باری باری مدعو کیا۔ جانچ کے لیے بلایا اور انہیں لکچر کا موضوع دیا گیا تھا۔ یہ آ کر اختر اورینوی کا نمبر آیا تو چند منٹوں میں انہوں نے ایسا سماں باندھا کہ سامعین جھوم گئے اور فیصلہ اختر اور رینوی کے حق میں ہوا۔ ہال میں "اردو زندہ باد"، "ڈاکٹر محمود زندہ باد" کے خوب نعرے لگے اور اختر اورینوی کا تقرر پٹنہ کالج میں ہو گیا۔ اس کے بعد وہ شعبہ اردو پٹنہ یونی ورسٹی سے تقریباً 36 سال یعنی 1938 سے 1974 تک وابستہ رہے۔ ماضی کے اس انفرادی مسلے کے خلاف لوگ کیسے اٹھ کھڑے ہوئے، اس مسلہ نے کیسے اجتماعی شکل اختیار کی، وزیر تعلیم نے کیسے مداخلت کی اور اس کے نتیجے میں فیصلہ کس طرح بدلہ گیا۔ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ لیکن آج صورت حال یہ ہے کہ حکومت اردو مشاورتی کمیٹی کی سات برسوں کے بعد جب تشکیل نو کرتی ہے تو وہ سرے سے اردو زبان وادب سے تعلق رکھنے والی شخصیتوں کو نظر انداز کر دیتی ہے اور دانستہ یا نادانستہ طور پر حکمراں جنتا دل یو کے ایسے کارکنوں کو اس کا چیئرمین اور اراکین نامزد کر دیتی ہے جن کا کوئی تعلق اردو زبان و ادب سے نہیں ہے۔ صرف اتنا ہی ناانصافی نہیں ہوتی بلکہ اردو مشاورتی کمیٹی میں وائس چیئرمین کا عہدہ بھی ختم کر دیا جاتا ہے لیکن کہیں سے کوئی آواز بلند نہیں ہوتی۔ یہ ایسے نہیں تو اور کیا ہے؟ ماضی اور حال میں اتنا فرق کیوں پیدا ہو گیا ہے؟ اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

رابطہ:9308610691

'ہندتو' اور ہندوستان: عصری تناظر میں

محمد عارف اقبال

(ایڈیٹر، اردو بک ریویو، نئی دہلی۔)

لال قلعہ دہلی کی تاریخی فصیل سے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر 15 اگست کو ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی طویل تقریر کے دوران میں پہلی بار ملک کی انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس کی خدمات کو بڑے والہانہ انداز میں اجاگر کرنے کی کوشش کی۔ وزیر اعظم کا آر ایس ایس سے کس قدر گہرا رشتہ ہے، سب کو معلوم ہے۔ لیکن اس جمہوری ملک کے عوام کے لیے وزیر اعظم کی طرف سے یہ اعلان شاید غیر متوقع تھا۔ اس لیے ہر طبقے میں بحث کا آغاز ہو گیا۔ پھر چند ہی دنوں میں آر ایس ایس یا 'ہندو راشٹر' کی بحث دم توڑ گئی۔ ہندوستان کی قدیم مذہبی اور ثقافتی تاریخ کے ماہرین کے نزدیک یہاں آریہ قوم نے غیر آریہ قوموں پر ظلم و بربریت کی انتہا کر دی تھی۔ یہ سلسلہ 1500 قبل مسیح سے 550 قبل مسیح تک جاری رہا۔ بھارت میں آ کر بس جانے والی آریہ نسل کئی قبیلوں میں منقسم تھی۔ انہوں نے غیر آریائی قوموں کو تہہ تیغ کیا، خون کی ندی بہادی۔ جو بچ گئے انہیں اپنا غلام بنا لیا۔ 'ہندتو' کا آغاز یہیں سے ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نسلی تفوق اور اس کے پردے میں ظلم کی یہ تاریخ تین ہزار سالوں سے جاری ہے۔ مغلوب غیر آریائی قوموں کو 'شودر اور ملیچھ' قرار دیا گیا۔ دانشور کہتے ہیں کہ 'ہندتو' کی حقیقت نسل، خون، ہڈی اور تسلسل نطفہ ہے۔ دانشور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس وقت 'ہندتو' کے بلاواسطہ قائلین میں نمایاں ترین داعی سنگھ پریوار ہے۔ بالواسطہ 'ہندتو' کے قائلین میں نمایاں ترین داعی کانگریس ہے۔ 'ہندتو' کے اس مختصر تاریخی پس منظر اور حالات حاضرہ کے تناظر میں اندازہ کیجیے جب انڈین نیشنل کانگریس (INC) کا قیام 28 دسمبر 1885 کو عمل میں آیا تھا، اس کے مؤسسین میں اے او ہیوم (1829-1912) کے ساتھ کئی ہندوستانی چہرے تھے۔ اے او ہیوم (Allan Octavian Hume) کو فادر آف دی انڈین نیشنل کانگریس بھی کہا جاتا ہے۔ برٹش راج کی یہ پہلی نیشنلسٹ تحریک ایشیا اور افریقہ کو محیط تھی۔ 1885 سے 1947 تک اس نیشنلسٹ تحریک کے 63 صدور بنائے گئے جن میں دادا بھائی نوروجی، بدرالدین طیب جی، سریندر ناتھ بنرجی، گوپال کرشن گوکھلے، مدن موہن مالویہ، بھوپیندر ناتھ بوس، اینی بیسنٹ (1917)، سیّد حسن امام (1918)، موتی لعل نہرو، لالہ لاجپت رائے، حکیم اجمل خاں (1921)، چترنجن داس (1922)، محمد علی جوہر (1923)، ابوالکلام آزاد (1923)، (1940-1946)، مہاتما گاندھی (1924)، مختار احمد انصاری (1927)، جواہر لعل نہرو (1929-30)، ولبھ بھائی پٹیل، راجندر پرساد، سبھاش چندر بوس (1939) اور جے بی کرپلانی (1946-47) شامل تھے۔ کئی نام ایسے ہیں جو ایک سے زائد بار کانگریس کے صدر رہے۔ لیکن ایک چبھتا ہوا سوال یہ ہے کہ برٹش راج کے ایک سول سرونٹ اور ماہر طیوریات (Ornithologist) کو آخر انڈین نیشنل کانگریس قائم کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ اس کے صدور میں چند سرکردہ برٹش بھی شامل تھے۔ سب سے زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ 1857 میں مغلیہ حکومت کے دردناک خاتمے کے پیچھے کون تھے؟ کیا برٹش حکمراں اتنے ظالم تھے کہ آخری مغلیہ حکمراں بہادر شاہ ظفر اور ان کی آل اولاد کو دردناک انجام سے دوچار کیا۔ یہ واقعہ بھی تحقیق طلب ہے کہ برٹش حکمراں کے اپنے مخالفین کو زیر کرنے کے بعد ایک برٹش سول سرونٹ نے کس کے ایما پر 1885 میں انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی؟ اس کی اصل حقیقت کیا ہے؟ برٹش راج میں ہندو یا 'ہندتو مشن' کی مذہبی تحریکات کا جائزہ لیجیے۔ 'ہندو مہاسبھا' کی بنیاد 1915 میں مدن موہن مالویہ نے رکھی، جو انڈین نیشنل کانگریس کے ایک سے زائد بار صدر رہ چکے تھے۔ بعد میں یہی ہندو مہاسبھا ایک مختلف جماعت کی شکل میں 1930 کی دہائی میں ابھری جس کے کلیدی رہنما و نائک دامودر ساورکر (1883-1966) تھے۔ ناتھورام گوڈسے (1910-1949) کا تعلق بھی 'ہندو مہاسبھا' سے تھا جس نے مہاتما گاندھی کو قتل کیا تھا۔ سوامی وویکانند (1863-1902) نے عالمی سطح پر ہندو مذہب اور ثقافت کی تبلیغ کا آغاز کرتے ہوئے 1897 میں 'رام کرشن مشن' کی بنیاد ڈالی تھی۔ سوامی وویکانند ایک زمیندار کائست بنگالی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا یہ قول مشہور ہوا: "Arise, Awake and Stop not till the goal is reached"۔ 'ہندتو' کی تبلیغ کے لیے ان کے مشن کی آماجگاہ خاص طور سے امریکہ تھا۔ انہوں نے 'ہندو دھرم' کی نشاۃ اور عالمی تجدید میں کلیدی اور تاریخی کردار ادا کیا تھا۔ اب ذرا 'ہندو نیشنلسٹ تحریک' راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے پس منظر پر ایک نظر ڈالیے۔ آر ایس ایس جس کی بنیاد 6 ستمبر 1925 کو برٹش انڈیا میں رکھی گئی تھی، اس کے بانی (Founder) اور پہلے سرسنگھ چالک کیشو بلی رام ہیڈگیوار (1889-1940) تھے۔ ہیڈگیوار جس شخص سے سب سے زیادہ متاثر تھے، اس کا نام ونائک دامودر ساورکر ہے۔ ساورکر نے 1923 میں ایک کتابچہ "Essentials of Hindutva" کے نام سے لکھا تھا۔ یہ کتابچہ دراصل 'خلافت تحریک' (خلافتِ عثمانیہ) کے ردعمل میں لکھا گیا تھا۔ دوسرے سرسنگھ چالک ایم ایس گولوالکر (1906-1973) تھے۔ اس وقت سنگھ پریوار کے چھٹے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت (پ: 1950) 21 مارچ 2009 سے سنگھ پریوار کی مسلسل قیادت کر رہے ہیں۔ 6 ستمبر 2025 کو آر ایس ایس کی تشکیل کا صد سالہ جشن منایا گیا ہے۔ 'ہندتو' کی سماجی و تہذیبی تاریخ کے ایک دانشور کا خیال ہے کہ "1906 میں کلکتہ کانگریس سیشن میں ایک فیصلہ لیا گیا۔ وہ فیصلہ تھا: 'سوراج کا حصول' تب یہ ایک ذومعنی اور مبہم اصطلاح رہی ہوگی جس کا ظاہر انگریزی حکومت سے چھٹکارا حاصل کرنا تھا اور ملک کو آزاد کرانا تھا لیکن جس کا باطن 'ہندتو' کے لیے قوت نافذہ حاصل کرنا تھا۔'' 'ہندتو' کے اس تناظر میں 1857 کا 'غدر' بھی ایک منصوبہ بند سازش محسوس ہوتی ہے۔ اس کا خمیازہ غلام ہندوستان میں صرف مسلمانوں کو بھگتنا پڑا۔ عوام سے لے کر شاہی خاندان تک بدترین تباہی سے دوچار ہوا۔ ایسا لگتا ہے کہ دوسری منصوبہ بند سازش 1947 میں کی گئی اور پنجاب کو 'شکارگاہ' بنایا گیا۔ اس وقت ایسی نسل کشی کی گئی کہ اس کے زخم سے آج بھی ٹیس اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں مسلمانوں کو خوف و ہراس کی نفسیات میں مبتلا کر کے زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا گیا۔ ملک میں لاتعداد فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے نے مسلمانوں کو سماجی، معاشی ہر سطح پر معذور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ 'سچر کمیٹی' کا سروے اس لیے کرایا گیا کہ مسلمانوں کو ان کی حیثیت بتائی جائے کہ وہ پستی کے کس مقام پر آ پہنچے ہیں۔ آر ایس ایس کی سرپرستی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیاسی عزائم بظاہر پہلے سے معلوم ہیں لیکن عزائم کے باطن میں 'قدیم ہندتو' کا جو فلسفہ مخفی ہے، اس سے کم ہی لوگ واقف ہوں گے۔ دانشور کہتے ہیں کہ 'ہندتو' تنزل کی صورت میں کچھوے کی طرح سمٹا ہوا ساکت وصامت رہتا ہے، حتیٰ کہ سیپ کی طرح مضبوط خول میں چھپ جاتا ہے۔ اس کے برعکس ترقی کی صورت میں 'ہندتو' لامتناہی طور پر پھیلتا ہے، اس کی وجہ اس نسل کی نفسیات ہے۔ کیوں کہ ہندتو نفسیات بنیادی طور پر حساس اندرونی نفسیات (Insular Psyche) کی حامل ہوتی ہے۔ اس لیے اپنی اصل کے اعتبار سے اس کا رجحان تسابق للبقاء کا نہیں ہوتا بلکہ تنازع للبقاء کا ہوتا ہے۔ ہندوستان کے موجودہ سیاسی اور سماجی پس منظر میں پابند سلاسل عمر خالد اور شرجیل امام وغیرہ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اندازہ کیجیے کہ 'آزاد ہندوستان' میں ملک کی مختلف جیلوں میں لاکھوں مسلمان برسوں سے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں جن کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔ زعفرانی حکومت میں 'ماب لنچنگ' اور 'بلڈوزر کلچر' کا فروغ ایسا جارحانہ طریقہ کار ہے کہ سانپ کے گزر جانے کے بعد ہمارے رہنما، دانشور اور صحافی حضرات صرف لکیر پیٹتے رہتے ہیں۔ میڈیا میں ان کے لاحاصل بیانات اور صحافیوں کے مضامین کے انبار لگے ہوئے ہیں۔ حاصل کیا ہے، صفر...؟ ہمارے خودساختہ 'امیر الہند' کو اب بھی یہ گمان ہے کہ سنگھ پریوار کے سربراہ سے گفتگو کی جائے تو شاید کوئی حل نکل آئے۔ اس بات پر کف افسوس ملنے کے علاوہ اور کیا کیا جا سکتا ہے۔

رابطہ: موبائل:9953630788

مفت کا ووٹر: بہار کے مسلمانوں کی سیاسی خاموشی

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی اپنے عروج پر ہے۔ ہر طرف سیاسی جوڑ توڑ، اتحاد و مفاہمت اور نشستوں کی سودے بازیوں کا شور ہے۔ اقتدار کے ایوان تک رسائی کے لیے ہر جماعت اپنی بساط بچھا چکی ہے، لیکن اس شور شرابے میں ریاست کی بیس فیصد سے زائد مسلم آبادی کہیں سنسان گوشے میں کھڑی نظر آتی ہے جیسے سیاست میں اس کا کوئی کردار ہی باقی نہ رہ گیا ہو۔ اقتدار کے راہداریوں میں چراغ پاسوان، جیتن رام مانجھی اور اپیندر کشواہا اپنی پسندیدہ نشستوں کے حصول کے لیے سرگرم ہیں، تو انڈیا محاذ میں کانگریس، بائیں بازو کی جماعتیں اور وی آئی پی کے مکیش سہنی اپنی اپنی دعویداریاں پیش کر رہے ہیں۔ کوئی نائب وزیر اعلیٰ کی کرسی کے خواب دیکھ رہا ہے، تو کوئی وزارتوں کی تقسیم میں اپنے وزن کا احساس دلانے میں مصروف ہے۔ الغرض، ہر جماعت اپنی سیاسی موجودگی کی قیمت وصول کر رہی ہے مگر مسلمان تقسیم اقتدار کی فہرست سے غائب ہیں۔ اگر کہیں ان کا ذکر ہوتا بھی ہے، تو بس یہ سوال اٹھایا جاتا ہے: کہ "مسلم ووٹ کہاں جائے گا؟" "کس طرف جائے گا؟" گویا مسلمان اب ایک سیاسی شے بن چکے ہیں، جس کی قیمت صرف ووٹ کے دن لگتی ہے۔ دوسری جماعتوں کی سوچ بھی مختلف نہیں۔ انڈیا محاذ کا عام تاثر یہ ہے کہ "بی جے پی کو ہرانا مسلمانوں کی اولین ترجیح اور ذمہ داری ہے، لہٰذا ان کے ووٹ خود بخود ہمیں مل جائیں گے۔" یہی وہ خطرناک مفروضہ ہے جس نے مسلم ووٹر کو "مفت کا ووٹر" بنا دیا ہے یعنی ایک ایسا ووٹر جو بغیر کسی سیاسی مفاد، نمائندگی یا پالیسی کے محض نظریاتی خوف کے تحت ووٹ دیتا ہے۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کے معاشی، تعلیمی اور سماجی مسائل پر سیاسی جماعتوں کی زبان بند ہے۔ تعلیم کی پسماندگی، روزگار کی قلت یا نمائندگی کی محرومی کوئی انتخابی ایجنڈا نہیں۔ انہیں یقین ہے کہ بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے مسلم ووٹ بہر حال ان کی تھیلی میں ہی گرنے ہیں۔ یقیناً جب ووٹ بلا شرط اور بلا مطالبہ ملنے لگے، تو اقتدار میں شراکت دینے کی ضرورت کون محسوس کرے؟ پھر کیوں کوئی جماعت مسلمانوں کے سیاسی و سماجی حقوق پر بات کرے؟ کیوں کوئی ان کے لیے اصلاحی یا ترقیاتی منصوبہ لائے؟ یہی خاموشی مسلم سیاست کی سب سے بڑی شکست ہے۔ آج نہ کوئی واضح سیاسی ایجنڈا ہے، نہ متحدہ قیادت، اور نہ ہی وہ جرات جس سے ووٹ کی قیمت منوائی جا سکے۔ مسلم ووٹ محض "بی جے پی کو روکنے کا آلہ" بن کر رہ گیا ہے، اپنی حالتِ زار بدلنے کا وسیلہ نہیں۔ جمہوریت کا اصول ہے کہ ووٹ اگر بغیر شرائط کے ملے تو اس کی وقعت رفتہ رفتہ ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہی مقام آج بہار کے مسلمان کے سامنے ہے ووٹر موجود تو ہے، مگر موثر نہیں؛ شریک تو ہے، مگر معتبر نہیں۔ سیاسی شعور کا تقاضا یہ ہے کہ مسلم سماج اپنی منتشر سیاسی توانائی کو مجتمع کرے، قیادت کو جواب دہ بنائے، اور ووٹ کے بدلے نمائندگی، وقار اور عملی انصاف کا حق طلب کرے۔ ووٹ صرف رد عمل نہیں بلکہ اظہار اختیار ہے اور جب یہ اختیار سوچ کے بغیر استعمال ہو تو قوم خود اپنی سیاست سے بے دخل ہو جاتی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ مسلمان "مفت کے ووٹر" کی اس شناخت سے باہر نکلیں، اپنی اجتماعی قوت کو پہچانیں اور سیاست کے میز پر اپنی جائز حق کا مطالبہ کریں۔ ورنہ یہ بدقسمتی برسوں تک ہمارے سیاسی وجود پر ایک سیاہ دھبہ بن کر چمکتی رہے گی، اور ہمیں بار بار یاد دلاتی رہے گی کہ ہم نے ووٹ تو دیا، مگر اقتدار کے حصہ دار نہ بن سکے۔

رابطہ۔۔۔9934933992

خدا کے فضل سے ہم پہ ہے سایہ غوث اعظم کا

محمد طارق اطہر حسین

دار الہدیٰ اسلامی یونیورسٹی کیرالہ

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اللہ رب العزت نے اس فانی و ناپائدار دنیا میں ہر دور میں اپنے برگزیدہ بندوں، اولیاء اللہ کو مبعوث فرمایا، جو بندگان خدا کو راہ ہدایت دکھانے، دلوں کو نور ایمان سے منور کرنے، اور اللہ کا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لئے معمور کیے گئے۔ ان مقدس ہستیوں نے اپنے علم، تقویٰ، زہد، اور کرامات کے ذریعے انسانیت کو رشد و ہدایت کا راستہ دکھایا۔ انہی اولیاء کاملین میں ایک ایسا آفتاب ولایت بھی طلوع ہوا جس کی ضیاء پاشیوں نے نہ صرف اپنے وقت کو بلکہ آنے والے ہر دور کو منور کیا۔ ایک ایسی ہستی جنہیں جمیع اولیائے کرام کا تاجدار، اور سلسلۂ ولایت کا سلطان مانا گیا۔ جن کے فیض کی خوشبو آج تک قلوب و اذہان کو معطر کر رہی ہے۔ جن کے فضائل ومناقب زبان وقلم سے ادا نہیں ہو سکتے۔ یہی وہ ذات والا صفات ہے جنہیں دنیا شیخ الشیوخ، محی الدین، غوث اعظم، قطب ربانی، محبوب سبحانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے جانتی ہے۔ آپ کی کرامات، تقویٰ، علم ومعرفت اور روحانی عظمت کی گواہی صرف زمین نہیں بلکہ آسمان کے فرشتے بھی دیتے ہیں۔ آپ کا وجود سراپا نور، آپ کی تعلیمات مشعل راہ، اور آپ کی ولایت ہر دل پر نقش ثبت کر گئی ہے۔ آپ کا اسم گرامی عبدالقادر تھا، کنیت ابو محمد اور مشہور لقب محی الدین تھا، یعنی "دین کو زندہ کرنے والے"۔ دنیا آپ کو غوث الاعظم، قطب ربانی، محبوب سبحانی جیسے عظیم القابات سے یاد کرتی ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت ماہ رمضان المبارک کی بابرکت گھڑیوں میں 470 ہجری بمطابق 1077 عیسوی کو ایران کے مشہور اور معروف شہر جیلان (گیلان) میں ہوئی، اسی نسبت سے آپ کو جیلانی بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے والد ماجد، سید ابو صالح موسیٰ جنگی دوست، ایک متقی، عابد اور ولایت کے پیکر تھے، جبکہ آپ کی والدہ ماجدہ، سیدہ ام الخیر فاطمہ نہایت پاکدامن، نیک سیرت، عبادت گزار اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ آپ کا نسب مبارک دونوں اطراف سے خانوادۂ نبوت سے جا ملتا ہے: سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے پدری نسبت اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے مادری نسبت کے ذریعے آپ کو حسنی و حسینی شرف حاصل تھا، اسی لئے آپ کو نجم الوجہین یعنی "دو رخوں سے روشن ستارہ" کہا جاتا ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے وہ بلند مرتبہ عطا فرمایا جسے دنیا غوثیت کبریٰ کے نام سے جانتی ہے۔ آپ کو غوث الاعظم کا وہ اعلیٰ و ارفع منصب عطا ہوا جس کے سبب آپ روحانی سلاسل کے محور بنے، اور آپ کا فیض آج تک دنیا کے گوشہ گوشہ میں جاری وساری ہے۔ آپ کی تربیت کا بار آپ کے نانا سید عبدالصمعی نے سنبھالا، کیونکہ آپ کے والد ماجد آپ کے بچپن ہی میں دار فانی سے رخصت ہو چکے تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ نے آپ کی تربیت نہایت عظمت وحکمت سے فرمائی، خصوصاً سچ بولنے کی تلقین ہمیشہ آپ کی زندگی کا حصہ رہی۔ ایک واقعہ مشہور ہے کہ بچپن میں جب آپ تنہا بغداد کی جانب علم کی طلب میں روانہ ہوئے تو آپ نے راستے میں ڈاکوؤں کے سامنے بھی سچ بول کر یہ ثابت کر دیا کہ آپ کا دامن جھوٹ سے ہمیشہ کے لیے پاک رہے گا۔ آپ نے اپنی زندگی سادگی، زہد، علم، تقویٰ اور خوف خدا میں بسر کی۔ آپ کے فرزند سید عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ "میں نے اپنے والد گرامی کو ہمیشہ کھیل کود سے اجتناب کرتے دیکھا۔" کیونکہ جب بھی وہ بچپن میں کھیلنے کا ارادہ کرتے، غیب سے ندا آتی: "میں نے تجھے اس کام کے لیے پیدا نہیں کیا۔" یہ ندا سنتے ہی آپ خوف سے کانپ جاتے اور کھیل کود سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے۔ آپ نہ صرف زہد وتقویٰ میں بے مثال تھے، بلکہ رحم وشفقت کا پیکر بھی تھے۔ آپ ہمیشہ کمزوروں، ناداروں اور مظلوموں کا ساتھ دیتے۔ آپ کے حلقہ درس میں جب کوئی طالب علم کمزور فہم ہوتا تو آپ خاص طور پر اس پر توجہ دیتے، تاکہ وہ بھی علم دین کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ اتنے بلند مرتبے اور روحانی عظمت کے باوجود آپ کا دل خوف خدا سے لبریز تھا۔ شرف الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ حرم کعبہ میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ وہ کنکریوں پر اپنا سر رکھ کر بارگاہ الٰہی میں یوں گریہ وزاری کر رہے تھے: اے رب کریم! اگر میں گناہگار ہوں تو مجھے بروز قیامت اندھا اٹھانا، تاکہ نیک لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔"" ایسا عجز وانکسار صرف انہیں بندگان خاص کو نصیب ہوتا ہے جن کے دل اللہ کی معرفت سے لبریز ہوں اور جنہیں دنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی فلاح مطلوب ہو۔ ہمارے پیر ومرشد، قطب ربانی، غوث الثقلین، شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ عبادت وریاضت، ذکر وفکر، اور تقویٰ وطہارت میں ایک بے مثال مقام رکھتے تھے۔ آپ کی حیات طیبہ کا ہر لمحہ رضائے الٰہی کے حصول، اور روحانی ارتقاء کی جستجو میں بسر ہوا۔ آپ کا قلب مبارک قرآن وسنت کی روشنی سے ایسا منور تھا کہ آپ کی عبادتیں محض رسم ورواج نہ تھیں، بلکہ وہ اللہ سے وصال کی حقیقی طلب اور عرفان کی گہرائیوں سے لبریز تھیں۔ روایات میں آتا ہے کہ آپ پندرہ برس تک ہر شب، پوری رات جاگ کر قرآن مجید کا ایک مکمل ختم کیا کرتے تھے۔ یہ ایسا عمل ہے جس میں نہ صرف جسمانی محنت ہے، بلکہ قلبی استقامت اور روحانی لذت بھی درکار ہوتی ہے۔ آپ کی زبان مبارک قرآن کی تلاوت سے تر، اور دل خشیت الٰہی سے معمور رہا کرتا تھا۔ اسی طرح، یہ بھی منقول ہے کہ آپ روزانہ ایک ہزار رکعت نوافل ادا فرمایا کرتے تھے۔ یہ محض عبادت نہیں، بلکہ ایک ایسا روحانی مشغلہ تھا جو آپ کو خالق حقیقی کے قرب میں لے جاتا تھا۔ آپ کے سجدے، آپ کے قیام، آپ کی دعائیں اور آپ کے آنسو آسمانوں کو چیر کر عرش الٰہی تک پہنچتے تھے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ ماہ رجب کی ایک رات، جب آپ حسب معمول عبادت کی تیاری میں تھے، تو نفس نے دھوکہ دینا چاہا اور آپ کو کچھ دیر سونے کا مشورہ دیا۔ مگر جیسے ہی آپ نے بستر پر سر رکھا، فوراً بیدار ہو کر اس وہم کو جھٹک دیا، اور اسی مقام پر بیٹھ کر پوری رات میں ایک قرآن مجید ختم فرمایا۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کا نفس مکمل طور پر تزکیہ یافتہ اور مغلوب تھا، اور آپ کی روح اللہ کی طرف پوری طرح متوجہ تھی۔ آپ کی روحانی ریاضت کا ایک عظیم پہلو یہ بھی ہے کہ آپ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی راتیں یاد الٰہی اور عبادت شب میں گزرتی تھیں، اور دن دین کی خدمت، درس وتدریس، اور مخلوق خدا کی ہدایت میں۔ یہ معمولات نہ صرف آپ کی روحانی بلندی کا ثبوت ہیں، بلکہ امت کے لیے ایک مثالی نمونہ بھی ہیں۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ، ہر قدم، اللہ کی رضا، رسول کریم ﷺ کی محبت، اور مخلوق کی خیر خواہی میں صرف ہوا۔ یہی وہ صفات ہیں جنہوں نے آپ کو اولیاء اللہ کے سرتاج کا مرتبہ عطا فرمایا۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کا ایک طویل حصہ شہر جیلان میں علم وحکمت کے خزانے سے استفادہ کرتے ہوئے گزارا۔ تقریباً ستر برس آپ نے وہاں رہ کر علوم دینیہ وروحانیہ کی جستجو میں شب وروز گزارے۔ اس دوران آپ نے اپنے استاذ محترم حماد بن دباس کی محفل میں شریک ہو کر روحانی فیض حاصل کیا اور ہر وقت اللہ کی قربت کی جستجو میں مبتلا رہے۔ آپ کا علم محض ظاہری نہیں تھا، بلکہ آپ کی روحانیت اور باطن کی تکمیل کے لئے مسلسل محنت اور ریاضت کی گئی۔ علم کے اس سفر میں آپ نے مختلف مجالس میں شریک ہو کر نہ صرف علم حاصل کیا بلکہ وہ فیض بھی حاصل کیا جو آپ کی روح کی بالیدگی اور تربیت کا ذریعہ بن گیا۔ آپ کی جد وجہد اور عزم صادق نے آپ کو ہر محفل میں سرخرو کیا۔ تاہم، جب آپ نے اپنے روحانی سفر کا اگلا مرحلہ طے کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے بغداد جانے کا فیصلہ کیا، کیونکہ بغداد اس وقت علم وحکمت کا مرکز اور روحانی فیض کا اڈہ تھا۔ جب آپ نے یہ ارادہ اپنی والدہ ماجدہ سے کیا، تو آپ کی والدہ محترمہ نے آپ کو چالیس دینار دے کر روانہ کیا، تاکہ آپ کا سفر خوشگوار اور آپ کی ضرورتیں پوری ہو سکیں۔ لیکن اللہ کے خاص بندوں کی آزمائش بھی اور ہی شکل اختیار کرتی ہے۔ آپ کے ساتھ جو تھوڑے بہت پیسے تھے، وہ راستے کے دوران ہی ختم ہو گئے۔ اس کے باوجود آپ کی ایمان و توکل میں ذرہ برابر فرق نہ آیا۔ آپ نے اپنی سخت آزمائش کا سامنا کیا اور دس دن تک بھوکے رہے۔ مگر آپ کے دل میں اللہ کی رضا اور روحانی مقصد کی طلب تھی، جو ہر تکلیف سے کہیں بڑھ کر تھی۔ ایک دن آپ نے سوچا کہ شاید ایوان یا کسی طرح کی جگہ پر کچھ کھانا مل جائے، جہاں کچھ کھانے کی چیزیں دستیاب ہوں۔ آپ اس جگہ پہنچے، لیکن وہاں آپ نے دیکھا کہ ستر (70) اولیاء اللہ بھی اسی مباح چیز کی تلاش میں موجود تھے۔ اس منظر نے آپ کے دل کو اور بھی زیادہ گہرائی سے متاثر کیا، کیونکہ ان لوگوں میں سے ہر ایک اللہ کے راستے میں محنت اور ریاضت کر رہا تھا، لیکن اللہ کی طرف سے آزمائش اور صبر کا سبق ہر کسی کو دیا جا رہا تھا۔ اس کے بعد آپ نے فیصلہ کیا کہ آپ وہاں کچھ نہیں پائیں گے، اور واپس بغداد کا رخ کیا، جہاں آپ نے اللہ کی رضا میں اپنا راستہ جاری رکھا۔ آپ کی زندگی اور کرامتیں بے شمار ہیں اور ہر ایک واقعہ اپنی مثال آپ ہے۔ آپ کے بارے میں جو مشہور القاب ہیں جیسے سلطان الاولیاء، سراج الاصفیہ، شہنشاہ بغداد، تاجدار ولایت، قطب ربانی، محبوب سبحانی، غوث صمدانی اور پرانے پیر دستگیر جیسے القاب کا ذکر ہوتا ہے۔ ان القاب سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا روحانی مرتبہ اور علمی مقام کس حد تک بلند تھا۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کی ولادت کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ کا جنم ماہ رمضان المبارک میں ہوا۔ اور آپ کی زندگی کا آغاز بھی ایک عجیب وغریب واقعے سے ہوا، جسے بڑے بڑے علماء اور مفسرین نے اپنے کاموں میں بیان کیا ہے۔ علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ جب آپ کی والدہ محترمہ ام الخیر فاطمہ رضی اللہ عنہ قرآن شریف کی تلاوت کیا کرتی تھیں، تو اسی قرآن کے فیض کی وجہ سے آپ کی ولادت ہوئی اور اسی تلاوت کی برکت سے آپ کی زندگی میں ایک عجیب روحانیت اور علم کا خزانہ بھر گیا۔ ایک اور مشہور واقعہ یہ ہے کہ آپ نے کبھی بھی رمضان میں دودھ نہیں پیا، نہ ہی آپ نے کبھی روزہ توڑا۔ آپ نے پوری دنیا کو یہ سبق دیا کہ شریعت کی پاسداری میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جا سکتی۔ یہ بات اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ آپ کی روحانی پاکیزگی اور عزم مجیل کس حد تک مضبوط تھا۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کی ولادت کے بارے میں ایک اور کرامت یہ بیان کی جاتی ہے کہ آپ کی ولادت کی رات کو 1100 لڑکے پیدا ہوئے اور ان تمام لڑکوں کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہ سب اپنے زمانے میں ولایت کے مقام پر فائز ہوئے۔ یہ واقعہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی روحانی عظمت کا اثر اس قدر وسیع تھا کہ اس رات جو بچے پیدا ہوئے، وہ بھی آپ کی کرامتوں اور روحانیت سے فیضیاب ہوئے۔ اسی تلاوت کے باعث آپ نے اپنی ابتدائی عمر میں ہی قرآن کے اٹھارہ پارے حفظ کر لیے تھے۔ آپ کا اس دنیا میں آنا ایک ایسا اعزاز تھا جس نے ہر دور کے لوگوں کو آپ کی تعلیمات اور روحانیت سے سرفراز کیا۔ آپ کی دعاؤں کا اثر ہر مسلمان پر نظر آتا ہے، اور آپ کی زندگی اور کرامتیں امت مسلمہ کے لیے ایک مشعل ہدایت بن کر رہیں گی۔ آپ کی روحانی عظمت کا یہ تذکرہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اس دنیا میں جو حقیقت ہے، وہ محض مادہ نہیں، بلکہ روحانیت اور اللہ کی رضا کی طلب ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روحانیت اور ولایت کا تذکرہ ہر دور میں کیا گیا ہے، اور آپ کی شخصیت کی عظمت بے شمار لوگوں کے لیے ایک مشعل ہدایت ہے۔ آپ کا مقام اور مرتبہ نہ صرف اولیاء کرام کے درمیان بلند تھا، بلکہ آپ کی کرامتیں اور روحانی اثرات اتنے گہرے تھے کہ آپ کی شان میں اعلان کرنے والے الفاظ نے تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ 1165 عیسوی میں جب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے بغداد میں ایک عظیم مذہبی اجتماع میں اپنے مقام کی وضاحت کی تو آپ نے جو اعلان فرمایا، وہ نہ صرف اس وقت کے تمام موجود ولیوں کے لیے بلکہ آنے والے تمام زمانوں کے لیے ایک قطعیت تھی۔ آپ نے فرمایا تھا:

"قدمی ہذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ"

یعنی "میرا قدم ہر ولی کے گردن پر ہے"۔

یہ اعلان نہ صرف آپ کی روحانی عظمت کو ظاہر کرتا ہے، بلکہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ آپ کا مقام اولیاء کرام میں سب سے بلند تھا۔ اسی اعلان کے بعد حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ، جو اس وقت خراسان کے پہاڑوں میں مراقبہ میں مشغول تھے، آپ کی عظمت کو پہچانتے ہوئے بغداد تشریف لائے اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے فیض حاصل کیا اور 57 دن تک ان کی صحبت میں رہے۔ اس دوران آپ کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے روحانیت کی ایک نئی جہت ملی، اور ان سے سیکھنے کے بعد حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے ہندوستان میں سلسلہ قادریہ کو پھیلایا۔ آپ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ لوگ آپ کے سامنے آ کر اپنی روحانی پستیوں کو چھوڑ کر بلندیاں حاصل کرتے تھے۔ آپ کے اس اعلان اور اس کے بعد آپ کے پیروکاروں کی بے شمار کرامتوں کی موجودگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ انسان جب اللہ کی رضا کی خاطر عمل کرتا ہے اور اپنے نفس کو سچا کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے، اور اس کے ذریعے سے وہ قومیں اور ملتیں بھی ہدایت پا سکتی ہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی کرامتیں اور آپ کا مقام آج بھی ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ علم اور عمل کا مکمل توازن روحانی ترقی کا دروازہ کھولتا ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنا مقصد حیات حاصل کر سکتا ہے۔

جس کے منبر بنی گردن اولیاء
اس قدم کی کرامت پر لاکھوں سلام
جو ولی قبل ہوئے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب دل میں رکھتے ہیں میرے آقا تیرا

ہریانہ میں 6 دن بعد بھی آئی پی ایس افسر پورن کمار کی نہیں ہوئیں آخری رسومات، عوام میں بڑھ رہا غصہ

ہریانہ 12 اکتوبر: ہریانہ کے سینئر آئی پی ایس افسر پورن کمار کی خودکشی کا معاملہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ واقعے کو 6 دن گزر چکے ہیں لیکن تاحال پوسٹ مارٹم اور آخری رسومات نہیں ہو سکی ہیں۔ اہل خانہ اب بھی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کی گرفتاری اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کے مطالبے پر مصر ہیں۔ پورن کمار 7 اکتوبر کو اپنے گھر کے تہہ خانے میں مردہ پائے گئے تھے۔ دریں اثنا چندی گڑھ کی ایس ایس پی چندی گڑھ کے ایڈوانسڈ آٹوپسی سینٹر پہنچیں اور پورے معاملے کی نگرانی کی۔ اسی دوران پورن کمار کی اہلیہ اور سینئر آئی اے ایس افسر امنیت پی کمار خودکشی نوٹ میں ملزم بنائے گئے افسران کے خلاف کارروائی کے مطالبہ پر بضد ہیں۔ خبروں کے مطابق حکومت اس معاملے میں متاثرہ خاندان کے مطالبات پر اتفاق قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ افسران کی ایک ٹیم مسلسل خاندان سے ملاقات کر رہی ہے اور انہیں کئی طرح کی یقین دہانیاں اور تجاویز دے رہی ہے تاکہ متاثرہ خاندان پوسٹ مارٹم اور آخری رسومات کے لیے راضی ہو سکے۔ دریں اثنا اس معاملے پر مستقبل کے لائحہ عمل کا فیصلہ کرنے کے لیے آج ایک مہا پنچایت بھی بلائی گئی ہے۔ دوسری طرف جاری ہریانہ کابینہ کی میٹنگ میں امید کی جا رہی ہے کہ پورن کمار کیس کے بارے میں کوئی بڑا فیصلہ لیا جا سکتا ہے۔ متاثرہ خاندان کی جانب سے مسلسل الزام لگایا جا رہا ہے کہ پورن کمار کو انتظامی دباؤ اور ہراسانی کی وجہ سے خودکشی پر مجبور کیا گیا۔ اس واقعہ کو لے کر ہریانہ میں عوام کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ کئی سماجی تنظیمیں اور پنچایت متاثرہ خاندان کی حمایت میں سامنے آئی ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہونے تک ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔ ادھر انتظامی سطح پر حالات پر قابو پانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں لیکن اہل خانہ کا غصہ اب بھی برقرار ہے۔

☆

پچاس ہزار ملازمتیں خطرے میں ہیں، کمپنیاں خفیہ طور پر برطرفی کا منصوبہ بنا رہی ہیں

نئی دہلی 12 اکتوبر: ملک کے آئی ٹی سیکٹر کو بڑے پیمانے پر چھٹنیوں کا سامنا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس سال کے آخر تک پچاس ہزار سے زائد ملازمین اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔ اس نمبر میں اتار چڑھاؤ ہو سکتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق 2023 اور 2024 کے درمیان تقریباً 25,000 افراد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس سال یہ تعداد دوگنی ہو سکتی ہے۔ اپنی افرادی قوت کو کم کرنے کے لیے، کمپنیاں مختلف حربے استعمال کر رہی ہیں، جیسے کہ خراب کارکردگی کا حوالہ دیتے ہوئے برطرفی، ترقیوں میں تاخیر، یا رضاکارانہ استعفوں کی درخواست کرنا۔ حال ہی میں بڑی آئی ٹی کمپنیوں جیسے ٹی سی ایس اور ایکسینچر نے بڑے پیمانے پر چھانٹیوں کا اعلان کیا۔ مزید برآں، TCS مارچ 2026 تک تقریباً 12,000 مزید ملازمین کو فارغ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جو اس کی کل افرادی قوت کا 2 فیصد حصہ ہے۔ دریں اثنا، ایکسینچر نے جون اور اگست کے درمیان دنیا بھر میں 11,000 ملازمین کو فارغ کیا۔ امریکہ میں مقیم ایچ ایف ایس ریسرچ کے سی ای او فل فرشٹ نے ٹائمز آف انڈیا کو بتایا کہ اس سال بہت سی بڑی کمپنیوں نے خاموشی سے بہت سے لوگوں کو فارغ کر دیا ہے۔ ہندوستان میں، کمپنیاں اے آئی کی تبدیلی کو اپنا رہی ہیں۔ کام کے طریقے بدل رہے ہیں۔ اے آئی کو اپنانا صرف لاگت میں کمی کے بارے میں نہیں ہے، یہ ایک اسٹریٹجک تبدیلی بھی ہے۔ کمپنی کی برطرفی کی کئی دیگر وجوہات بھی ہیں، جیسے کہ جغرافیائی سیاسی تناؤ، امریکی امیگریشن پالیسیاں، H-1B کے بڑھتے ہوئے اخراجات، اور بہت کچھ۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیٹا اینالیٹکس، اے آئی اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں مہارت رکھنے والی کمپنیاں اس تبدیلی کو زیادہ کامیابی سے ڈھال رہی ہیں، جبکہ روایتی آؤٹ سورسنگ کمپنیوں کو سب سے زیادہ رکاوٹ کا سامنا ہے۔

☆

کھڑگے نے آر ٹی آئی کو نقصان پہنچانے پر مودی حکومت پر تنقید کی، شفافیت کی بحالی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کی حکومت منظم طور پر رائٹ ٹو انفارمیشن (آر ٹی آئی) ایکٹ کو کمزور کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں جمہوریت اور شہریوں کے بنیادی حقوق متاثر ہو رہے ہیں۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا، "بیس سال قبل، کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت نے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ اور محترمہ سونیا گاندھی کے تحت 2005 میں آر ٹی آئی ایکٹ نافذ کر کے شفافیت اور جواب دہی کے نئے دور کا آغاز کیا تھا۔ تاہم، گزشتہ 11 سالوں میں مودی حکومت نے آر ٹی آئی ایکٹ کو کمزور کر کے جمہوریت اور شہریوں کے حق معلومات کو نقصان پہنچایا ہے۔" کھڑگے نے کئی ایسے اقدامات کی نشاندہی کی جو ان کے مطابق آر ٹی آئی کے مؤثر عمل کو متاثر کر رہے ہیں۔ سال 2019 میں، مودی حکومت نے انفارمیشن کمشنروں کی میعاد اور تنخواہ پر کنٹرول حاصل کر کے، آزاد نگرانوں کو ماتحت اہلکاروں میں تبدیل کر کے آر ٹی آئی ایکٹ میں تبدیلی کی۔ ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ، 2023 نے آر ٹی آئی کے عوامی مفاد کے شق کو کمزور کیا اور پرائیویسی قوانین کو بدعنوانی چھپانے اور نگرانی روکنے کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ سنٹرل انفارمیشن کمیشن گزشتہ 11 سالوں میں ساتویں بار چیف انفارمیشن کمشنر کے بغیر کام کر رہا ہے۔ فی الحال آٹھ خالی عہدے پندرہ ماہ سے زیادہ عرصے سے خالی ہیں، جس سے اپیل کے عمل پر اثر پڑ رہا ہے اور ہزاروں شہریوں کو انصاف سے محروم کیا جا رہا ہے۔ ایک پریشان کن 'کوئی ڈیٹا دستیاب نہیں' کی پالیسی نافذ ہے، جس میں حکومت کووڈ۔ 19 کی اموات، این ایس ایس او 18-2017 ڈیٹا، اے ایس یو ایس ای 2016-2020 اور پی ایم کیئرس جیسے اہم اطلاعات کو چھپا رہی ہے، اس طرح حقیقت کو مٹانے کے ذریعے جواب دہی سے بچ رہی ہے۔ 2014 کے بعد، 100 سے زائد آر ٹی آئی کارکنان قتل ہو چکے ہیں، جس سے سچائی کی تلاش کرنے والوں کو خوفزدہ کیا گیا اور اختلاف رائے دبایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کھڑگے کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب موجودہ حکومت کے تحت شفافیت اور جواب دہی میں کمی پر سول سوسائٹی اور اپوزیشن رہنماؤں میں تشویش بڑھ رہی ہے۔

وزیراعظم مودی نے صدر منتخب ہونے پر ہرمنی کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ڈاکٹر پیٹرک ہرمنی کو سیشیلز کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور ان کی مدتِ صدارت کے دوران کامیابی کی نیک خواہشات پیش کیں۔ وزیر اعظم مودی کی جانب سے ڈاکٹر ہرمنی کے نام ارسال کردہ تہنیتی پیغام میں ہندوستان اور سیشیلز کے درمیان گہرے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی، جس میں بحرِ ہند کی مشترکہ وراثت اور دونوں ممالک کے عوام کی باہمی امنگوں پر زور دیا گیا۔ وزیراعظم نے "ایکس" پر لکھا، "بحرِ ہند کا پانی ہماری مشترکہ وراثت ہے اور یہ ہمارے عوام کی خواہشات اور ضروریات کو سیراب کرتا ہے۔" انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ڈاکٹر ہرمنی کی قیادت میں دوطرفہ تعلقات مزید فروغ پائیں گے۔ وزیراعظم کا یہ پیغام سیشیلز کے ساتھ ہندوستان کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ قومی اتحاد، اقتصادی ترقی اور علاقائی تعاون پر مرکوز ڈاکٹر ہرمنی کی صدارت سے ہندوستان۔ سیشیلز تعلقات کے مزید مستحکم ہونے کی امید ہے۔ دونوں ممالک نے تاریخی طور پر بحری سلامتی، ترقیاتی منصوبوں اور صلاحیت سازی جیسے شعبوں میں تعاون کیا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ڈاکٹر ہرمنی نے صدارتی انتخابات میں 52.7 فیصد ووٹ حاصل کر کے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی ہے۔

سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کو واپس ملی 'وائی کیٹیگری' کی سیکورٹی

سیتاپور 12 اکتوبر: سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اور سابق کابینہ وزیر اعظم خان کی سیکورٹی دوبارہ بحال کر دی گئی ہے۔ انہیں وائی کیٹیگری کی سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ سیتاپور جیل میں 23 ماہ قید کی زندگی گزارنے کے بعد گزشتہ ماہ اعظم خان جیل سے ضمانت پر باہر آئے ہیں۔ ان کی سیکورٹی میں تعینات گارڈز اور گنرز ان کے پاس واپس بھیج دیے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ اعظم خان کو پہلے وائی کیٹیگری کی سیکورٹی فراہم کی گئی تھی، لیکن عدالت میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد ان کی قانون ساز اسمبلی کی رکنیت بھی ختم کر دی گئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سیکورٹی واپس لے لی گئی تھی، حالانکہ بعد میں ان کی سیکورٹی بحال کر دی گئی تھی۔ اس درمیان وہ سیتاپور جیل چلے گئے، ان کے جیل جانے کے بعد سیکورٹی کو واپس بلا لیا گیا تھا۔ اب انہیں دوبارہ 'وائی کیٹیگری' کی سیکورٹی فراہم کر دی گئی ہے۔ رامپور کے آر آئی ونود کمار نے بتایا کہ جمعہ (10 اکتوبر) کی شام سے ہی اعظم خان کی وائی کیٹیگری کی سیکورٹی بحال کر دی گئی تھی۔ ہفتہ کے روز سے ایک چیپی اور 7 مسلح سیکورٹی اہلکاران کی حفاظت میں لگائے گئے ہیں۔ ان میں 4 گارڈ گھر کی سیکورٹی کی ذمہ داری سنبھالیں گے، جبکہ 3 گارڈ ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے۔ واضح رہے کہ 23 ستمبر کو جیل سے ضمانت پر رہا ہونے کے پہلے ہی روز انتظامیہ نے ان کے پاس سیکورٹی اہلکار بھیجے تھے، لیکن انہوں نے سیکورٹی لینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس وقت ان کے گھر پہنچے گارڈز اور گنرز کو واپس پولیس لائن بھیج دیا گیا تھا۔ حالانکہ اس بار انہوں نے سیکورٹی قبول کر لی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جیل سے رہا ہونے کے بعد سے ہی ان کے گھر پر ملنے والوں کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ اب بھی جاری ہے۔ ان سے ملنے والوں میں عام و خاص سب شامل ہیں۔ گزشتہ دنوں اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو بھی اعظم خان سے ملنے ان کے گھر گئے تھے۔ اکھلیش یادو کے علاوہ سوامی پرساد موریہ سمیت کئی بڑے لیڈران بھی ان سے ملنے ان کے گھر جا چکے ہیں۔

بریلی: فضا میں چھائی اداسی اور ذہنوں میں اٹھتے سوال: پربھات سنگھ

بریلی شہر کے ایک حصے میں ہونے والے حالیہ ہنگامے کو پندرہ دن گزر چکے ہیں، مگر اس کے اثرات اب بھی شہریوں کے دل و دماغ پر منڈلا رہے ہیں۔ زندگی بظاہر معمول پر آ گئی ہے، اسکول، دفاتر، دکانیں اور بازار سب اپنے معمول کے مطابق چل رہے ہیں، لیکن وہ چمک دمک اور گہما گہمی نظر نہیں آتی جو بریلی کی پہچان ہوا کرتی تھی۔ فضا میں ایک عجیب سی اداسی چھائی ہوئی ہے اور ذہنوں میں بے شمار سوال گردش کر رہے ہیں جن کے جوابات آسانی سے نہیں ملتے۔ کئی سڑکوں پر اب بھی پولیس کے بیریئر لگے ہیں، کچھ علاقوں میں پولیس کے کیمپ قائم ہیں، سائرن بجاتی گاڑیوں کی گشت جاری ہے، اور راتوں کی خاموشی میں فوجی جوتوں کی آہٹ سنائی دیتی ہے۔ نتیجتاً لوگوں کی باہمی گفتگو بھی سرگوشیوں تک محدود ہو گئی ہے۔ کسی خاص شخص کی تلاش میں رات گئے ہونے والے پولیس چھاپوں نے خوف کی فضا کو اور گہرا کر دیا ہے۔ اتحادِ ملت کونسل کے سربراہ مولانا توقیر رضا نے 26 ستمبر کو جس اسلامیہ انٹر کالج کے میدان میں عوام سے جمع ہونے کی اپیل کی تھی، اس کے دروازے پر اب بھی تالا لٹک رہا ہے۔ اس روز پولیس اور بھیڑ کے درمیان جھڑپ ہوئی، جس کے بعد سے اب تک 91 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان میں سے 85 کو جیل بھیج دیا گیا جبکہ 6 افراد تھانے سے ضمانت پر رہا ہوئے۔ دبی زبان میں کئی بے گناہوں کی گرفتاریوں کے قصے بھی گردش میں ہیں — کوئی امام نماز کے لیے جا رہا تھا، کوئی مزدور اپنی فیکٹری سے واپس لوٹ رہا تھا، تو کوئی نوجوان محض گزر رہا تھا کہ پکڑا گیا۔ اسلامیہ گیٹ کے سامنے بہاری پور چوکی کے قریب بیریر لگے ہیں، پولیس والے کرسیوں پر بیٹھے موبائل میں مگن نظر آتے ہیں۔ قریب ہی پان کی دکان چلانے والے رفیق بارہ دن بعد واپس آئے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں، ''دل میں چار اسٹنٹ لگے ہیں، ہنگامے کے بعد خوف بہت بڑھ گیا ہے۔'' عام دنوں میں گہما گہمی سے بھری رہنے والی بہاری پور ڈھال کی سڑک پر اب گنتی کے لوگ دکھائی دیتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت کی درگاہ کو جانے والے راستے، پنڈت رادھے شیام کتھا واچک کے آبائی مکان کی گلی اور جین مندر کے باہر پولیس تعینات ہے۔ کمار ٹاکیز کے قریب ریڑھی والے اپنی جگہ پر ہیں، مگر پارکنگ خالی ہے۔ سینما ہال کے باہر ایک پولیس والا صوفے پر لیٹا موبائل پر ویڈیوز دیکھ رہا تھا۔ ملوک پور کے رہائشی ستیش روزانہ بہاری پور کے راستے دفتر آتے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق سڑکوں پر لوگ تو ہیں، مگر ان کے چہروں کی قدرتی مسکراہٹ غائب ہے۔ گلیوں میں بزرگوں کے معمول کے بیٹھک ختم ہو گئے ہیں، لوگ بلا ضرورت گھروں سے نہیں نکلتے۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس کی موجودگی نے خوف کی فضا پیدا کر دی ہے۔ چندو، جن کی کرانہ دکان ہے، نے اپنے بیٹے کو اسکول کے علاوہ کہیں آنے جانے سے روک دیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ چند روز قبل رات دو بجے پولیس کسی سیاسی کارکن کی تلاش میں ان کے محلے پہنچی، مگر سارا محلہ جاگ اٹھا۔ شہر کے بیشتر لوگوں کا کہنا ہے کہ بریلی کے امن کو سیاست کی بھینٹ چڑھانے والوں کے سوا آخر کسی کو کیا فائدہ ہوا؟ دو دن تک انٹرنیٹ بند رہنے سے باہر والوں کو لگا کہ بریلی میں کوئی بڑی تباہی ہو گئی۔ کاروبار کا نقصان الگ، اور اس سماجی تانے بانے پر چوٹ الگ جو اس شہر کا فخر رہا ہے۔ قدیم شہر کا سیلانی علاقہ اس بار خاص طور پر خبروں میں رہا۔ افسران کے مطابق، ہنگامہ کرنے والے اور ان کے مددگار زیادہ تر اسی علاقے کے تھے۔ چار اکتوبر کو پولیس بھاری فورس اور بلڈوزر کے ساتھ وہاں تجاوزات ہٹانے پہنچی۔ میڈیا کی موجودگی نے ماحول کو اور گرما دیا۔ باہر رہنے والے بریلی کے شہری اپنے رشتہ داروں کی خیریت جاننے کے لیے دھڑا دھڑ فون کرنے لگے۔ سیلانی چوراہے کے قریب کتابوں کی دکان چلانے والے ضمیر احمد نے کہا، ''میں اسی برس کا ہوں، مگر اتنا جھوٹا میڈیا پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ سنا ہوگا کہ یہاں سیکڑوں دکانیں توڑ دی گئیں، آپ خود دیکھ لیجیے۔ جس نے جرم کیا ہے اسے سزا ملنی چاہیے، مگر پوری قوم کو مجرم کیوں بنایا جا رہا ہے؟ فرقہ وارانہ تقسیم کا یہ منصوبہ شہر، قوم اور ملک — تینوں کے لیے نقصان دہ ہے۔'' کئی لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ بلڈوزر کارروائی کا مقصد خوف پیدا کرنا تھا، اور حکام اپنے مقصد میں کامیاب بھی رہے۔ دسہرہ کے اگلے دن یعنی تین اکتوبر کو جمعہ کی نماز سے قبل انٹرنیٹ ایک بار پھر بند کر دیا گیا۔ نتیجتاً کئی والدین نے اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے گریز کیا۔ عالمگیری گنج کے تاجر روی اگروال کہتے ہیں، ''سب ٹھیک تھا مگر ڈر یہی تھا کہ بچوں کی چھٹی دوپہر کے بعد ہوتی ہے۔'' یہ پہلا موقع نہیں جب مولانا توقیر رضا پر حالات بگاڑنے کے الزامات لگے ہوں۔ 2010 میں بھی بریلی میں کرفیو لگا تھا اور ان پر مقدمے درج ہوئے تھے۔ اس وقت بھی وہ دو دن بعد ضمانت پر رہا ہوئے۔ اتحادِ ملت کونسل کے پلیٹ فارم سے سیاست میں قدم رکھنے کی ان کی کوششیں سب کو معلوم ہیں۔ 21 ستمبر کو ان کی اپیل پر جمعہ کی نماز کے بعد مارچ کی تیاریوں کے دوران انتظامیہ نے ان سے ملاقاتیں کیں۔ اگرچہ بعد میں مارچ منسوخ کرنے کا اعلان ہوا، لیکن 26 ستمبر کو حالات پھر بگڑ گئے۔ اگلے دن مولانا کو گرفتار کر لیا گیا۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس سے شائع ہونے والی سٹیو آئی ولکنسن کی کتاب، 'ووٹس اینڈ وائلنس: الیکٹورل کمپٹیشن اینڈ کمیونل رائٹس ان انڈیا' میں بریلی کو ایک منفرد کردار والا شہر قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق، اگر فسادات کی جڑ صرف سماجی و معاشی عوامل ہوتے، تو پھر بریلی، جونپور اور الہ آباد جیسے شہر دنگوں سے کیوں بچ جاتے، جب کہ ان کی معاشرتی صورت حال بھی مرادآباد، میرٹھ اور احمد آباد جیسی ہی ہے۔ اس بات کی ایک زندہ مثال حالیہ ہنگامے کے دوران بھی دیکھی گئی۔ وندر میر میں جاری رام لیلا میں دانش خان نے وشنو اور رام کا کردار ادا کیا۔ فضل الرحمان عرف چنا میاں کے بنوائے لکشمی نارائن مندر میں پوجا معمول کے مطابق جاری رہی۔ نیا ٹولہ میں پنڈت داتے رام کی بنوائی بدھ مسجد کی چابی آج بھی ان کے پوتے سنجے شرما کے پاس ہے، جو وقتاً فوقتاً جا کر مسجد صاف کرتے ہیں۔ یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ فرقہ پرستی پھیلانے کی کوششوں نے کچھ اثر ضرور ڈالا ہے۔ رام لیلا میں برسوں سے شتروگھن کا کردار نبھانے والے شفی نے اچانک یہ کہہ کر کنارہ کشی اختیار کر لی کہ ان کا ضمیر اجازت نہیں دیتا — اور شاید یہی بریلی کے موجودہ ماحول کی سب سے نمایاں علامت ہے۔

☆

'دراندازوں' سے متعلق امت شاہ کے دعویٰ کی الیکشن کمیشن کی 'بہار ووٹر لسٹ' نے ہی نکال دی ہوا.. اے جے پربل

ہفتہ کے روز مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ کے دفتر نے اپنی ایک پوسٹ میں ترمیم کی، جس میں یہ غلط دعویٰ کیا گیا تھا کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی اب 24.6 فیصد ہو گئی ہے۔ بی جے پی نے وضاحت پیش کی کہ یہ ٹائپنگ کی غلطی تھی، لیکن پھر بھی یہ دعویٰ برقرار رکھا کہ 2001 سے 2011 کے درمیان مسلمانوں کی آبادی میں 24.6 فیصد اضافہ دراندازوں کی وجہ سے ہوا۔ لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے بہار میں کرائی گئی ووٹرس کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) میں سامنے آیا ہے کہ ریاست میں صرف 390 غیر ملکی ملے ہیں، جن میں سے محض 76 مسلم ہیں۔ ہندوستانی الیکشن کمیشن نے بہار کی ووٹر لسٹ کے اصلاح سے متعلق مہم کے بعد بتایا کہ 25 جون سے 25 جولائی 2025 کے درمیان خصوصی گہری نظرثانی کے دوران 65 لاکھ ووٹرس کو نااہل قرار دے کر فہرست سے ہٹا دیا گیا۔ ان میں 22.34 لاکھ ووٹرس انتقال کر چکے تھے، 6.85 لاکھ کے نام میں دہراؤ تھا، اور 36.44 لاکھ نے مستقل طور پر رہائش بدل لی تھی۔ مجموعی تعداد 65.63 لاکھ رہی، اور حیرت انگیز طور پر ان میں کوئی بھی غیر ملکی نہیں پایا گیا۔ یکم اگست کو جب 7.24 کروڑ ووٹرس کی ڈرافٹ لسٹ جاری کی گئی تو اس کے بعد عوام سے اعتراضات اور نام شامل یا حذف کرنے کے لیے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یہ عمل تقریباً 2 ماہ جاری رہا، جس کے بعد 30 ستمبر کو ووٹرس کی حتمی لسٹ جاری کی گئی۔ اس بار الیکشن کمیشن نے کہا کہ 3.66 لاکھ مزید نام حذف کیے گئے، یوں مجموعی طور پر تقریباً 69 لاکھ ووٹرس کو فہرست سے نکال دیا گیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ڈرافٹ لسٹ پر تقریباً 3.8 لاکھ اعتراضات موصول ہوئے، جن میں سے 1087 اعتراضات ایسے ووٹرس سے متعلق تھے جنہیں 'غیر ملکی' بتایا گیا۔ الیکشن کمیشن نے تحقیقات کے بعد 390 اعتراضات درست پائے، اور اعتراف کیا کہ حتمی لسٹ میں واقعی 390 غیر ملکی پائے گئے تھے۔ سماجی کارکن اور سابق انتخابی تجزیہ کار یوگیندر یادو نے 'دی وائر' سے گفتگو میں کہا کہ ان 390 ناموں میں صرف 76 مسلم تھے، باقی سب ہندو تھے، جو غالباً نیپال سے آئے تھے۔ حیرت کی بات یہ بھی تھی کہ ان 390 میں سے صرف 10 لوگ بہار کے سیمانچل (پورنیہ، کٹیہار، کشن گنج اور ارریہ) سے تھے، جن میں سے 5 مسلم تھے اور ان میں سے 2 فوت ہو چکے تھے۔ یعنی اگر الیکشن کمیشن کی فہرست درست مانی جائے، تو بہار میں صرف 76 مسلمان 'درانداز' پائے گئے۔ آخر الیکشن کمیشن کیا چھپا رہا ہے؟ بار بار مطالبہ کے باوجود اس نے ابھی تک یہ بہار میں پائے گئے 'غیر ملکیوں' یا 'دراندازوں' کی تعداد نہیں بتائی ہے۔ یوگیندر یادو نے سپریم کورٹ کی جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جے مالیہ باگچی سے اپیل کی کہ وہ الیکشن کمیشن کو تفصیلی اعداد و شمار جاری کرنے کی ہدایت دیں۔ 5 اکتوبر کو پٹنہ میں پریس کانفرنس کے دوران جب یہ سوال کیا گیا تو چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بس اتنا کہا کہ ''بہار میں ہٹائے گئے ووٹرس میں کچھ غیر ملکی بھی شامل ہیں۔'' بنگلہ دیش اور میانمار سے دراندازوں کے ملک میں داخل ہونے کے بارے میں جو کہانی تیار کی جا رہی ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟ جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب کے دوران بی جے پی نے دراندازوں کا مسئلہ اٹھایا تھا، اور اب بہار، مغربی بنگال و آسام میں بھی (جہاں انتخابات ہونے والے ہیں) اسے خوب اچھالا جا رہا ہے۔ حالانکہ اگر بہار میں ایس آئی آر ایک اشارہ ہے، تو یہ معاملہ بے بنیاد نظر آتا ہے۔ یا پھر الیکشن کمیشن کوئی چال چل رہا ہے؟ کیونکہ اس نے یہ وضاحت نہیں کی کہ حتمی ووٹر لسٹ میں اب بھی کچھ مردہ یا دہراؤ والے ووٹرس کیوں موجود ہیں۔ نہ صرف وزیر داخلہ امت شاہ بلکہ وزیراعظم نریندر مودی بھی بارہا 'دراندازی کے خطرے' کی بات کرتے رہے ہیں۔ 15 اگست 2025 کو یوم آزادی کے موقع پر قوم سے خطاب میں وزیراعظم مودی نے لوگوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا تھا ''یہ درانداز ہمارے نوجوانوں کی روزی چھین رہے ہیں۔ یہ درانداز ہماری بیٹیوں اور بہنوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ درانداز بھولے بھالے قبائلیوں کو بے وقوف بنا کر ان کی جنگلاتی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔ یہ ملک اسے برداشت نہیں کرے گا۔'' انہوں نے اس بحران سے نکلنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی 'آبادیاتی مشن' کا اعلان بھی کیا، لیکن اس بارے میں مزید کوئی جانکاری نہیں دی گئی۔ تو کیا وزیراعظم کا اشارہ الیکشن کمیشن اور وزارت داخلہ کی کارروائی کی طرف تھا؟ اس دوران امت شاہ کے دفتر کے ذریعہ حذف شدہ ٹوئٹ سے منسلک تنازعہ کو بھی اسی ضمن میں دیکھنا چاہیے۔ 2001 کی مردم شماری میں ہندوؤں کی تعداد 82.8 کروڑ اور مسلمانوں کی تعداد 13.8 کروڑ بتائی گئی تھی۔ 2011 میں اگلی مردم شماری میں ہندوؤں کی آبادی 96.6 کروڑ اور مسلمانوں کی آبادی 17.2 کروڑ بتائی گئی۔ اس طرح 2001 سے 2011 کی مدت میں ہندوؤں کی تعداد میں 13.8 کروڑ اور مسلمانوں کی تعداد میں 3.4 کروڑ کا اضافہ ہوا۔ بی جے پی آئی ٹی سیل کے چیف امت مالویہ نے ہفتہ کے روز 'امت شاہ کے دفتر' کے اس دعویٰ کو دہرایا کہ 2001 سے 2011 کے درمیان مسلمانوں کی آبادی کی شرح نمو 24.6 فیصد رہی (نہ کہ مجموعی آبادی، جیسا کہ پہلے غلطی سے پوسٹ کیا گیا تھا)۔'' حالانکہ 13.8 کروڑ سے 17.2 کروڑ تک اضافی فیصد کو شمار کرنے میں وہ درست ہیں، لیکن وہ یہ بتانے سے پرہیز کر گئے کہ اس مدت کار میں ہندوؤں کی آبادی کی شرح نمو بھی 15 فیصد سے زیادہ رہی۔ وہ اس حقیقت کو بھی نظر انداز کر رہے ہیں کہ 1971 کے بعد سے مسلم آبادی کی شرح نمو میں مستقل گراوٹ آئی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ بعد میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ 1951 سے 2011 تک کی مردم شماریوں میں مختلف مذاہب کے درمیان شرح نمو میں مستقل عدم مساوات کے پیچھے اہم وجہ دراندازی ہے۔'' اس دعویٰ کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں ہے۔ میانمار سے آئے پناہ گزینوں کو اقوام متحدہ کے ذریعہ بسایا گیا ہے اور انہیں پناہ گزیں کا درجہ اور کارڈ فراہم کیا گیا ہے۔ حالانکہ بنگلہ دیش سے ملحق سرحد پر، جس کا بیشتر حصہ کنٹیلے تاروں کی باڑ سے گھرا ہوا ہے، بی ایس ایف تعینات ہے، پھر بھی ہر سال کچھ ہزار لوگ بنگلہ دیش سے بھاگنے کی کوشش کرتے ہوئے بی ایس ایف کے ذریعہ 'پکڑ' لیے جاتے ہیں۔ اگر لاکھوں کی تعداد میں درانداز واقعی بہار یا دیگر مقامات پر کام کر رہے ہیں، تو وزارت داخلہ کو جواب دہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔

ایران امریکہ کے ساتھ منصفانہ اور متوازن مذاکرات کے لیے تیار ہے: عراقچی

تہران، 12 اکتوبر (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ہفتے کے روز کہا کہ ان کی حکومت امریکہ کے ساتھ منصفانہ اور متوازن مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ سرکاری حمایت یافتہ آئی آر آئی بی ٹی وی پر ایک انٹرویو میں، مسٹر عراقچی نے جوہری معاملے پر امریکہ کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع کرنے اور پابندیاں ہٹانے کے بارے میں ایران کا موقف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ ایران کے مفادات کے تحفظ کے لیے کوئی قابل عمل منصوبہ پیش کرتا ہے تو اس پر ضرور غور کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "امریکہ کے حوالے سے ہمارا موقف ہمیشہ واضح رہا ہے، اگر وہ مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے باہمی احترام کی بنیاد پر مساوی مفادات کے تحفظ کے لئے برابری کی بنیاد پر مذاکرات کی خاطر تیار ہیں، تو ہم یقینی طور پر اس طرح کے مذاکرات کے لیے تیار ہوں گے۔ ایران جوہری معاملہ ہی مغرب کے ساتھ بات چیت کا موضوع رہے گا، اور کچھ نہیں؛ یہ ہمارا مضبوط موقف ہے۔ "مسٹر عراقچی نے کہا کہ ایران اپنی سرزمین پر یورینیم کی افزودگی کے اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا اور اس بات کی تصدیق کی کہ اس کی افزودہ یورینیم کو صرف پرامن مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ایران اور تین یورپی ممالک فرانس، برطانیہ اور جرمنی کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس وقت یورپی ممالک کے ساتھ مذاکرات کی کوئی بنیاد موجود نہیں ہے۔ سال 2015 میں، ایران نے چھ بڑے ممالک کے ساتھ جوہری معاہدے پر دستخط کیے: برطانیہ، چین، فرانس، جرمنی، روس اور امریکہ، جسے باضابطہ طور پر مشترکہ جامع ایکشن پلان کے نام سے جانا جاتا ہے، جس میں اس نے پابندیوں میں نرمی کے بدلے اپنے جوہری پروگرام پر پابندیاں قبول کیں۔ تاہم، امریکہ نے 2018 میں اس معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی اور پابندیاں دوبارہ عائد کر دیں، جس سے ایران کو اپنے کچھ وعدوں سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔

غزہ میں جنگ کے خاتمے کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے مصر میں امن سربراہی اجلاس کا انعقاد

قاہرہ، 12 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے پیر کو مصر کے شہر شرم الشیخ میں ایک بین الاقوامی سربراہی اجلاس منعقد ہوگا۔ مصری ایوان صدر نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اجلاس کی مشترکہ صدارت مصری صدر عبدالفتاح السیسی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کریں گے، جس میں 20 سے زائد ممالک کے رہنما شریک ہوں گے۔ بیان کے مطابق، سربراہی اجلاس کا مقصد غزہ پٹی میں جنگ کا خاتمہ، مغربی ایشیا میں امن اور استحکام لانے کی کوششوں میں اضافہ اور علاقائی سلامتی اور استحکام کے ایک نئے مرحلے کا آغاز کرنا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ مصر، قطر، ترکی اور امریکہ کی ثالثی میں شرم الشیخ میں دونوں فریقوں کے درمیان تین دن تک جاری رہنے والی بات چیت کے بعد جمعہ کو عمل میں آیا۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں غزہ سٹی، رفح، خان یونس اور شمالی علاقے سے اسرائیلی فوجیوں کا انخلا، امداد کے لیے پانچ کراسنگ کھولنا اور یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی شامل ہے۔ حماس کے ایک ذریعے نے جمعہ کو بتایا کہ غزہ اور مصر کے درمیان رفح کراسنگ اگلے ہفتے کے وسط تک دوبارہ کھول دی جائے گی تاکہ لوگوں کی محدود نقل و حرکت کی اجازت دی جا سکے، حالانکہ آپریشن کی تفصیلات کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے افسران کے مطابق دو سال سے زیادہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں نے غزہ کو تباہ کر دیا ہے، جس میں 67,000 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے اور قحط کی صورت حال پیدا ہوگئی۔

☆☆

روس: بیکل جھیل میں دو کشتیوں میں تصادم 3 افراد ہلاک

ماسکو، 12 اکتوبر (یو این آئی) روس کی بیکل جھیل پر دو کشتیوں کے ٹکرانے سے تین افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع علاقائی تفتیش کاروں نے ہفتے کے روز دی۔ روسی تفتیشی کمیٹی کے مشرقی بین علاقائی تفتیشی محکمہ برائے نقل و حمل کے مطابق، کشتی کا تصادم لسٹ ویانکا گاؤں کے قریب ہوا۔ تحقیقات کاروں نے اس واقعے کے سلسلے میں فوجداری مقدمہ درج کر لیا ہے۔

میکسیکو میں طوفانی بارشوں سے ہلاکتوں کی تعداد 37 تک پہنچی

میکسیکو سٹی، 12 اکتوبر (یو این آئی) حالیہ دنوں میں طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈز سے میکسیکو میں کم از کم 37 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ قومی محکمہ برائے شہری تحفظ نے ہفتہ کے روز اس بات کی جانکاری دی۔ محکمے کے مطابق، 22 وسطی میکسیکو کی ہدالگو ریاست میں، 9 پوئبلا میں، 5 ویراکروز میں، اور ایک کیوریٹارو میں ہلاکتیں ریکارڈ کی گئی۔ حکام نے متاثرہ خاندانوں اور بارشوں سے متاثر ہونے والے ہزاروں افراد کو امداد فراہم کرنا شروع کر دی ہے۔ بحرالکاہل کے ساحل کے قریب موجود طوفان ریمونڈ کے باعث بارشوں میں شدت آئی، جس سے متعدد ریاستوں میں سیلاب، زمین کھسکنے اور وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ مقامی اور قومی حکام، فوج اور بحریہ کی مدد سے، راستوں کی بحالی، نقصانات کا جائزہ لینے اور ہنگامی امداد کی فراہمی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ شہری تحفظ کے حکام کا کہنا ہے کہ بحالی کے کاموں میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں۔

امریکہ کے ٹینیسی میں فوجی پلانٹ میں دھماکہ، 16 افراد ہلاک

نیویارک، 12 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کے ٹینیسی میں جمعہ کے روز ایک فوجی پلانٹ میں ہوئے دھماکے کے سبب 16 افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے، مقامی افسران نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی ہے۔ ٹینیسی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (ٹی ای ایم اے) نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ دھماکہ فوجی دھماکہ خیز مواد بنانے والی کمپنی 'ایکوریٹ انرجیٹک سسٹمز ایل ایل سی' میں مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 7:45 بجے، نیش ول، ٹینیسی کے جنوب مغرب میں ہوا، فی الحال دھماکے کا سبب پتہ نہیں چل سکا ہے، تفتیش جاری ہے۔ ریلیز کے مطابق بڑی مقدار میں ملبے اور ممکنہ دھماکہ خیز مواد کی وجہ سے امدادی کارروائی آہستہ اور منظم طریقے سے جاری ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ غیر مستحکم یا خطرناک مواد کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے وقتاً فوقتاً کنٹرولڈ دھماکے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں عوامی صحت یا سلامتی کو خطرہ نہیں ہے۔ تاہم عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس علاقے میں جانے سے گریز کریں۔ ایکوریٹ انرجیٹک سسٹم نے اس واقعے سے متاثرہ کنبے کی مدد کے لیے ایک امدادی مرکز قائم کیا ہے، جو معلومات، جذباتی مدد اور دیگر وسائل فراہم کر رہا ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ وہ مقامی ایمرجنسی مینجمنٹ آپریشنز میں مدد کے لیے واٹر ہیلیٹ، مواصلاتی آلات اور عملہ سمیت لاجسٹک معاونت فراہم کرتی رہے گی۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر ہم آہنگی سے امداد فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر فعال ہے۔

چین کا ٹرمپ کے 100 فیصد ٹیرف پر سخت ردعمل 'ہم لڑنے سے نہیں ڈرتے'

چین 12 اکتوبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایسا قدم اٹھایا ہے، جس نے پوری دنیا کو پریشان کر دیا ہے۔ دراصل امریکہ نے چین سے درآمد کی جانے والی تمام اشیاء پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ بڑا ٹیرف لاگو کرنے کے لئے یکم نومبر 2025 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس کے بعد سے ہی امریکہ اور چین کے درمیان بڑی تجارتی جنگ کے اشارے مل رہے ہیں۔ امریکی ٹیرف کے جواب میں ڈریگن (چین) نے بھی سخت جوابی حملہ کیا ہے اور ٹرمپ کے اس ٹیرف کو من مانا اور دوہرا معیار قرار دیتے ہوئے جوابی قدم اٹھانے کی سخت وارننگ دے ڈالی ہے۔ غور طلب ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تمام چینی مصنوعات پر 100 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا ہے، جو اگلے مہینے کی پہلی تاریخ سے لاگو ہوگا اور ساتھ ہی امریکی ساختہ سافٹ ویئر پر سخت برآمدی کنٹرول کا اعلان کیا ہے۔ چین نے اتوار کو امریکہ کے نئے تجارتی حملے کے خلاف سخت جوابی حملہ کرتے ہوئے واشنگٹن کے اقدام کو من مانا اور دوہرے معیار کی کھلی مثال قرار دیا۔ چین کی وزارت تجارت نے سخت لہجے میں کہا کہ یہ امریکی اقدامات چین کے مفادات کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں اور دو طرفہ اقتصادی اور تجارتی مذاکرات کے ماحول کو کمزور کرتے ہیں۔ وزارت نے امریکی فیصلے پر دو ٹوک ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ چین لڑنا نہیں چاہتا، لیکن لڑنے سے بھی نہیں ڈرتا اور ضرورت پڑنے پر جوابی کارروائی کرے گا۔ چینی وزارت تجارت نے کہا کہ میڈرڈ میں حالیہ تجارتی مذاکرات کے بعد سے امریکہ نے چین کے خلاف مسلسل نئی پابندیاں عائد کی ہیں، کئی چینی کمپنیوں کو ایکسپورٹ کنٹرول اور محدود فہرستوں میں شامل کیا ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہر موڑ پر اونچے ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی دینا چین کے ساتھ بات چیت کا صحیح طریقہ نہیں ہے۔ ہم امریکہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے غلط طرز عمل کو فوری طور پر درست کرے اور مستحکم، صحت مند اور ترقی پذیر چین امریکہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو برقرار رکھے۔ چین کی جانب سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ امریکہ جانے والے جہازوں پر خصوصی پورٹ چارجز عائد کرے گا۔ اس اقدام کو نئے امریکی ٹیرف کے جواب میں ایک ضروری دفاعی اقدام قرار دیا گیا۔ وزارت نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ اپنے موقف پر قائم رہتا ہے تو چین اپنے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے سے دریغ نہیں کرے گا۔

یوروپی یونین غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے کے لیے تیار

یورپ 12 اکتوبر: یوروپی یونین نے غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ جامع منصوبے کے پہلے مرحلے پر طے پانے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد فوری جنگ بندی اور مغویوں کی رہائی کو یقینی بنانا ہے۔ یوروپی یونین نے اپنے بیان میں کہا "ہم غزہ کی جنگ کے خاتمے کے لیے مجوزہ جامع منصوبے کے نفاذ میں اپنے دستیاب مختلف ذرائع کے ذریعے حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ یوروپی یونین غزہ کی پٹی کے استحکام اور تعمیر نو میں تعاون کے لیے بھی آمادہ ہے۔ تنظیم نے تمام فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ معاہدے پر کسی تاخیر کے بغیر مکمل عمل درآمد کریں تاکہ جنگ بندی مستقل شکل اختیار کرے، تمام مغویوں کی رہائی ممکن ہو اور انسانی امداد بلا رکاوٹ پہنچ کر منظم انداز میں تقسیم کی جا سکے۔ یوروپی یونین نے یہ بھی کہا کہ وہ فلسطینی اتھارٹی اور اس کی جاری اصلاحات کی حمایت جاری رکھے گی۔ یاد رہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ جمعے کی دوپہر غزہ کی پٹی میں نافذ العمل ہو گیا۔ اسرائیلی فوج نے بیان میں کہا "جنگ بندی کا معاہدہ دوپہر 12 بجے سے نافذ ہو گیا ہے... اسرائیلی افواج اپنی نئی تعیناتی کی حدود میں منتقل ہونا شروع ہو گئی ہیں تاکہ جنگ بندی اور مغویوں کی واپسی کے معاہدے پر عمل درآمد کیا جا سکے۔" ساتھ ہی فوج نے خبردار کیا کہ بعض علاقے اب بھی "شہریوں کے لیے نہایت خطرناک" ہیں۔ غزہ کے شہری دفاع کے ایک عہدے دار نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے کئی علاقوں خصوصاً غزہ شہر اور خان یونس سے انخلا شروع کر دیا ہے اور تقریباً ڈھائی لاکھ شہری جنگ بندی کے نفاذ کے بعد شمالی غزہ کے تباہ شدہ علاقوں کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں۔

کیا امریکہ کے چین پر سو فیصد ٹیرف لگانے سے ہندوستان کو فائدہ ہوگا!

امریکہ 12 اکتوبر: ہندوستانی برآمد کنندگان امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ امریکہ نے بہت سی چینی اشیاء پر نئے اور زیادہ ٹیرف لگائے ہیں جس سے چینی مصنوعات امریکی مارکیٹ میں مزید مہنگی ہو جائیں گی۔ اس سے امریکی کمپنیوں اور خریداروں کی چین سے ہندوستان منتقلی کی مانگ بڑھ سکتی ہے۔ امریکہ کی طرف سے چینی اشیاء پر محصولات عائد کرنے سے ہندوستان کی طرف بھی مانگ بڑھ سکتی ہے۔ ہندوستان نے 2024-25 میں امریکہ کو 86 بلین ڈالر کی اشیاء برآمد کیں۔ واضح رہے جمعہ یعنی 10 اکتوبر کو، امریکہ نے چین سے آنے والی اشیاء پر 100 فیصد اضافی ٹیرف کا اعلان کیا، جو 1 نومبر سے لاگو ہوگا۔ یہ اقدام بیجنگ کی جانب سے 9 اکتوبر کو نایاب زمین یعنی ریئر ارتھ کی برآمدات پر سخت کنٹرول کے نفاذ کے بعد کیا گیا ہے۔ امریکہ کے دفاع، برقی گاڑیوں اور صاف توانائی کی صنعتوں کے لیے نایاب زمین بہت اہم ہیں۔ فی الحال، امریکہ ہندوستانی اشیاء پر 50 فیصد ٹیرف لگاتا ہے، جس میں 25 فیصد اضافی ٹیرف بھی شامل ہے۔ ایک ماہر نے کہا کہ اس ٹیرف سے امریکی مارکیٹ میں چینی اشیاء مہنگی ہو جائیں گی اور ان کا مقابلہ کم ہو جائے گا۔ ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتا ہوا تجارتی تنازعہ الیکٹرک گاڑیوں اور سیمی کنڈکٹر حصوں کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، امریکہ الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، جوتے اور سولر پینلز کے لیے چین پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔

جرمنی کی گیسن مارکیٹ میں فائرنگ، 3 افراد شدید زخمی

برلن، 12 اکتوبر (یو این آئی) وسطی جرمنی کی ریاست ہیس کے شہر گیسن میں ہفتے کی سہ پہر فائرنگ سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے پولیس ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی۔ جرمنی کی خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے مطابق، شہر کے مرکز کے علاقے میں بیٹنگ کی دکان کے اندر تقریباً تین بجے فائرنگ کا یہ واقعہ پیش آیا۔ حالانکہ حملہ آور بندوق بردار بھاگ گیا۔ پولیس نے کہا ہے کہ وہ مفرور ہے وہ اس مشتبہ شخص کی تلاش کر رہے ہیں۔ زخمیوں کی حالت کے بارے میں ابھی تک کوئی معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ مشتبہ شخص کی شناخت اور حملے کا مقصد دونوں واضح نہیں ہیں تحقیقات جاری ہیں۔

غزہ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ مکمل، امریکہ کے 200 فوجی اسرائیل پہنچ گئے

تل ابیب 12 اکتوبر: غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران امریکہ کے 200 فوجی اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ فوجی غزہ میں داخل ہوئے بغیر مصر، قطر اور ترکیہ کے فوجیوں کے ساتھ تعاون کریں گے تاکہ امن معاہدے پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ اسرائیلی فوج غزہ امن معاہدے کے مطابق طے شدہ حدود تک واپس جا چکی ہے۔ اس عمل کی نگرانی کے لیے امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے غزہ کا دورہ کیا اور تصدیق کی کہ اسرائیلی فوج کے انخلا کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ دوسری جانب امریکی سینٹ کام کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے اپنے بیان میں کہا کہ ان کا غزہ کا دورہ اس بات کا جائزہ لینے کے لیے تھا کہ سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر کیسے قائم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ میں کوئی امریکی فوج تعینات نہیں ہوگا، بلکہ تعاون کا عمل باہر سے جاری رہے گا۔ دریں اثناء حماس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ غزہ میں موجود 48 اسرائیلی قیدیوں کی رہائی پیر کی صبح سے شروع ہوگی۔ اسامہ حمدان نے اے ایف پی کو ایک انٹرویو میں کہا کہ دستخط شدہ معاہدے کے مطابق قیدیوں کا تبادلہ پیر کی صبح سے شروع ہونا ہے اور اس معاملے میں کوئی نئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زمین پر موجود حماس کے ارکان نے تحریک کی قیادت کو قیدیوں کی حوالگی کی نقل و حرکت کے بارے میں ابھی مطلع نہیں کیا۔

عراق نے امریکی پابندیوں پر کی تنقید

بغداد، 12 اکتوبر (یو این آئی) عراق نے ہفتے کے روز اپنے اداروں پر عائد حالیہ امریکی پابندیوں پر تنقید کرتے ہوئے اس قدم کو 'انتہائی افسوسناک' اور 'یکطرفہ' قرار دیا۔ عراقی حکومت کے ترجمان بسیم العوادی نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی قانونی اقدامات کے تحت آنے والے فریقوں کے ساتھ اُن کے مبینہ تعلقات کے بہانے عراقی اداروں پر امریکی پابندیاں بغیر کسی پیشگی مشاورت یا بات چیت کے عائد کی گئیں، جو کہ 'اتحادی ممالک کے درمیان تعلقات کے نقطہ نظر میں ایک منفی مثال' قائم کرتی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے جمعرات کو ان پابندیوں کا اعلان کیا، جن کا مقصد 'ان افراد اور کمپنیوں کے خلاف کارروائی کرنا ہے جو ایرانی حکومت کو امریکی پابندیوں سے بچنے، اسلحے کی اسمگلنگ کرنے اور عراق میں وسیع پیمانے پر بدعنوانی میں ملوث ہونے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔' بیان میں کہا گیا ہے کہ عراقی حکومت نے قانون کی حکمرانی اور اپنی دستخط شدہ بین الاقوامی معاہدوں و سمجھوتوں کے تئیں اپنی وابستگی کو دہرایا ہے اور اپنے بین الاقوامی شراکت داروں، خاص طور پر امریکہ سے تکنیکی اور مالی معاملات میں تعاون اور معلومات کے تبادلے کو جاری رکھنے کی اپیل کی ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السوڈانی نے ایک اعلیٰ سطحی قومی کمیٹی کی تشکیل کا حکم دیا ہے، جو متعلقہ معاملے کا جائزہ لے گی اور 30 دنوں کے اندر تمام ضروری قانونی و انتظامی اقدامات سمیت ایک تفصیلی رپورٹ اور سفارشات پیش کرے گی۔

کیا ہندوستان کی افغان پالیسی تبدیل ہو رہی ہے؟... سہیل انجم

اس وقت افغانستان کی طالبان حکومت کے وزیر خارجہ امیر خان متقی ہندوستان کے چھ روزہ دورے پر ہیں۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے انھوں نے تبادلہ خیال اور نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا ہے۔ اس دورے کی متعدد سرگرمیوں کے تعلق سے تجزیاتی مضامین کی اشاعت ہو رہی ہے۔ سینئر تجزیہ کاروں اور بعض سابق سفارتکاروں نے یہ سوال اٹھایا ہے کہ کیا طالبان حکومت کے تعلق سے ہندوستان کی خارجہ پالیسی بدل رہی ہے اور کیا جیو پولیٹکس کے تناظر میں ہندوستان نے اپنے رویے کو نرم کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے خیال میں اس دورے میں ایسی کچھ باتیں ہوئی ہیں جن کی روشنی میں یہ سوال اٹھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عالمی برادری نے طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ لیکن طالبان حکومت کی کوشش ہے کہ اس پر عاید پابندیاں اٹھالی جائیں اور عالمی برادری وہاں کی حکومت کو تسلیم کر لے۔ گزشتہ دنوں افغانستان کے معاملے پر روس میں ایک عالمی کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں افغانستان کے علاوہ ہندوستان، پاکستان، چین، قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ازبکستان نے شرکت کی تھی۔ ہندوستان نے بھی اسے ابھی تسلیم نہیں کیا۔ 2021 میں طالبان کی حکومت قائم ہونے کے بعد ہندوستان نے کابل میں اپنا سفارت خانہ بند کر دیا تھا اور صرف ٹیکنیکل اسٹاف کو ہی باقی رکھا تھا۔ لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ ہندوستان کا طالبان حکومت سے کوئی رابطہ نہیں رہا ہے۔ دونوں ملکوں کے اعلیٰ سفارت کار متحدہ عرب امارات میں کئی بار مل چکے اور باہمی امور پر تبادلہ خیال کر چکے ہیں۔ اس موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اعلان کیا کہ ہندوستان جلد ہی کابل میں اپنے سفارتی مشن کو بحال کرے گا۔ حالانکہ ابھی سفارت خانہ پوری طرح فعال نہیں ہوگا بلکہ سفیر کی جگہ پر ایک انچارج یعنی چارج ڈی افیئرس کو تعینات کیا جائے گا اور اسے کچھ اسٹاف فراہم کیا جائے گا۔ دراصل مکمل سفارت خانہ کی بحالی کا مطلب ہوگا کہ ہندوستان نے طالبان حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ جبکہ ایسا نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس صورت میں نئی دہلی میں افغان سفارت خانہ بھی مکمل کرنا ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا پرچم بھی یہاں لہرائے گا۔ جس سے ایک دوسرا پیغام دنیا کو جائے گا۔ لیکن اس اعلان سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ہندوستان طالبان حکومت سے کٹ کر رہنا بھی نہیں چاہتا۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ ایک وجہ یہ ہے کہ وہ افغانستان میں جاری اپنے پروجیکٹوں کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔ یاد رہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ہمیشہ دوستانہ رشتے رہے ہیں اور ہندوستان انسانی بنیاد پر اس کی مدد کرتا رہا ہے۔ اس نے وہاں کی پارلیمنٹ کی تعمیر کی ہے۔ اسپتال اور تعلیمی ادارے قائم کیے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سے پروجیکٹ ہیں جو ہندوستان کی جانب سے افغانستان میں چلائے جا رہے تھے جو کسی نہ کسی سطح پر ٹھپ پڑے ہوئے ہیں یا ان پر جس طرح کام ہونا چاہیے اس طرح نہیں ہو رہا ہے۔ دوسری وجہ پاکستان ہے۔ حالانکہ پاکستان نے طالبان کے ساتھ مل کر افغانستان سے امریکہ کو نکلنے میں معاونت کی تھی لیکن اب دونوں ملکوں کے رشتے اچھے نہیں ہیں۔ پاکستان کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے نام پر افغانستان میں بمباری ہوتی رہتی ہے جس میں لوگوں کی ہلاکت ہوتی ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ ہلاک شدگان دہشت گرد ہوتے ہیں یا سویلین۔ لیکن اس معاملے پر ان دونوں ملکوں کے رشتے خراب ہو گئے ہیں۔ ادھر چین افغانستان میں اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ اگر ہندوستان کے ہمسایہ ملکوں میں چین کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہوگا تو یہ بات ہندوستان کے مفادات کے خلاف ہوگی۔ امیر خان متقی نے کہا کہ افغانستان اپنے ملک کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ واضح پیغام پاکستان کو ہے۔ موجودہ حالات میں اس بات کی ضرورت ہے کہ خطے کے ممالک سے ہندوستان کے دوستانہ رشتے رہیں۔ اس لیے ہندوستان افغانستان سے اپنے روابط کو استوار کرنا چاہتا ہے۔ لیکن کیا وہ اس سے مکمل طور پر سفارتی رشتے قائم کر لے گا اس بارے میں ابھی یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس معاملے میں ہندوستان بہت پھونک پھونک کر قدم اٹھا رہا ہے۔ وہ افغانستان کو اپنے سے دور بھی نہیں جانے دینا چاہتا اور نہ ہی ابھی اس کے ساتھ مکمل سفارتی رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس تعلق سے مغربی ملکوں کی پالیسیوں کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی ملکوں کی جانب سے طالبان حکومت سے بار بار یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ وہ اپنے ملک میں انسانی حقوق کی صورت حال کو بہتر کرے۔ وہ خواتین اور بچوں و بچیوں کے تعلق سے اپنی پالیسی تبدیل کرے۔ خیال رہے کہ خواتین پر بہت سی پابندیاں عاید کر دی گئی ہیں۔ ان کے عوامی مقامات پر جانے اور ملازمتیں کرنے پر کئی پابندی عاید ہے۔ صرف نچلی درجات تک بچیوں کو تعلیم دلانے کی اجازت ہے۔ اعلیٰ درجات میں تعلیم حاصل کرنے پر پابندی عاید کر دی گئی ہے۔ گزشتہ دنوں جب وہاں زلزلہ آیا تھا جس میں ہندوستان نے کافی مدد کی تھی، تو میڈیا رپورٹوں کے مطابق ملبے میں دبی متعدد خواتین کو باہر نکالنے میں کافی وقت لگا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ شریعت کے نفاذ کی وجہ سے مرد خواتین کے جسموں کو چھو نہیں سکتے تھے اور چونکہ عوامی میدان میں خواتین کی تعداد کم ہے لہٰذا ان کے آنے میں خاصا وقت لگا تھا۔ اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ نومبر 2023 میں ہندوستان اور امریکہ کے مابین ٹو پلس ٹو مذاکرات میں جو قرارداد منظور کی گئی تھی اس میں طالبان حکومت سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ خواتین، بچوں اور اقلیتی فرقے کے لوگوں کے انسانی حقوق سمیت تمام شہریوں کے انسانی حقوق کا احترام کرے۔ مزید برآں سفر پر عاید پابندیاں بھی اٹھالے۔ لیکن وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امیر خان متقی سے کیے جانے والے مذاکرات میں اس معاملے کو نہیں اٹھایا۔ اس دورے میں کچھ تنازعات بھی پیدا ہوئے۔ طالبان وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس میں خاتون صحافیوں کی شرکت پر پابندی پر ہندوستان میں شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ بعض تجزیہ کار سوال کر رہے ہیں کہ کیا ہندوستانی وزارت خارجہ نے بھی اس سے اتفاق کیا تھا۔ اگر اس نے کیا تھا تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے خواتین کی آزادی سے متعلق اپنے موقف کو تبدیل کیا ہے، خاص طور سے طالبان حکومت سے روابط قائم کرنے کے سلسلے میں۔ اگر اس نے اس کو تسلیم نہیں کیا تو پھر اس نے اس فیصلے کی مخالفت کیوں نہیں کی یا اس پر ناراضگی کیوں نہیں ظاہر کی۔ چونکہ ہندوستان نے طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے لہٰذا باہمی مذاکرات یا پریس کانفرنس میں جھنڈا نہیں لگایا جا سکتا۔ مذاکرات میں تو وہاں کا جھنڈا نہیں لگا تھا لیکن پریس کانفرنس میں وہاں کے اسٹاف نے طالبان کا ایک چھوٹا سا جھنڈا متقی کے برابر میں لگا دیا تھا۔ اس کے علاوہ بیک گراؤنڈ میں طالبان حکومت کا جھنڈا لگا گیا تھا۔ لیکن میڈیا رپورٹوں کے مطابق افغان سفارت خانے میں موجود پچھلی حکومت کے اسٹاف نے اس کی مخالفت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان نے طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے اس لیے وہ سابقہ حکومت کا جھنڈا ہٹا کر اس کی جگہ پر طالبان حکومت کا جھنڈا لگانے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اس معاملے پر وہاں کے سفارت خانے کے اسٹاف اور امیر خان متقی کے اسٹاف کے درمیان پریس کانفرنس منسوخ کرنے تک کی بات ہو گئی تھی۔ لیکن پھر بیک گراؤنڈ میں لگے پچھلی حکومت کے جھنڈے کو ہٹا دیا گیا اور طالبان حکومت کا جھنڈا بھی نہیں لگایا گیا۔ لیکن متقی کے برابر میں ایک چھوٹا جھنڈا میز پر لگا رہا۔ بہر حال ان تنازعات اور ہندوستان کی جانب سے طالبان حکومت کو تسلیم نہ کیے جانے کے باوجود طالبان حکومت کے وزیر خارجہ کا ہندوستان کا دورہ، ان کی جانب سے اپنے ملک کی سرزمین کے دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہونے دینے کے اعلان اور ہندوستان کی جانب سے کابل میں اپنے مشن کو فعال کرنے کے اعلان کو باہمی تعلقات کے سلسلے میں ایک اہم قدم تصور کیا جانا چاہیے۔ جیسا کہ شروع میں ذکر کیا گیا خطے کی جیو پولیٹکس کے تناظر میں ہندوستان کو اپنے موقف میں نرمی لانی چاہیے اور اس نے نرمی کا مظاہرہ کیا بھی جو کہ ایک مثبت قدم ہے۔

درگاپور عصمت دری معاملے میں 3 گرفتار

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میں ایک میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ سنسنی خیز عصمت دری کے معاملے میں پولس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے تین لوگوں کوحراست میں لیا ہے ذرائع کے مطابق ان افراد سے مسلسل پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تفتیش میں ڈرونز اور فرانزک ٹیموں کا استعمال کیا جا رہا ہے اور پولیس منصفانہ اور مکمل تفتیش کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ڈرون کیمروں کا استعمال کرتے ہوئے کرائم سین اور آس پاس کے علاقوں کا مکمل جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی سراغ چھوٹ نہ جائے۔اس کے علاوہ فرانزک ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے اور ضروری نمونے اور شواہد اکٹھے کر لیے ہیں پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ضرورت پڑنے پر مزید افراد کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا جا سکتا ہے اور مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا سیاسی دباؤ اور متاثرہ کی حالت زار: اس گھناؤنے واقعے نے ریاست کے سیاسی منظر نامے کو گرما دیا ہے انتظامی تحقیقات کے ساتھ ساتھ سیاسی حلقوں میں تناؤ اور بحث بھی جاری ہے اپوزیشن اس معاملے کو لے کر حکمراں پارٹی پر حملہ کر رہی ہیدریں اثنا طبی ذرائع نے بتایا کہ متاثرہ شخص فی الحال صحت مند ہے اور زیر علاج ہے۔

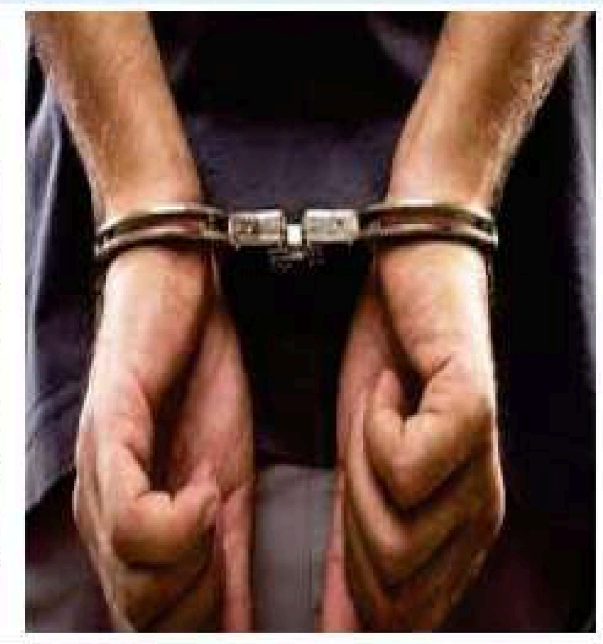

بدتمیزی کے الزام میں سیوک ولنٹیئر گرفتار

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس):شرارت کے الزامات میں شہری رضا کاروں کے خلاف۔ یہ واقعہ انڈال پولیس اسٹیشن کے محکمہ جنگلات کے شیتل پور گاؤں میں پیش آیا۔ملزم شہری رضا کار کو رات گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کو صبح درگاپور محکمہ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں شہری رضا کاروں کے خلاف غنڈہ گردی، حملہ، عصمت دری، تشدد۔ غلط استعمال سمیت کئی الزامات وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہے ہیں اس بار بھی یہی الزام انڈال پولیس اسٹیشن کے محکمہ جنگلات کے ایک شہری رضا کار پر لگایا گیا ہے نیلکنگا نندی۔ شیتل پور کا رہنے والا ملزم محکمہ جنگلات میں بطور شہری رضا کار کام کر رہا تھا معلوم ہوا ہے کہ شیتل پور گاؤں کے رہنے والے ایک جوڑے نے جمعہ کو نیلکانتا نندی نامی سرکاری ملازم کے خلاف رضا کار کے خلاف مارپیٹ کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تحریری شکایت ملنے کے بعد پولیس نے رات نیل کنت کو گرفتار کرلیا شکایت کنندہ کے شوہر نے کہا کہ ''کچھ عرصے سے تم میری بیوی کو آواز میں طعنہ دے رہے ہو''۔ سب سے پہلے بیوی نے بات کو اہمیت نہیں دی اگر بیوی مجھے بات بتائے تو میں اس کے خلاف احتجاج کروں۔ اس کے بعد وہ لاٹھی لے کر میرے گھر پر چڑھ گیا اس نے مجھے اور میری بیوی کو لاٹھیوں سے مارا۔ اگر اس نے رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو وہ میری بیوی کے بلاؤز کے کپڑے پھاڑ دیا نازیبا زبان میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں ایک شہری رضا کار ہوں۔ وہ دھمکی دیتا ہے کہ پولیس یا کوئی اور اس کے ساتھ کچھ نہیں کر سکے گا۔ اس کے بعد ہم پولیس کے پاس گئے، انہوں نے کہا۔ اس پورے معاملے کو لے کر علاقے میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ ملزم کو مناسب سزا دینے کے مطالبہ کی حمایت میں علاقہ مکین باہر نکل آئے ہیں۔ پولیس نے کہا، شکایت درج ہوتے ہی ملزم شہری رضا کار کو گرفتار کر لیا یہ اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

☆☆☆

مزدوروں کا بقایا پی ایف اور گریجویٹی کیلئے انڈال کولیری میں ہڑتال

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): 6 ماہ قبل ملازمت سے ریٹائر ہوئے بالمین کے ایک ریٹائرڈ کان کن نے پی ایف رقم کی فوری واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی دھرنا دیا۔ کرکا نام لال موہن رائے ہے۔ یہ واقعہ ای سی ایل کولیری کے کینڈا علاقے میں پیش آیا فطری طور پر اس واقعے سے کولیری میں خوف وہراس پھیل گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ لال موہن رائے ای سی ایل کے ... کولیری میں کام کرتے تھے۔ [illegible] سال مارچ میں ملازمت سے ریٹائر ہوئے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے 6 ماہ گزرنے کے بعد بھی وہ پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی وغیرہ کا فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں۔ فوائد نہ ملنے کے الزام۔ اہل خانہ نے صبح احتجاج کیا تاکہ ریٹائرمنٹ کی تمام رقم جلد واپس لینے کا مطالبہ کیا جا سکیالال موہن رائے کولیری کے ٹاور کے اوپر بیٹھ کر احتجاج کیا جس کے بعد کولیری میں زیر زمین کارکنوں کی نقل و حرکت رک جانے سے کولیری کی پیداوار میں خلل پڑ جاتا ہے۔ آج لال موہن نے کہا، ریٹائرمنٹ کو 6 ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک مجھے پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی رقم نہیں ملی ہے۔ میں اس سلسلے میں متعلقہ محکمے کے افسران کے پاس گیا ہوں لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کی شکایت ہے کہ رشوت دینے سے جلد رقم مل جاتی ہے اور اس کے برعکس وہ افسران پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ ایسے میں ان کے ساتھی لال موہن کے پاس کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ساری زندگی کام کرنے کے بعد مزدور کے ساتھ ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے واجبات کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ چند گھنٹوں بعد کولیری حکام کی یقین دہانی کے بعد کی صورتحال معمول پر آگئی۔ اور اس کے ساتھ ہی لال موہن نے ہڑتال ختم کردی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد نہیں لال موہن رائے کو اوارا کی سی ایل کے ساتھ ملنے لیکن کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ پراویڈنٹ فنڈ کا اکاؤنٹ میں کچھ غلط ہو گیا ہے جس کی وجہ سے رقم پھنس گئی ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ سب کچھ جلدی حل ہو جائے۔ لیکن کولیری اہلکار نے رشوت طلب کرنے کے الزام سے انکار کیا۔

ایم ایل اے کی زیر صدارت گرلس کالج میں میٹنگ

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج اسمبلی حلقہ کے ایک معروف گرلز کالج میں ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت ایم ایل اے تاپس بنرجی نے کی کالج پرنسپل چھاوی دے موجود تھے، اور ہر شعبہ کے پروفیسرز نے بھی شرکت کی۔ کوئلہ انچل علاقہ سمیت آس پاس کے علاقوں سے طلباء تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ کالج کیمپس میں منعقد ہونے والی اس میٹنگ میں تعلیم کے بارے میں بڑھتی ہوئی بیداری اور تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا یہ خیال کہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ بنیادی تعلیم اور طلبہ میں انسانی اقدار کی نشوونما پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

کانگریس کا میڈیکل طالبہ کی عصمت دری کے خلاف سڑکیں بلاک کرکے احتجاج

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): اتوار کو کانگریس نے گرجا موڑ پر درگاپور میڈیکل کالج ہاسپٹل کی طالبہ کی عصمت دری کیس کے خلاف سڑک بلاک کردی۔ گرجا موڑ پر کانگریس قائدین اور کارکنوں نے سڑک کو کافی دیر تک بلاک رکھا جس کی وجہ سے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ جمعہ کی رات درگاپور میڈیکل کالج اسپتال میں ایم بی بی ایس کی ایک طالبہ کی عصمت دری کی گئی اس کے خلاف اتوار کو گرجا موڑ پر کانگریس نے سڑک بلاک کردی۔ اس موقع پر کانگریس قائدین شاہ عالم، پرسن جیت پونڈی، ترون رائے، کانگریس کونسلر ایس ایم مصطفیٰ، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر روی یادو کے علاوہ کانگریس کے دیگر قائدین اور کارکنان موجود تھے۔ میڈیکل کالج اسپتال میں دوسرے سال کی میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری کے خلاف کانگریس پارٹی نے چرچ روڈ پر سڑک بلاک کردی۔ کانگریس قائدین اور کارکنان چلچلاتی دھوپ میں کافی دیر تک سڑک پر بیٹھ کر قصورواروں کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے رہے۔ انہوں نے پولیس مخالف اور ٹی ایم سی مخالف نعرے بھی لگائے اور چیف منسٹر ممتا بنرجی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ کانگریس پارٹی نے ٹائر جلا کر احتجاج کیا۔ جب کافی دیر تک کانگریس قائدین اور کارکنان سڑکوں سے نہیں نکلے تو پولس پہنچی اور انہیں سڑک کی ناکہ بندی ختم کرنے کو کہا۔ تاہم، درگاپور میں متاثرہ کے لیے انصاف کے لیے کانگریس کارکنوں کے مطالبات پر پولیس کے ساتھ تکرار ہوا، جس کے نتیجے میں معمولی جھڑپ ہوئی۔

درگاپور میں چھت کا چھاؤنی توڑ کر چوری، 1 گرفتار

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل سٹی اشوک ایونیو کے رہائش گاہ نمبر 3/30 کی چھت توڑ کر چوری کا افسوسناک واقعہ پیش آیا پیش آنے والے اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا قدرتی طور پر علاقہ مکین خوفزدہ ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جینت ملک درگاپور کے اشوک ایونیو کے رہائشی نمبر 3/30 کا مالک ہے۔ ایک تقریب میں شرکت کے لیے جمعہ کی صبح اہل خانہ کے ساتھ نکل گئے تھے۔ اس کے بعد دوپہر 1:30 بجے جھومامنڈل نامی خاتون رہائش گاہ کے مخالف سمت میں رہتی تھی دیکھا کہ دو نوجوان مقفل رہائش گاہ کی چھت پر گھوم رہے ہیں اس وقت اس نے سوچا کہ شاید اس گھر کے مکینوں کو چھت سے گندگی صاف کرنے والا کسی کو کام پر لگا دیا ہے۔ پھر سہ پہر 4:30 بجے گینگ میں شامل ہونے کے لیے جاتے وقت عورت نے گھر سے بند کو دیکھا۔ رہائشی مکانات میں سے ایک کا ایسبسٹاس ٹوٹی ہوئی حالت میں ہے اس نے گھر کے مکین کو جو بھی باہر تھا بلایا اور سارا معاملہ بتایا۔ اس کے بعد اس کی اطلاع درگاپور تھانے کو دی گئی تھانے سے پولیس آئی۔ پولیس لفٹ کا ٹوٹا ہوا حصہ توڑ کر رہائش گاہ میں داخل ہوئی دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک نوجوان گھر کے اندر ہے۔ کپڑے اور دیگر اشیاء گھر میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ ٹھاکر کے گھر کا سب کچھ بکھرا پڑا ہے۔ دو الماری، ایک چارپائی اور ایک شوکیس ٹوٹ گئے۔ پھر جب پولیس نوجوان کو گرفتار کرنے گئی تو نوجوان نے ٹیوب لائٹ توڑ کر گھر میں اندھیرا کر دیا پھر وہ خود کو گھر میں قید کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کافی کوششوں کے بعد پولیس نوجوان کو گرفتار کر کے تھانے لے گئی۔ گھر کے مالک کے بہنوئی بھاش دت نے کہا، میں خبر ملنے کے بعد آیا ہوں میرا سالا باہر گیا ہے۔ درگاپور اسٹیل سٹی علاقہ میں دوپہر کے وقت اس طرح کے واقعہ نے زبردست ہلچل مچا دی۔ ساتھ ہی پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کون کون سا سامان چوری کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گھر کے مالک نے درگاپور کو ایک خط دیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گھر کا مالک باہر چلا گیا۔ اسے یہاں آ کر پتا چلا، کیا چوری ہوئی۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس شخص کے ساتھ کون کون ہے۔

پرنسپل کا بیرونی لوگوں پر اسکول اور چرچ پر قبضہ کرنے کی سازش کا الزام

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میں اے جی چرچ اسکولوں کے انتظام کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان، دی اسمبلی آف گاڈ چرچ اسکول کی نئی پرنسپل جیسیکا اسپینسر نے شام کو ایک بڑا بیان دیا۔ AGM کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، اس نے الزام لگایا کہ کچھ بیرونی عناصر اسکول اور چرچ پر قبضہ کرنے اور اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں حالانکہ ادارے کا اسکولوں پر کوئی اختیار نہیں تھا۔ پرنسپل اسپینسر نے واضح کیا کہ ادارے کا واحد کام "مذہبی مشورے فراہم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لیکن وہ کچھ لوگوں کے ساتھ غلط طریقے سے سازش کر رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ایسا کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے اس نے معاشرے پر غلط معلومات کے ذریعے غلط پیغامات پھیلانے کا بھی الزام لگایا۔ پرنسپل نے اس بات پر زور دیا کہ اسکول مکمل طور پر ایک رجسٹرڈ سوسائٹی کے زیر انتظام ہے جو کہ اپنے اصول وضوابط کے ساتھ ایک خود مختار ادارہ ہےاس نے وضاحت کی۔ اسکول کے عملے، انتظامیہ کے اہلکاروں وغیرہ کی تنخواہیں سوسائٹی کے ذریعے ادا کی جاتی ہیں۔ "ان کے مطابق، AGNI صرف مذہبی مشورے دے سکتی ہے، لیکن اب یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ہمارے اسکولوں کے کام کاج کو متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔" یہ سوسائٹی آسنسول، رانی گنج، اکھڑا اور سود پور میں اسکول چلاتی ہے جہاں ہزاروں طلبہ پڑھتے ہیں پرنسپل نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر اسکول میں کوئی خرابی ہوتی ہے تو ان کا مستقبل متاثر ہو سکتا ہے انہوں نے اپیل کی کہ اسکول کے کام کاج میں کسی قسم کی رکاوٹ یا خلل پیدا نہ کیا جائے AGNI کے عہدیداروں سے رابطہ نہیں ہو سکا، اس لیے ان کی آراء حاصل نہیں کی جا سکیں اس تنازعہ نے ایک سنگین رخ اختیار کر لیا ہے، جس سے آسنسول کے علاقے میں کئی نامور تعلیمی اداروں کا انتظام متاثر ہو رہا ہے۔

نیوکینڈا او سی پی بیڈ 3 کے حوالے سے میٹنگ

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کینڈا ایریا کے تحت نیوکینڈا ایجنٹ کے دفتر میں دوپہر کو نیوکینڈا OCP بیڈ 3 کو شروع کرنے پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ای سی ایل نیوکینڈا گروپ آف مائنز ایجنٹ پردیپ کمار وشواس، کان کنی کمپنی سی ایم اے ٹی کے انتظامی ہیرو بیگ کے علاوہ مقامی کھیرا ڈانگا آدیواسی پاڑا کے گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران گاؤں والوں نے ایک ایک کرکے اپنے مطالبات پیش کیے۔ ای سی ایل انتظامیہ نے ان کی بات سنی اور حل کی یقین دہانی کرائی ایک طویل میٹنگ کے بعد، گاؤں والے کسی طرح او سی پی کو کام کرنے کی اجازت دینے پر راضی ہو گئے جس کے بعد شام کو نیوکینڈا او سی پی بیڈ 3 پر دوبارہ کام شروع ہوا۔ دیہاتیوں راکھو ہاری ہنسدا، سنتوش باوڑی، ڈومن بسکی، اور دیگر جنہوں نے میٹنگ میں شرکت کی، کہا کہ وہ تباہ شدہ دھان کے کھیتوں کا مناسب معاوضہ فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ ای سی ایل انتظامیہ تیار ہے۔ مزید برآں، اگر او سی پی آپریشنز کے دوران کسی بھی مکان کو بلاسٹنگ سے نقصان پہنچا تو ای سی ایل انتظامیہ پر ان کی مرمت کی مکمل ذمہ دار ہوگی انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ گاؤں میں پانی اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرے گی۔ مزید برآں، کھیرا ڈانگا قبائلی علاقے میں ہر خاندان کے ایک فرد کو نئی او پی سی میں ملازمت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو دو دن کا وقت دیا گیا ہے گاؤں کی کمیٹی کے اجلاس کے بعد ای سی ایل انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی۔

علامہ سید مظہر الدین اشرف کی رحلت

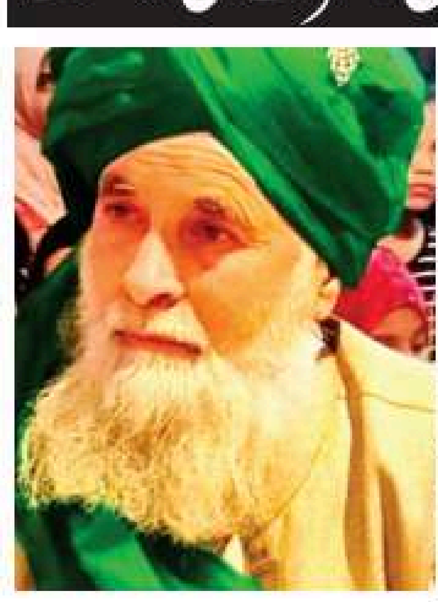

آسنسول: 12 ؍اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آستانہ سیدنا مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھہ شریف سے وابستہ روحانی شخصیت سید مظہر الدین اشرف میاں عرف مظہر میاں شدید علالت کے بعد لکھنؤ کے نجی ہسپتال میں رحلت فرما گئے مظہر میاں کے برادر اصغر سید معراج الدین اشرف نے اطلاع دی ہے ہفتہ کے صبح ساڑھے سات بجے کے قریب انہوں نے آخری سانس لی لکھنو سے ان کے جسد خاکی کو ان کے آبائی وطن کا کچھوچھہ شریف کے بانس کھاری میں لایا گیا اور ان کی تدفین آبائی قبرستان بانس کھاری میں اتوار کو دن کے 10 بجے نماز جنازہ کے بعد کی گئی۔ مرحوم کے فرزند اور آسنسول سے محمد وجیہ الدین جمال اور ان کے مرید خاص اکبر علی نے قارئین سے درخواست کی ہے کہ حضرت کی بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں اور تمام اہل خانہ، رشتہ دار اور تمام مریدین سمیت تمام پسماندگان کو اللہ تعالی صبر جمیل عطا فرمائے۔ حضرت مظہر میاں نے اپنی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اکنامکس میں ایم اے کیا تھا اور بعد میں خاندان سمنانی سے وابستہ روحانی علاج و معالجہ اور فیضان مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کو عام کرنے میں مصروف رہے۔ ان کی عمر تقریبا 68 سال بتائی گئی ہے۔ حضرت کے پسماندگان میں اہلیہ دو شادی شدہ بیٹیاں اور ایک نوعمر بیٹا سمیت بھائیوں اور بہنوں کا بڑا خاندان ہے۔

نعمت پور میں دیوالی میلے کا انعقاد

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): خواتین کو بااختیار بنانے کے مقصد سے دیوالی میلے کا انعقاد کیا گیا مختلف تنظیمیں مبینہ طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم کوششیں کر رہی ہیں، مختلف پروگرام منعقد کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں، موہتا سنگھائی اور پرینکا اگروال کی قابل رہنمائی میں نعمت پور کے شری اگرسین بھون میں ایک میلے کا اہتمام کیا اس کا باقاعدہ افتتاح آسنسول کے سماجی کارکن چندر شیکھر کنڈو نے کیا۔ پروگرام کا آغاز بھگوان گنیش کی پوجا سے ہوا۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر موہتا سنگھائی اور پرینکا اگروال نے مشترکہ طور پر بتایا کہ یہ تقریب خواتین کو خود انحصار بنانے میں مدد کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ اس دیوالی میلے میں خواتین کے مختلف قسم کے ملبوسات، گھر کی سجاوٹ کے سامان، میک اپ کے زیورات کل 32 اسٹالز لگائے گئے تھے جن میں ہاتھ سے بنی اشیاء بشمول بوتیک کے کپڑے، دیوی دیوتاؤں کے کپڑے، ڈرائی فوڈ، میک اپ کریم، بچوں کی تفریح ?? کے لیے مختلف گیمز اور کھانے پینے کی اشیاء فروخت کی گئیں۔ اس دوران آرگنائزنگ ممبران کی جانب سے انتہائی پرکشش انداز میں اشیاء کو سجانے والی خواتین کو تحائف دے کر نوازا گیا اس موقع پر پورمن سنگھائی، سواتی پیلانی والا، سنیتا گوینکا، ٹونکل پیلانی والا، پریتی گوئل، وسبھا شرما رتیو جولانیہ، سندھیا کاجل وغیرہ موجود تھیں۔

میڈیکل کالج کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے خلاف برنپور میں اگنی مترا پال کا احتجاج

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال کی قیادت میں بی جے پی کارکنوں نے شہر آہن برن پور کے تروینی موڑ پر ٹائر جلا کر سڑک کو بلاک کر کے درگاپور میں ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی دوسرے سال کی طالبہ کی عصمت دری کے خلاف احتجاج کیا اور قصورواروں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان ناکہ بندی میں شامل ہوئے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مغربی بنگال میں خواتین بالکل بھی محفوظ نہیں ہیں یہی وجہ ہے کہ اڈیشہ کی ایک لڑکی یہاں کے ایک میڈیکل کالج میں پڑھنے آئی اور اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی انہوں نے مزید کہا کہ آج مغربی بنگال کی صورتحال ایسی ہے کہ 2 سال کے بچے سے لے کر 80 سالہ خاتون تک شرپسندوں کے ہاتھ سے کوئی بچ نہیں پا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ مغربی بنگال میں اس طرح کے واقعات مسلسل ہو رہے ہیں کیونکہ ریاست کی وزیر اعلی نے خود عصمت دری کی شرح مقرر کی ہے، مجرم بے خوف ہو گئے ہیں۔ بی جے پی اب اسے برداشت نہیں کرے گی وہ خواتین کی حفاظت کے لیے سڑکوں پر احتجاج کرے گی عوام اس انتظامیہ پر اعتماد نہیں کرتے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ لوگ اس انتظامیہ سے اتنے ناراض ہیں کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ممتا کی ٹی ایم سی حکومت کی شکست یقینی ہے واضح ہو کہ 10 اکتوبر کی شام کو درگاپور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی طالبہ کے ساتھ اس وقت اجتماعی عصمت دری کی گئی جب وہ قریبی دکان پر کھانا خریدنے گئی تھی۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔

بھاجپا کا احتجاجاً آسنسول جنوبی تھانے کا محاصرہ اور جی ٹی روڈ جام

آسنسول:12 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اتوار کو آسنسول میں درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ گھناؤنے عصمت دری کے خلاف زبردست احتجاج کیا خراب امن و امان کا الزام لگاتے ہوئے پارٹی کارکنوں نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا اور جی ٹی روڈ کو بلاک کر دیا مقامی بی جے پی قائدین اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے ہاتھوں میں پوسٹر لے کر احتجاجی مارچ کیا مظاہرین نے مغربی بنگال میں امن و امان کی صورتحال، خواتین کے تحفظ اور پولیس انتظامیہ کی بے عملی کے خلاف نعرے لگائے احتجاج کے دوران کارکنوں نے میڈیکل طلباء کے لیے انصاف " اور "مجرموں کو پھانسی دو" جیسے نعرے لگائے بی جے پی لیڈر شیو پرساد برمن، اوم نارائن پرساد، پردیپ سنگھ، سومیا ڈولوئی، سدیپ چودھری، اور دیگر موجود تھے آسنسول کے ایک بڑے حصے میں بی جے پی کے حامیوں نے جی ٹی روڈ کو بلاک کر دیا روڈ بلاک ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا کارکنوں نے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا، پولیس کی کارروائیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے تمام مجرموں کی فوری گرفتاری اور سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا بی جے پی رہنماؤں نے پولیس کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں ریاست میں خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم، بی جے پی نے خبردار کیا کہ اگر قصورواروں کو فوری طور پر انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا تو ان کا احتجاج تیز ہو جائے گا۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: باغپت: امام کی بیوی اور دو بیٹیوں کا تیز دھار ہتھیار سے قتل

پولیس سپرنٹنڈنٹ پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ جب امام ابراہیم کو قتل کی اطلاع ملی تو وہ گنگنولی پہنچے۔ دریں اثنا، جب پولیس نے تینوں لاشوں کو اٹھانے کی کوشش کی تو مشتعل لوگوں نے امام کی آمد اور واقعہ کا انکشاف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ سمجھانے کے بعد پولیس نے شام 5 بجے کے قریب تینوں لاشیں اپنے قبضے میں لے لیں۔ پولیس نے مسجد میں نصب دو سی ٹی وی کیمروں کے ڈی وی آر بھی قبضے میں لے لیے ہیں۔ اس دوران ڈی آئی جی نے موقع پر پہنچ کر پولیس اور گاؤں والوں سے معلومات اکٹھی کیں۔ خبروں کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے کے قریب امام ابراہیم گھر پہنچے، جس کے بعد پولیس انہیں اور گاؤں کے چوکیدار کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے لے گئی۔

بقیہ: پاک فوج کے حملے میں 200فوجی ہلاک!

تبصرے کے منظر عام پر آنے کے چند گھنٹوں کے اندر اپنا منہ کھول دیا۔ فوج نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی حملوں میں 200 سے زائد طالبان جنگجو مارے گئے۔ پاکستان کا دعویٰ ہے کہ طالبان جنگجو بنیادی طور پر افغانستان کے سرحدی علاقوں میں مارے گئے۔ اس کے ساتھ ہی بیان میں پاکستانی فوج کے 23 اہلکاروں کی ہلاکت کا اعتراف کیا گیا ہے۔ اگرچہ طالبان نے سرکاری طور پر کہا کہ پاکستانی حملے میں 9 جنگجو مارے گئے۔ غور طلب ہے کہ پاکستان کے 'دوست' سعودی عرب نے ہفتے کے روز سے افغانستان میں ہونے والے حملے میں پاکستانی فوج کی 'تباہی' کے بعد منہ کھول دیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کو تحمل کا مظاہرہ کرنے اور تنازع میں نہ پڑنے کا پیغام دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بات چیت کے ذریعے مسئلے کا حل ضروری ہے۔ نئے دستخط شدہ دفاعی معاہدے کے مطابق اگر پاکستان پر حملہ ہوا تو سعودی عرب بھی جوابی کارروائی کرے گا۔ طالبان نے کہا کہ ان کا پیغام سننے کے بعد پاکستان میں حملے فی الحال روک دیے گئے ہیں۔ تاہم پاکستان نے افغانستان میں ہونے والے حملوں کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

بقیہ: مدھیہ پردیش: ممبر اسمبلی نے مدارس کو بتایا

جہاں انہیں اسلام قبول کرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ شکایت کنندہ کا الزام ہے کہ یہ ایک منظم غیر قانونی تبدیلی مذہب ریکٹ کے ذریعہ انجام دیا جا رہا ہے۔ شکایت میں مرینہ، اسلام پورہ، جورا، پورسا، امباہ، کیلارس اور سبل گڑھ سمیت کئی اضلاع کے مدارس کا ذکر کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ یہ مدرسے جووینائل جسٹس ایکٹ 2015، آئین ہند کے آرٹیکل 28(3) اور مدھیہ پردیش حکومت کے 15 جون 2015 کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بغیر اجازت ہندو نابالغ بچوں کو قرآن اور حدیث کی تعلیم دے رہے ہیں۔ شکایت میں یہ بھی اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مبینہ ریکٹ کے غیر قانونی غیر ملکی فنڈنگ اور ملک مخالف عناصر سے روابط ہو سکتے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے رامیشور شرما نے کہا کہ مدھیہ پردیش حکومت اور محکمہ تعلیم انسانی حقوق کمیشن کے ساتھ مل کر سخت کارروائی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی جبراً دوسرے مذاہب کی تعلیم دینا اور مدرسوں میں بلا کر پڑھانا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوشش کریں گے کہ مدھیہ پردیش حکومت ضلع ایجوکیشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دے کہ وہ ایسے 'ملاؤ؟ں' یا 'مولویوں' کی نشاندہی کریں جو ڈرا کر یا کوئی لالچ دے کر تعلیم دے رہا ہے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ ''ایسے تمام مدارس میں تالے لگا دیے جائیں گے۔ ایسے کسی مدرسے کو چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس میں ہندو، جین، بدھ یا سکھ بچوں کو اسلام سمیت دیگر مذاہب کی تعلیم دی جائے، یہ بالکل ناقابل قبول ہوگا۔''

بقیہ: لکھنؤ میں نابالغ دلت طالبہ کی اجتماعی عصمت دری،

تھام کے لیے فوری طور پر موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی عزت تو دور، خواتین کی حفاظت پہلے اور بہت ضروری ہے۔ مایاوتی کے اس بیان کے بعد یوگی حکومت کے نظم ونسق اور ریاست میں خواتین کی حفاظت کو لے کر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بتادیں کہ ہفتہ کی دوپہر تقریباً 12 بجے ٹھکر اعلاقے میں ایک نابالغ طالبہ اپنی بہن سے ملنے کے لئے گھر سے نکلی تھی۔ راستے میں اس کے ساتھ اس کی ایک دوست بھی تھی۔ تبھی کچھ نوجوانوں نے دوست کو مار پیٹ کر بھگا دیا اور طالبہ کو ایک ویران جگہ لے گئے۔ خبروں کے مطابق نشے کی حالت میں ملزم وشال گپتا، راجندر کشیپ عرف بابو، معراج، للت کشیپ اور شیوکشیپ نے مل کر اس کی اجتماعی عصمت دری کی۔ جب متاثرہ شام تقریباً 5 بجے گھر واپس آئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ شکایت ملنے پر پولیس نے اس معاملے میں کارروائی شروع کر دی۔ پولیس نے کیس درج کر کے متاثرہ کا میڈیکل کرایا اور ہفتے کی رات ایک انکاونٹر میں دو ملزمین کو گرفتار بھی کر لیا۔ ایک ملزم للت کے پیر میں گولی لگی ہے جبکہ معراج کو دوسرے تھانہ علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس دیگر ملزم کی تلاش میں سرچ آپریشن کر رہی ہے۔

الجزائر نے صومالیہ کو 3 گول نل سے شکست دے کر ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کیا

ریاض مہاریض آئندہ سال ورلڈ کپ کے بعد ریٹائر ہو جائیں گے

اوران (الجزائر) 12 اکتوبر: الجزائر نے آئندہ سال 2026 ورلڈ کپ کیلئے اپنا نام درج کرالیا ہے جب کوالیفائنگ میچ میں صومالیہ کے خلاف اسے تین گول نل سے شاندار کامیابی حاصل ہوئی۔ الجیریا (الجزائر) چھٹی افریقی ٹیم ہے جس نے ورلڈ کپ کے فائنل میں کھیلنے کیلئے اپنی نامزدگی اور نشستیں محفوظ کرالی ہیں اگلے سال 2026 کو ورلڈ کپ شمالی امریکہ، کناڈا، اور لاطینی امریکہ میکسیکو میں بیک وقت ہونے جارہا ہے۔ صومالیہ کے خلاف اوے میچ میں تین گول نل سے بڑی جیت کے بعد الجزائری ٹیم کا ورلڈ کپ فائنل ٹورنامنٹ میں شمولیت کی قیمن دہانی ہو چکی ہے۔ الجیریا کی طرف سے محمد آموده نے دو گول اسکور کیے جبکہ کپتان ریاض مہاریضی نے ایک گول اسکور کیا۔ صومالیہ کے خلاف اس اوے میچ میں 3 گول نل سے فتح کے ساتھ ہی الجیریا کے 22 پوائنٹ ہو گئے ہیں اور اس پوائنٹ کے سہارے اسے رولڈ کپ کیلئے کوالیفائی کرنے کا موقع مل گیا ہے اگرچہ گروپ بی میں اسے مزید ایک میچ اور کھیلنا ہے۔ یہ پانچواں موقع ہے جب الجزائر نے ورلڈ کپ فائنل کیلئے کوالیفائی کیا ہے۔ ریاض مہاریز سے جب پوچھا گیا کہ اگلے سال جب آپ 40 سال کے ہو جائیں گے تو کیا ورلڈ کپ کھیلنے کے بعد بھی آپ کھیلنا چاہیں گے تو مہاریض نے ہنستے ہوئے کہا کہ میں کریستانو رونالڈو نہیں ہوں کہ 40 سال کے بعد بھی کھیلتے رہنا چاہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ورلڈ کپ کے ساتھ ہی میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دوں گا۔ اگرچہ رونالڈو بھی 40 سال کے ہو جائیں گے اور لائینل میسی بھی 39 سال کے ہو جائیں گے لیکن میں نہیں جانتا کہ رونالڈو اور میسی بھی اگلے سال ورلڈ کپ کھیلنے کے بعد ریٹائر ہو جائیں گے ممکن ہے کہ وہ مزید ایک دو سال اور کھیلیں لیکن میں اپنی بات کرتا ہوں کہ میں اگلے سال شمالی امریکہ میں رولڈ کپ کھیلنے کے بعد انٹرنیشنل فٹبال سمیت پورے فٹبال کیریئر کو الوداع کہہ دوں گا کیونکہ میں گزشتہ 23 برسوں سے مسلسل کھیلتا آرہا ہوں۔

☆

ویدانتا دہلی ہاف میراتھن میں کینیا کے رنرز مٹاٹا اور رینگروک نے ٹائٹل جیتے

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی): تجربہ کار کینیا کے رنرز ایلکس نزیوکا مٹاٹا اور للیان کاسات رینگروک نے آج یہاں ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس، ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کے 20ویں ایڈیشن میں کینیا کی شاندار فتوحات کا رکارڈ بنا دیا۔
ایونٹ کی تاریخ میں یہ صرف دوسرا موقع تھا کہ کینیا کے رنرز نے ایک ہی ایڈیشن میں مردوں اور خواتین کے دونوں ٹائٹل جیتے۔ فرانسس کیبیوٹ اور لانتھ چیپکو روئی 2006 میں اس طرح کا اعزاز حاصل کرنے والے پہلے شخص تھے۔
مٹاٹا جو پچھلے سال یوگنڈا کے جوشوا چیپٹگی کے مقابلے میں رنراپ رہے، دوسرے رنرز سے الگ ہو کر اکیلے بھاگے۔ اس سال کے شروع میں RAK ہاف میراتھن 59:20 کے ذاتی بہترین وقت کے ساتھ جیتنے والے کینیا کے رنر نے پہلے ہی سات بار 60 منٹ سے کم میں دوڑ کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے، جس میں 2024 میں دہلی میں 59:53 کا وقت بھی شامل ہے۔ تاہم، وہ کورس کے ریکارڈ کے لیے ناقابل شکست رہے (58:53) ان سے آگے نکلنے والا کوئی دوسرا نہیں تھا دوسرے مردوں کے مقابلے میں 60 میٹر آگے رہے۔
مٹاٹا نے اپنے ساتھی ریوبن رونو کے ساتھ، پہلے 10 کلومیٹر کا فاصلہ 28:43 میں مکمل کیا، جس میں چھ دیگر دوڑنے والے ان کے ساتھ ایک تنگ فاصلہ میں دوڑ رہے تھے۔ کینیا کے رنر نے ریس کا دوسرا ہاف تیزی سے مکمل کیا اور دوسروں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے مردوں کا ٹائٹل 59:50 میں جیتا، جو اس سال ان کی پانچویں ہاف میراتھن جیت ہے۔ ایتھوپیا کے Beyelin Teshager دوسرے نمبر پر (60:22) جبکہ کینیا کے جیمز کیپکوگی نے 60:25 میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ پری ریس فیورٹ برہانو لگیس چوتھے نمبر پر رہے (60:54)۔
خواتین نے بالکل مختلف حکمت عملی اپنائی، جیسا کہ رینگروک نصف درجن رنرز کے ایک گروپ کے ساتھ دوڑیں، جن میں ایتھوپیا کی مولات ٹیکلے اور میلال بیراتو شامل ہیں۔ تینوں نے 10 کلومیٹر کا نشان 32:10 میں مکمل کیا، لیکن کینیا کی 2023 کی ورلڈ ہاف میراتھن میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی کیتھرین ایمگول نے اپنی رفتار بڑھا دی اور مختصر طور پر اپنی گراؤنڈ کو تھام لیا۔ انہوں نے 48:11 میں ایک ساتھ 15 کلومیٹر کا نشان عبور کیا۔ تاہم، اس کے بعد وہ اپنی رفتار کو برقرار نہیں رکھ سکی، اور جیسے ہی رنرز ریس کے فائنل کے لیے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم کے قریب پہنچے، وہ پیچھے پڑنے لگی۔ للیان نے ایک سنسنی خیز اسپرنٹ میں کامیابی حاصل کی۔
نوعمر میلل نے پرجوش انداز میں اپنے آگے فنش لائن کی طرف دیکھا، اس امید پر کہ وہ اس فاصلے پر اپنی پہلی کوشش میں ٹائٹل جیت لے گی۔ تاہم، متعدد بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والی رینگروک نے ایتھوپیا سے صرف ایک سیکنڈ آگے 1:07:20 میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ ٹیکلے نے آٹھ سیکنڈ بعد پوڈیم مکمل کیا۔ پچھلے سال کے فاتح، الیماڈ لیس ایبو، 1:10:51 میں ساتویں نمبر پر رہے۔ جیتنے والوں کو کل US$260,000 انعامی رقم میں سے اضافی US$27,000 ملے۔

ACA-VDCA اسٹیڈیم میں متھالی راج اسٹینڈ اور روی کلپنا گیٹ کا افتتاح

وشاکھاپٹنم، 12 اکتوبر (یو این آئی) آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) نے اتوار کو ریاست کی دو سب سے کامیاب خواتین کرکٹرز میتھالی راج اور روی کلپنا کے اعزاز میں بالترتیب ACA-VDCA کرکٹ اسٹیڈیم میں ایک اسٹینڈ اور ایک گیٹ ان کے ناموں سے منسوب کر دیا۔
اس کا افتتاح انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹرانکس، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کی ترقی (آندھرا پردیش) کے وزیر نارا لوکیش نے آئی سی سی کے صدر جے شاہ، اے سی اے کے صدر کیسینی سیونا تھ اور کرکٹ کی دنیا کے کئی معززین کی موجودگی میں کیا گیا۔
آئی سی سی کے سی ای او سنجوگ گپتا، کرکٹ آسٹریلیا کے چیئرمین مائیک بیرڈ اور سی ای او ٹوڈ گرین برگ بھی اس اہم موقع پر موجود تھے۔ بی سی سی آئی کے صدر متھن منہاس، سیکریٹری دیوجیت سائکیا اور جوائنٹ سیکریٹری پربھتیج بھاٹیہ بھی موجود تھے۔ آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے سکریٹری ستیش بابو، نائب صدر بنڈارو نرسمہا راؤ، خزانچی دنداموڈی سری نواس، جوائنٹ سکریٹری بی وجے کمار اور کونسلر دنتو گوروشنو تیج بھی موجود تھے۔
ہندوستان کی باوقار خاتون کرکٹر، میتھالی راج، خواتین کی بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی ہیں، جنہوں نے تمام فارمیٹس میں 10,868 رنز بنائے ہیں، جن میں سات سنچریاں اور 85 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ 1999 میں بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کرنے کے بعد، متھالی نے ہندوستان کو دو ون ڈے ورلڈ کپ فائنل تک پہنچایا اور وہ واحد ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے 150 سے زیادہ ون ڈے میچوں میں قومی ٹیم کی کپتانی کی۔ ان کا 23 سالہ شاندار کیریئر ہندوستان میں خواتین کی کرکٹ کی تشکیل میں ان کی عمدگی، مستقل مزاجی اور اہم کردار کا ثبوت ہے۔
وزیر نے متھالی کو ایک محدود ایڈیشن ہاتھ سے بنی سلور کرکٹ گیند پیش کی جس پر ACA کا لوگو تھا۔ متھالی راج اسٹینڈ اور روی کلپنا گیٹ کی نقاب کشائی کرتے ہوئے، نارا لوکیش نے کہا، متھالی راج ہندوستانی کرکٹ میں صرف ایک نام نہیں ہے، بلکہ ایک ادارہ ہے۔ وہ ان لاکھوں نوجوان لڑکیوں کے لیے ایک حقیقی رول ماڈل رہی ہیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے کھیلنے کا خواب دیکھتی ہیں۔ میں ملک کے سب سے بڑے کرکٹرز میں سے ایک کو عزت دینے کے اپنے عزم پر پورا اترتا ہوں، میری خواہش ہے کہ سینکڑوں متھالیس ہماری ریاست سے ابھریں اور اسی لگن اور محنت کے ساتھ ملک کی خدمت کریں جو انہوں نے 23 سالوں سے دکھائی ہے۔
تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "میں آندھرا پردیش حکومت اور اے سی اے کو اس قابل تعریف اقدام کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ متھالی راج کا سفر اور کامیابیاں پوری کرکٹ کی دنیا میں گونجتی ہیں، اس لیے ان کے نام پر اسٹینڈ کا نام دینا ان کی میراث کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ اس اقدام سے خطے میں کرکٹ میں نوجوان لڑکیوں کی حمایت کو فروغ ملے گا۔ اور ابھرتے ہوئے کرکٹرز کو مزید بلندیوں تک پہنچنے کی ترغیب دیں۔"
اس اعزاز پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے میتھالی راج نے کہا، "وشاکھاپٹنم میں میرے نام سے منسوب اسٹینڈ رکھنا واقعی ایک فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ میں آندھرا حکومت، آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن اور اس کے عہدیداروں کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد فخر ہے کہ میں آئی سی سی اور اس کے صدر جے شاہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج یہ کھیل ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ اس پورے سفر میں طاقت اور حمایت کا یہ اعزاز اتنا ہی ان کا ہے جتنا یہ میرا ہے۔" روی کلپنا نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا، "خواب اس طرح بنتے ہیں۔ میری کپتان میتھالی دیدی کے ساتھ اعزاز پانا ایک ایسی چیز ہے جس کا میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ میں وزیر نارا لوکیش گارو کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ آندھرا پردیش نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں ہماری ریاست سے اور بھی بہت سی لڑکیاں ملک کا نام روشن کریں گی۔

ویدانتا دہلی ہاف میراتھن میں 40,500 سے زیادہ رنرز نے حصہ لیا

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) اتوار کو جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں شروع ہونے والی ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کے 20ویں ایڈیشن میں 40,500 سے زیادہ رنرز نے حصہ لیا۔ کینیا کے رنر ایلکس مٹاٹا نے مردوں کی ریس 59:50 منٹ میں پوری کر کے جیت لی، جبکہ ہم وطن للیان کاسات رینگروک نے 1:07:20 گھنٹے کے وقت کے ساتھ خواتین کا تاج اپنے نام کیا۔ ہندوستان کے ابھیشیک پال نے 1:04:17 گھنٹے میں اپنا تیسرا VDHM خطاب جیتا۔ اسی طرح، سیما نے 1:11:23 گھنٹے کے وقت کے ساتھ خواتین کی دوڑ جیت لی۔
آج یہاں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ، مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ، اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان سمیت کئی معززین کی موجودگی میں اس تقریب کا آغاز ہوا۔ آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ میراتھن میں حصہ لینے کے لیے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد پیشہ ور افراد، طلباء، فوجی، بزرگ شہری اور دیگر آئے تھے۔ اس سال کے ایونٹ نے ایک بار پھر گریٹ دہلی رن، چیمپئنز ووڈس ایبلٹیز رن، اور سینئر سٹیزن رن جیسے زمروں کے ذریعے شمولیت اور تنوع کا جشن منایا۔ 14,000 سے زیادہ شرکاء نے اپنے دل کے قریب سماجی مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے عظیم دہلی رن کا استعمال کیا۔ اس موقع پر دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا، "یہ دہلی کی ایک خوبصورت، پرجوش صبح تھی، جس میں 40،000 سے زیادہ رنرز اور 10،000 خواتین نے حصہ لیا۔ آج کی صبح واقعی اس شہر اور اس کے لوگوں کی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ تینوں دفاعی افواج نے سینئر افسران کو بطور شرکا میدان میں اتارا ہے جن کی قیادت ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ، لیفٹیننٹ جنرل راہول آر سنگھ اور وائس ایڈمرل ایل ایس پٹھانیا کر رہے تھے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی ہاف میراتھن میں حصہ لیا۔ ان کے بیٹوں نے بھی 10 کلومیٹر کی دوڑ میں حصہ لیا۔ اولمپک لیجنڈ کارل لیوس، جو ایک بین الاقوامی ایونٹ کے سفیر ہیں، نے موقع سے خوشی کا اظہار کیا۔ ان کے ساتھ اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والے اور پوما کے سفیر سربجوت سنگھ اور کامن ویلتھ گیمز کے تمغہ جیتنے والے تیجسون شنکر بھی شامل تھے۔ انہوں نے ایونٹ میں اسٹار پاور کا ایک ٹچ شامل کیا۔ کارل لوئس نے کہا، ایک رنر کے طور پر، میں ہمیشہ حیران ہوتا ہوں کہ یہ کھلاڑی اتنی تیزی سے اتنی دیر تک کیسے دوڑ سکتے ہیں، یہ ناقابل یقین ہے۔ آج کے مرد اور خواتین رنرز حیرت انگیز تھے۔ اب خواتین کھل کر میراتھن میں حصہ لے رہی ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کھیل کس حد تک پہنچ چکا ہے۔

سبالینکا کے خلاف پیگولا کی سنسنی خیز جیت

ووہان، 12 اکتوبر (یو این آئی) جیسیکا پیگولا نے ایک سیٹ سے خسارے کے بعد کئی میچ پوائنٹس بچا کر ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا کو ہفتہ کو 6-2، 4-6، 6-7(2) 6-7 سے شکست دی کر ووہان اوپن کے فائنل میں پہنچ گئی، اس کے ساتھ ہی بیلا روسی کھلاڑی کی 20 میچوں کے جیت کے تسلسل کو بھی ختم کر دیا۔ اتوار کے فائنل میں، پیگولا کا مقابلہ ہم وطن کوکو گاف سے ہوگا، جنہوں نے پہلے سیمی فائنل میں اٹلی کی جیسمین پاؤلینی کو با آسانی 4-6، 3-6 سے شکست دی۔ سبالینکا کا ابتدائی طور پر میچ پر مکمل کنٹرول تھا، اپنی مخصوص بیس لائن جارحیت کا استعمال کرتے ہوئے پیگولا کو زیر کر کے پہلا سیٹ 2-6 سے جیت لیا۔ پیگولا نے دوسرے سیٹ میں واپسی کرتے ہوئے میچ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن سیٹ سبالینکا کے حق میں جا رہا تھا جب انہوں نے 2-5 کی برتری حاصل کی، لیکن پیگولا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے لگاتار چار گیمز جیت کر 5-6 کی برتری حاصل کی۔ سبالینکا نے ٹائی بریکر پر مجبور کیا، لیکن پیگولا نے 2-7 سے فتح حاصل کرتے ہوئے دو گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والے ایک سخت مقابلے کے بعد فتح حاصل کی۔
پیگولا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "میں اپنے راز بتانا پسند نہیں کرتی۔ لیکن میں مسلسل ان کے پیٹرن کے بارے میں سوچ رہی ہوں- وہ بڑے پوائنٹس پر کیا کرنا پسند کرتی ہے، وہ کہاں سروس کرنا پسند کرتی ہے، جب وہ سمت بدلنے کی کوشش کرتی ہے۔ سبالینکا، جو 2018 میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتنے کے بعد سے ووہان میں نہیں ہاری تھی، انہوں نے مایوسی کے باوجود پیگولا کی کارکردگی کی تعریف کی۔ سبالینکا نے کہا، ظاہر ہے، آج رات ہارنا مایوس کن ہے، لیکن جیسیکا نے زبردست ٹینس کھیلی، یہ ایک زبردست میچ تھا۔ وہ اہم لمحات میں جارحانہ انداز میں تھی اور میں فائنل میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہوں"۔ انہوں نے مزید کہا، "ووہان ہمیشہ میرے لیے ایک خاص جگہ رہے گا۔ نہ صرف میری جیت اور ٹائٹل کی وجہ سے، بلکہ مداحوں کی حمایت کی وجہ سے بھی۔ کورٹ پر کچھ بھی ہو، وہ ہمیشہ مجھے خاص محسوس کرتے ہیں۔ مجھے ہمیشہ یہاں سے پیار ہے۔"

افغانستان نے بنگلہ دیش کو شکست دیکر سیریز جیت لی

ابوظہبی، 12 اکتوبر (یو این آئی): افغانستان نے بنگلا دیش کو دوسرے ایک روزہ میچ میں 81 رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے میچ میں بنگلا دیش کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 29ویں اوور میں 109 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ بنگلا دیش کی جانب سے توحید ہردوئے 24 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ سیف حسن 22، جاکر علی 18، نورالحسن 15، نجم الحسین شانتو 7، رشاد حسین 5، کپتان مہدی حسن میراز 4، تنظیم حسن ثاقب 0، تنزید حسن 0 اور تنویر اسلام 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ مستفیض الرحمان 5 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر پویلین لوٹے۔ افغانستان کی جانب سے راشد خان نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ عظمت اللہ عمرزئی نے 3 اور نانگیالیا خروٹے نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کی ٹیم 45ویں اوور میں 190 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ افغانستان کی جانب سے ابراہیم زدران 95 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ اے ایم غضنفر 22، محمد نبی 22، نانگیالیا خروٹے 13، رحمان اللہ گرباز 11، رحمت شاہ 9 (ریٹائرڈ ہرٹ)، صدیق اللہ اتل 8، کپتان حشمت اللہ شاہدی 4، راشد خان 1 اور عظمت اللہ عمرزئی 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

ارشد ندیم کے کوچ سلمان اقبال بٹ پر تاحیات پابندی عائد

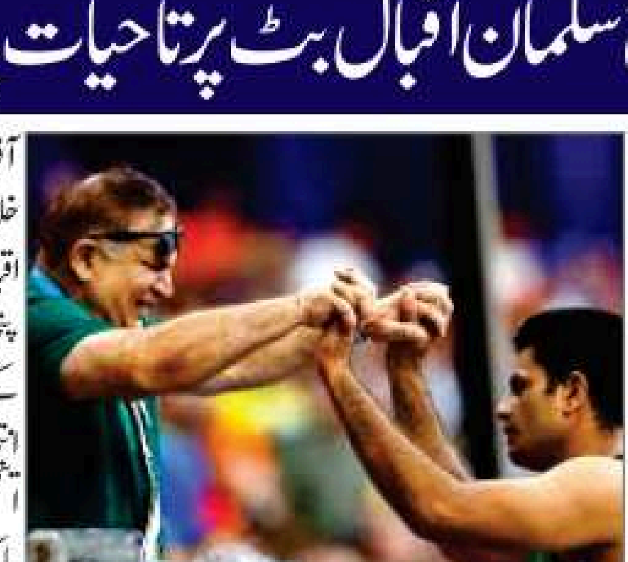

لاہور، 12 اکتوبر (یو این آئی): اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم کے کوچ سلمان اقبال بٹ پر تاحیات پابندی عائد کر دی گئی۔ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کی ایگزیکٹیو کمیٹی نے آئین کی خلاف ورزی اور غیر قانونی سرگرمیوں کی پاداش میں سلمان بٹ پر تاحیات اور سیکرٹری پنجاب ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن سید حبیب شاہ پر غیر آئینی اقدامات پر 10 سال کی پابندی عائد کر دی ہے۔
ذرائع کے مطابق سلمان بٹ ایتھلیٹکس کے حوالے سے کسی قسم کی سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ فیصلے سے ورلڈ ایتھلیٹکس، ایشین ایتھلیٹکس اور پاکستان اسپورٹس بورڈ کو آگاہ کر دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایتھلیٹکس فیڈریشن نے سید حبیب شاہ پر بھی 10 سال کی پابندی عائد کر دی ہے۔
سلمان بٹ اور حبیب شاہ پر پابندی بدانتظامی اور ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کے آئین کی خلاف ورزی پر لگائی گئی۔ سلمان اقبال بٹ اور سید حبیب شاہ نے پنجاب ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے غیر آئینی اور غیر قانونی انتخابات کروائے تھے۔ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان نے 31 اگست کو پنجاب ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے انتخابات کو بھی کالعدم قرار دے دیا۔ سلمان بٹ اور سید حبیب شاہ نے 29 اگست کو پنجاب ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے انتخابات کی اطلاع دی۔ پنجاب ایتھلیٹکس کے انتخابات کا طریقہ کار ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کے آئین کی خلاف ورزی تھی۔ ایتھلیٹکس فیڈریشن نے 30 اگست کو خط کے ذریعے پنجاب ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کو انتخابات کے لیے قانونی طریقہ کار اختیار کرنے کی ہدایت کی تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 13th October 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۳/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ہالینڈ نے اسرائیل کو 5 گول شکست فاش دی

میامی کے میسی کی جیت، رونالڈو کے پرتگال کی جیت مگر پنالٹی ضائع

ارجنٹینا، 12/ اکتوبر: بین الاقوامی فٹ بال میں پنالٹی مسز بہت زیادہ ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو اور ایرلنگ ہالینڈ اس فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ تاہم، پرتگال اور ناروے دونوں نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں کامیابی حاصل کی۔ فیران ٹوریس کی پنالٹی مس کی وجہ سے اسپین بھی جیت گیا۔ دوسری جانب لیونل میسی نے امریکن میجر ساکر لیگ میں بھی اپنی فارم جاری رکھی۔ اس نے دوبارہ دو گول کیے اور ایک اسسٹ بھی کیا۔ رونالڈو پنالٹی میں دنیا کا سب سے قابل اعتماد نام ہے۔ کیا وہ وہی نہیں تھا جس نے آئرلینڈ کے خلاف اہم وقت پر پنالٹی مس کی تھی؟ 74ویں منٹ میں ان کا سیدھا شاٹ نوجوان آئرش گول کیپر کیوی کیلیہر نے بچالیا۔ گروپ ایف کے میچ میں پرتگال کا غلبہ رہا۔ برناڈو سلوا نے آئرلینڈ پر چھ گولیاں چلائیں، لیکن جال تلاش کرنے کے لیے انجری ٹائم تک انتظار کرنا پڑا۔ روبن نیوس کے گول نے نہ صرف پرتگال کو 1-0 سے فتح دلائی بلکہ انہیں آنجہانی ڈیاگو جوٹا کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ جوٹا کا عزیز دوست نیولیس اب 21 نمبر کی جرسی پہنتا ہے۔ دوسری جانب اسپین اور اٹلی نے باآسانی کامیابی حاصل کی۔ فرینڈو ٹوریس نے جارجیا کے خلاف پنالٹی گنوائی لیکن اسپین نے 2-0 سے فتح حاصل کی۔ گول جیریمی پنو اور میکل ورزابل نے کیے۔ ایک اور میچ میں اٹلی نے ایسٹونیا کو 3-1 سے شکست دی۔ میٹیو ریٹیگوئی اس میچ میں پنالٹی سے محروم رہے۔ اس نے بعد میں ایک گول بھی کیا۔ دیگر دو گول موئس کین اور پیو ایسپوزیٹو نے کیے۔ ایرلنگ ہالینڈ بھی پنالٹی مس 'مقابلہ' سے باہر نہیں رہے تھے۔ اس نے مزید دو مواقع گنوائے۔ انہوں نے اسرائیل کے خلاف ہیٹ ٹرک بھی کی۔ ناروے 5-0 سے جیت گیا۔ ہالینڈ نے صرف 46 میچوں میں 50 سے زیادہ بین الاقوامی گول کیے ہیں۔ ان سے زیادہ تیزی سے یہ ریکارڈ کسی نے حاصل نہیں کیا۔ جہاں یورپ میں ورلڈ کپ کوالیفائرز جاری ہیں، وہیں کلب فٹ بال امریکہ میں جاری ہے۔ وہاں میسی کا غلبہ برقرار ہے۔ یا یوں کہیں کہ بارسلونا کے پرانے ساتھیوں کا غلبہ۔ انٹر میامی نے اٹلانٹا کے خلاف 4-0 سے کامیابی حاصل کی۔ میسی نے 39ویں اور 87ویں منٹ میں گول کیا۔ پہلا گول بائیں پاؤں کی کرلنگ شاٹ تھا، دوسرا جورڈی البا کی مدد سے۔ سواریز کا ایک گول۔ میسی کے لانگ رینج شاٹ سے البا کا ایک اور گول۔ ایم ایل ایس کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی فٹبالر نے 9 میچوں میں ایک سے زیادہ گول کیے ہوں۔

کوئی سرمایہ کار نہیں، محمڈن کے عہدہ داران اپنے خرچ پر ٹیم کو سپر کپ میں بھیج رہے ہیں

محمڈن سپر کپ میں ہندوستانی فٹبالرز پر بھروسہ کرتے ہوئے ٹیم کو میدان میں اتارے گی

کولکاتا، 12/ اکتوبر: سامنے سپر کپ کا مقابلہ ہے لیکن اب تک ٹیم کا کوئی اسپانسر یا سرمایہ کار نہیں ہے۔ ایسے میں سپر کپ کھیلنے کے لیے بھی پیسوں کی ضرورت ہے۔ سپر کپ کھیلنے جانے کے حوالے سے منیجر کو محمڈن کے حکام نے آپس میں میٹنگ کی۔ وہاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آفیشلز اپنے پیسوں سے ٹیم کو سپر کپ کھیلنے کے لیے بھیجیں گے۔ ابھی کے لیے ہوٹل بک ہو چکا ہے۔ فٹبالرز کے لیے ہوائی جہاز کے ٹکٹ بھی خرید لیے گئے ہیں۔ بدلی ہوئی صورتحال میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ محمڈن فٹبالرز 17 اکتوبر کو کلکتہ آئیں گے، اس کے بعد ٹیم ایک ہفتہ تک پریکٹس کرے گی۔ تیاری کے بعد محمڈن فٹبالرز سپر کپ کھیلنے کے لیے گوا جائیں گے۔ اس بار محمڈن کو ڈومیسٹک لیگ میں انتہائی خراب صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ آخری لمحات میں تنزلی کے خوف سے باہر آیا۔ ٹیم کے خلاف رجسٹریشن پابندی جاری ہے۔ سرمایہ کار کے جانے کے بعد سیاہ فام حکام ابھی تک نئے سرمایہ کار کے نام کا اعلان نہیں کر سکے ہیں۔ ڈیورنڈ کپ میں بھی کوئی خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آئے۔ رجسٹریشن پر پابندی نہ ہٹائی گئی تو وہ اچھی ٹیم نہیں بنا سکیں گے۔ اس سب کے درمیان محمڈن ہندوستانی فٹبالرز پر بھروسہ کرتے ہوئے سپر کپ میں اپنی ٹیم اتارے گی۔ محمڈن آفیشلز نے آئی ایس ایل کے دوران کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہیں ادا نہیں کیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ FSDL نے سپر کپ کے آغاز سے قبل فیڈریشن کو خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ محمڈن کو سپر کپ میں کھیلنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اس کے پیچھے دلیل کے طور پر، ایف ایس ڈی ایل نے فیڈریشن کو بتایا کہ محمڈن نے آئی ایس ایل کے دوران کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہیں ادا نہیں کیں۔ جو کہ آئی ایس ایل میں کھیلنے کے معاہدے کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ ادھر آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے محمڈن سمیت شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ اس لیے محمڈن کو خارج نہیں کیا گیا ہے۔

ایشیز کے پہلے میچ میں پیٹ کمنز کے باہر ہونے پر ہیری بروک خوش؟

لندن، 12 اکتوبر (یو این آئی): آسٹریلوی ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کا ایشیز سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ سے باہر ہونے کا امکان ہے اور اس حوالے سے انگلش ٹیم کے نائب کپتان ہیری بروک نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

کرکٹ ویب سائٹ سے گفتگو کرتے ہوئے ہیری بروک نے پرتھ ٹیسٹ میں پیٹ کمنز کی غیر موجودگی پر کہا کہ اگر وہ پہلے میچ میں نہیں کھیلتے تو شاید یہ ہمارے حق میں بہتر ہو، مگر ہم کسی کو بھی ہلکا نہیں لے سکتے۔ ہیری بروک نے کہا کہ پیٹ کمنز ایک شاندار بولر ہیں اور کئی سالوں سے بہترین کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ انگلش ٹیم کے نائب کپتان نے کہا کہ میں اب تک بھارت کے خلاف اس سال ہونے والی ٹیسٹ سیریز کی شدت سے باہر نہیں نکلا ہوں اور اب آنے والی ایشیز سیریز میرے لیے ایک نیا چیلنج ہوگی۔ رواں سال جون سے جولائی تک جاری رہنے والی اینڈرسن ٹنڈولکر ٹرافی کے حوالے سے ہیری بروک نے کہا کہ میں اب بھی بھارت کیخلاف سیریز سے سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہ سیریز شاندار تھی، 25 دنوں میں 25 دن کھیلنا ناقابل یقین تجربہ تھا مگر میں جانتا ہوں کہ ایشیز بہت بڑی چیز ہے۔ خیال رہے کہ پیٹ کمنز جولائی سے کمر کی انجری کے باعث بولنگ نہیں کر رہے اور ان کی 21 نومبر کو پرتھ اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شرکت مشکوک ہے۔ ایشز سیریز کا پہلا ٹیسٹ 21 نومبر سے پرتھ اسٹیڈیم میں شروع ہوگا تاہم اب تک یہ واضح نہیں کہ آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز اس میچ میں شرکت کر پائیں گے یا نہیں۔ ایشیز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 دسمبر کو گابا میں تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر کو اوول میں چوتھا ٹیسٹ 26 دسمبر کو میلبرن اور آخری ٹیسٹ میچ 4 جنوری کو سڈنی میں شیڈول ہے۔

فالو آن کے بعد ویسٹ انڈیز کا پر اعتماد آغاز

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) جان کیمبل (87 ناٹ آؤٹ) اور کپتان شائی ہوپ (ناٹ آؤٹ 66) کی نصف سنچریوں کی مدد سے ویسٹ انڈیز نے دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن اتوار کو اسٹمپ تک دو وکٹ پر 173 رنز بنائے۔ تاہم، وہ اب بھی ہندوستان کی پہلی اننگز کے اسکور سے 97 رنز سے پیچھے ہیں۔ اس سے قبل، کلدیپ یادیو (پانچ وکٹ) اور رویندرا جڈیجہ (تین وکٹوں) کی مہلک بولنگ کی بدولت ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو 248 رنز پر ڈھیر کر دیا، اور اسے 270 رنز کی برتری کے ساتھ فالو آن کرنے پر مجبور کیا۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو 17 رنز کے اسکور پر محمد سراج نے تیجنارائن چندر پال (10) کو آؤٹ کر کے پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد، واشنگٹن سندر نے 15ویں اوور کی تیسری گیند پر ایلک اتھنیز (7) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی دوسری وکٹ حاصل کی۔ چائے کے وقت تک ویسٹ انڈیز نے دو وکٹوں کے نقصان پر 35 رنز بنالیے تھے۔

چائے کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان شائی ہوپ نے جان کیمبل کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھایا اور تیزی سے رنز بنائے۔ دن کے کھیل کے اختتام تک دونوں کھلاڑی نصف سنچری تک پہنچ گئے، جس نے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ ویسٹ انڈیز نے 49 اوورز میں دو وکٹوں پر 173 رنز بنائے تھے۔ جان کیمبل (87 ناٹ آؤٹ) اور شائی ہوپ (66 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ ہندوستان کی دوسری اننگز میں محمد سراج اور واشنگٹن سندر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل

کلدیپ یادو (پانچ وکٹ) اور رویندر جڈیجہ (تین وکٹ) کی مہلک بولنگ کی بدولت ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو 248 رنز پر ڈھیر کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے پہلی اننگز میں 270 رنز کی برتری حاصل کی اور ویسٹ انڈیز کو فالو آن پر مجبور کر دیا تھا۔

ویسٹ انڈیز نے کل کے اسکور سے چار وکٹ پر 140 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں ویسٹ انڈیز نے کپتان شائی ہوپ (36) کو صرف 16 رنز کا اضافہ کر کے کھو دیا۔ انہیں کلدیپ یادو نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد کلدیپ نے ٹیون املاچ (21) اور جسٹن گریویز (17) کو آؤٹ کیا۔ جومل واریکن (1) کو محمد سراج نے بولڈ کیا۔ کھاری پیئر اور اینڈرسن فلپ نے پھر اننگز کو آگے بڑھایا۔ ویسٹ انڈیز نے لنچ تک آٹھ وکٹ پر 217 رنز بنائے تھے، دونوں بلے بازوں نے نویں وکٹ کے لیے 42 رنز جوڑے۔ لنچ کے بعد بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے جسپریت بمراہ نے کھاری پیری (23) کو آؤٹ کرتے ہوئے ہندوستان کو نویں وکٹ فراہم کی۔ کلدیپ یادیو نے 82ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیڈن سیلز (13) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا جس سے ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگز 248 پر ختم ہوئی۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادیو نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ رویندرا جڈیجہ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج اور جسپریت بمراہ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے یشسوی جیسوال (175) اور کپتان شبمن گل (129 ناٹ آؤٹ) کی سنچریوں کی بدولت اپنی پہلی اننگ 518 رن پر اننگ ڈکلیئر کر دی تھی۔

لاہور ٹیسٹ: پہلے روز کا اختتام، پاکستان نے پانچ وکٹوں پر 313 رنز بنالیے

پاکستان نے جنوبی افریقا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں پہلے روز کھیل کے اختتام تک پانچ وکٹوں کے نقصان پر 313 رنز بنالیے ہیں۔ قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے میچ میں پاکستان کے کپتان شان مسعود نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے عبداللہ شفیق اور امام الحق نے اننگز کا آغاز کیا لیکن عبداللہ شفیق صرف دو رنز بنا کر تیسری گیند پر ہی ککیسو ربادا کا شکار بن گئے۔ کپتان شان مسعود اور امام الحق نے 161 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو استحکام بخشا۔ شان مسعود 76 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ چائے کے وقفے سے پانچ منٹ قبل امام الحق 93 رنز پر کیچ آؤٹ ہو کر سنچری سے محروم ہو گئے۔ سعود شکیل بھی پہلی ہی گیند پر بولر کو کیچ تھما بیٹھے۔

بابر اعظم بھی زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکے اور 23 رنز بنا کر چلتے بنے۔ محمد رضوان (62 ناٹ آؤٹ) اور آغا سلمان (52 ناٹ آؤٹ) نے چھٹی وکٹ پر 114 رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کی۔ جنوبی افریقا کی جانب سے سینوران متھوسامی نے دو جبکہ ککیسو ربادا، پرینیلان سبرائین اور سائمن ہارمر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پاکستان پلیئنگ الیون: امام الحق، عبداللہ شفیق، شان مسعود (کپتان)، بابر اعظم، سعود شکیل، محمد رضوان، سلمان آغا، حسن علی، شاہین آفریدی، نعمان علی، ساجد خان

ٹونی ڈی زورزی، ریان رکلٹن، ویان مولڈر، ایڈن مارکرام (کپتان)، ٹرسٹان اسٹبس، ڈیوالڈ بریوس، کائل ویرین، 8 سین متھوسمی، پرینلان سبرائین، ککیسو ربادا، سائمن ہارمر

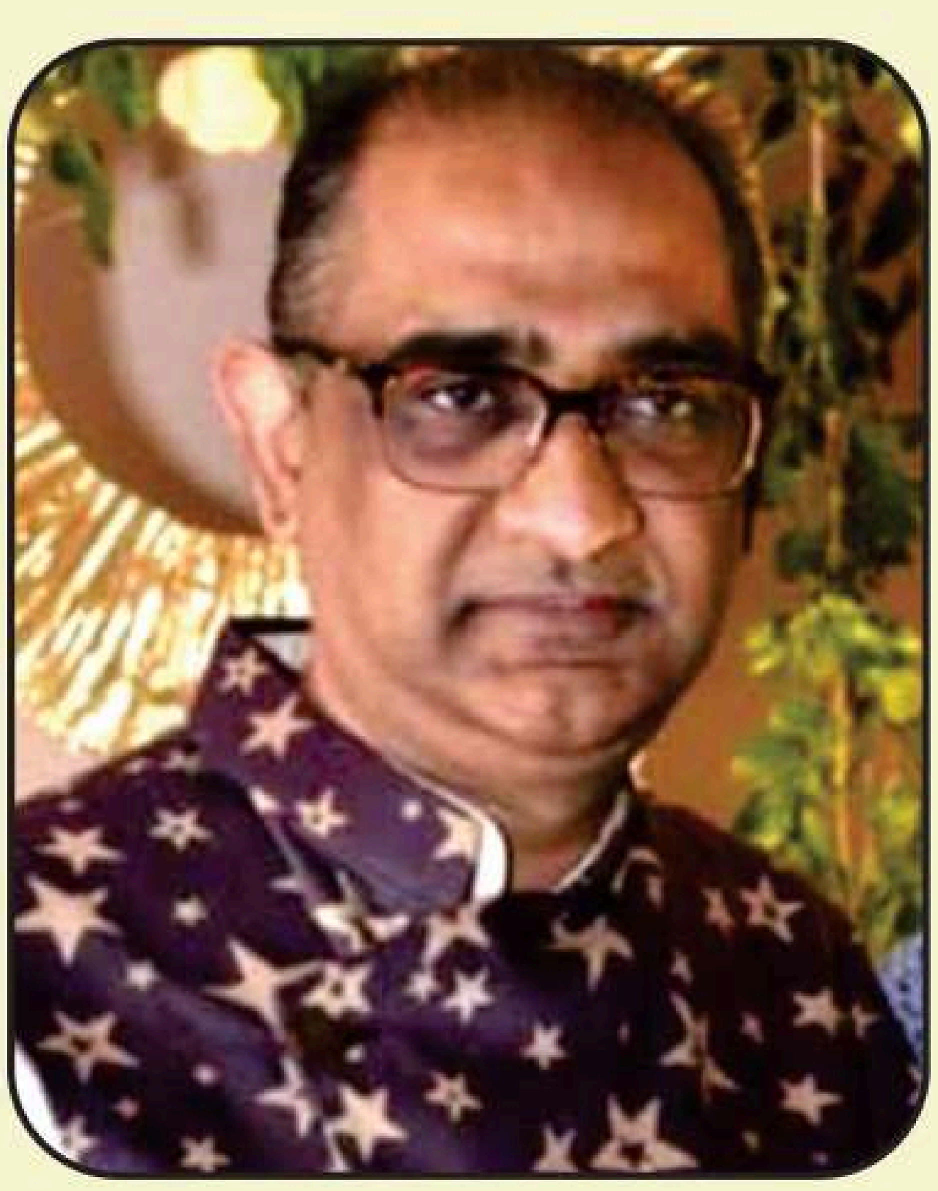

HRH Prince M.A.Ali
Congratulates
Mr. Imran Zaki
On the launch of Interactive Infopedia.

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804